

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

69
ماہنامہ
عبقری
لاہور

مارچ 2012ء بمطابق ربیع الثانی 1433 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

روحانی و جسمانی لیکچر

حضرت حکیم صاحب قرین و محققین کے بارہا اصرار پر مختلف شہروں میں تحریف لارہے ہیں جس کیلئے کوئی قائم و کوکن لینے کی ضرورت نہیں اہلانت عام ہوگی۔ حضرت حکیم صاحب تمام لوگوں کے سامنے اپنے سالہا سال کے روحانی و جسمانی تجربات گھریلو الجھنیں روحانی و جسمانی مسئلے لا علاج مسائل کیلئے لاکھوں لوگوں پر آزمائے تجربات اور مشاہدات کا انکشاف لیکچر کی شکل میں کریں گے جس میں روحانی جسمانی مسائل کا علاج بتائیں گے ہر شخص کو نصیحت قائمہ ہوگا۔ ضروری نوٹ: انفرادی ملاقات نہ ہو سکتی۔ منتقلی معذرت۔

- بواسیر، جوڑوں کا درد، ٹینشن قبض کیلئے لا جواب نسخہ
- معدے کے تمام امراض کیلئے ایک خاندانی راز
- شاہ سراج الحق وسطی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف
- شوگر، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کا آسان علاج
- میری راہنمائی فرشتوں نے کی یا جنات نے
- خوشبو سے روح کی تازگی بدن کی تندرستی
- ٹوٹے گھروں کے لیے انمول تحائف
- مظلوم کی خاموشی اور قدرت کا انتقام
- تہجد سے جو چاہے لے لو (شرطیہ)
- چھوٹی سی آیت سے کینسر کا خاتمہ
- جنات کا بچوں کو قتل اور ظلم کی انتہا
- بچے کی پیدائش میں آسانی کیلئے

مشکلات سے نجات پانے
والوں کے روحانی تجربات



روحانی تجربات کے لئے
روحانی تجربات کے لئے
روحانی تجربات کے لئے

بچے اور آزمودہ روحانی چٹا کاویے والے بچے کی جیتوں
لے جیتوں اور طاقوں سے ٹھٹھا پڑھنا کو سکتے ہیں۔

فیصل آباد ایجنسی منسوخ

خوشخبری

”جنات کا پیدائشی دوست“

خاص نمبر مئی میں آرہا ہے

درس سرگودھا

9 مارچ 2012ء

0322-4088313

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

Facebook.com/ubqari Website: www.ubqari.org

ایسی دوا جو ہر گھر ہر فرد اور ہر موسم کی ضرورت ہے

ستر شفا میں: جس طرح نام ہے اسی طرح کام ہے واقعی یہ ستر سے زائد لا علاج، پیچیدہ اور انوکھی بیماریوں کیلئے سو فیصد شفاء ہے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ایک ماہ کی دوائی کم قیمت اور کھانے میں یوں آسان کہ صرف چھوٹے چنے کے برابر توڑ کر پانی سے نگل لیں۔ ایسے اجزاء جو صدیوں سے آزمودہ اور تجربہ شدہ ہیں۔ ☆ معدے کی گیس بخیر کھٹے ڈکار بند، ہضمی اچھا رہے ایسے تمام عوارضات چاہے نئے ہوں یا پرانے قابل علاج ہوں یا لا علاج، بس ایک خوراک منہ میں ڈالیں اور صحت کی کرن دیکھیں۔ ☆ فوڈ الرجی، پرانی تھ، حاملہ کی ایسی تھ جو کسی طور پر ختم ہونے کا نام نہ لیتی ہو جس نے حاملہ کو آدھ موکا کر دیا ہو۔ ایسے میں ”ستر شفا“ امید کی کرن بن جاتی ہے۔ آپ نے کوئی غذا کھائی وہ باسی تھی یا پھر آپ بد ہضمی کا شکار ہو گئے یا موسم برسات میں ہیضہ ہو گیا۔ الٹی ابکیاں اور متواتر دست نے بے جان کر دیا۔ تسلی کریں، گھبرانے کی ضرورت نہیں صرف ایک خوراک لیں، پھر قدرت کا معجزہ دیکھیں۔ جسم کی قوتیں کسی بھی بیماری حادثے میں ضائع ہو گئی ہوں یا ایمر جنسی میں آپ نڈھال ہو گئے ہیں اس کی چند خوراکیں اپنا فوری اور دائمی اثر دکھاتی ہیں۔ ☆ جسم میں کسی قسم کا انفیکشن ہو آپ ”ستر شفا“ ایسے استعمال کریں جیسے ڈاکٹر انٹی بائیوٹک استعمال کرتے ہیں انٹی بائیوٹک کے سائیڈ ایفیکٹ ہوں گے لیکن خالص قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ یہ اعلیٰ درجہ کی دوائی جراثیم کش ہے اعتماد سے استعمال کریں۔ ☆ مسلسل تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ دوائی دل کے والوکھولنے میں اتنی لا جواب ہے کہ خود ہمیں حیرت ہوئی، ایک صاحب نے کمر کے درد کیلئے استعمال کی جہاں کمر کا درد درست ہوا وہاں ایک لا جواب فائدہ یہ ہوا کہ ان کے دل کے 2 والو بند تھے وہ کھل گئے انہیں افادہ ہوا تو انہوں نے پھر ٹیسٹ کر لیا تو دل کے والو کھلے تھے اور کھل گئے تھے پھر اسے ایسے بے شمار مریضوں نے استعمال کیا اور واقعی فائدہ ہوا۔ دل کے بائی پاس اور آپریشن سے بچ گئے۔ ☆ گردے کی پتھری پتے کی پتھری پتے کی سوزش کے لئے یہ دوائی انوکھے فوائد دیتی ہے۔ ایسے مریض جو بار بار گردے کی پتھری یا گردے کے دوسرے مسائل مثلاً گردے کام کرنا چھوڑ رہے ہیں۔ خون میں یوریا پوٹاشیم اور کرسٹین کی مقدار بڑھ رہی ہے اور پیشاب رک رک کر آ رہا ہے یا مسئلہ ڈائلیسس تک پہنچ گیا ہے تو فوراً آپ ”ستر شفا“ استعمال کرنا شروع کر دیں۔ کچھ عرصہ توجہ، دھیان اور اعتماد سے استعمال کریں لا جواب فوائد حاصل ہونگے۔ اسی طرح جوڑوں کا درد، جسم کا درد، پھوڑے کی طرح دکھتا ہو، جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو، دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبائے خدمت کرے یا کام کرنے سے اعصاب تھک جاتے ہوں اور پٹھے ہنچ جاتے ہوں تو فوری فائدے کیلئے آپ بس ”ستر شفا“ استعمال کریں۔ ☆ ذہنی پریشانی اور خاص طاقت سے محروم مر دیا جوان یہ دوائی اعتماد اور بھروسے سے استعمال کریں۔ آپ کو دوائی اپنے کراماتی فوائد سے محروم نہیں کریگی۔ آپ قوت خاص سے مایوس ہیں یا اپنی قوتیں خود کھو چکے ہیں بس کچھ دن آپ ”ستر شفا“ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ ☆ خون کی کمی کو دور کرتی ہے، ایسے جسم جو پیلاہٹ کا شکار ہو گئے ہوں یا ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد میں خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں آپ نے کسی کو خون دیا ہے یا کسی حادثے یا بیماری سے آپ کا خون ضائع ہو چکا ہے بس آپ ”ستر شفا“ استعمال کریں اور قدرت ربی کا کرشمہ دیکھیں۔ ناک کی بند ہڈی خراٹوں کی تکلیف، سوتے وقت ناک بند ہو جانا ان تمام عوارضات میں آپ بھروسے سے ”ستر شفا“ استعمال کریں۔ ☆ قبض، بواسیر، مقعد کی جلن، سوزش، جلتا افراد کو جب بھی ”ستر شفا“ دی تو یہ مجبور کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کہ ایسے مجبور مریض آخر اتنی جلدی کیسے تندرست ہو جاتے ہیں۔ ☆ ایسی خواتین جن کے ہارمونز کا مسئلہ ہے ایام کھل کر نہیں آتے یا پھر تکلیف سے یا بے قاعدگی سے آتے ہیں رانیں سرین اور پیٹ بڑھتا جا رہا ہے۔ جسم بے ڈول ہو رہا ہے حتیٰ کہ موٹاپے کا شکار مرنے والی خواتین ہوں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت: 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

1	130/-	62	شکستہ ہاتھیں کمرے موٹی انمول یادیں
2	150/-	63	شہد کے نکالات
3	180/-	64	شاہراہ محرقہ پر کامیابی کا سفر
4	170/-	65	شانی دوا کی شانی علاج
5	200/-	66	شادی شدہ زندگی میں خوشی گزارنے کے راز
6	200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج
7	250/-	68	شاعر زندگی گزارنے کے جامعہ اصول
8	300/-	69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ بازی نئی طریقے اور جدید سائنس
9	200/-	70	شہید پاکستان
10	200/-	71	شاداب زندگی کے راز نئی طریقے اور جدید سائنس
11	130/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج
12	150/-	73	صحت مند عادات نئی طریقے اور جدید سائنس
13	120/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول
14	160/-	75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق
15	120/-	76	طبی تجربات و مشاہدات
16	150/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس
17	130/-	78	عورت اسلام اور جدید سائنس
18	120/-	79	غلیظوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس
19	120/-	80	فیضانِ ملت اور جدید سائنس
20	120/-	81	قدرتی ناک اور علاج نبوی
21	120/-	82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس
22	180/-	83	کلمات اولیاء
23	130/-	84	کینسر کو شکست
24	300/-	85	کوئی کے کرشمات
25	120/-	86	کلانیاں اور کلا جا وفاق اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خانم نسر)
26	180/-	87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول
27	150/-	88	کامیاب حامل بننے
28	150/-	89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض
29	140/-	90	کولیسرول کا سائنسی اور روحانی علاج
30	180/-	91	گھر میں طبی انجینئر اور ماہرین کے تجربات
31	400/-	92	گھروں میں ایڈی سکون اور خوشیوں کا راز
32	120/-	93	گھریلو بخنوں کا روحانی اور فزائی علاج
33	200/-	94	گلوکاری سے پرہیز گاری تک
34	250/-	95	مہلک دوائیں نبوی دوا اور جدید سائنس
35	300/-	96	مجھے شفاء کیسے ملی؟
36	120/-	97	معرفت کے ستلاشی
37	150/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)
38	200/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)
39	225/-	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)
40	250/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)
41	200/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس
42	250/-	103	مجاہد یا دہشت گرد
43	80/-	104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ
44	250/-	105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب
45	250/-	106	مہلک غذا میں نبوی غذائیں اور جدید سائنس
46	210/-	107	ماں کا خاندانی مشکلات کا پرتما روحانی علاج
47	5/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات
48	5/-	109	مناجے اور مریضوں کے تجربات
49	180/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس
50	180/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں
51	130/-	112	ماں جو جوان اور ویران جوانی
52	10/-	113	مونا پے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس
53	225/-	114	بانات قرآنی اور جدید سائنس
54	250/-	115	نوجوانوں کی طبی انجینئر علاج نبوی اور جدید سائنس
55	300/-	116	نوجوانوں کے طبی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس
56	300/-	117	نبوی کوششوں و تندرستی کے راز اور جدید سائنس
57	300/-	118	نعمت کے آئینہ
58	300/-	119	وہاں جسمانی صحت کیلئے کی ضروری
59	200/-	120	چھانٹنا سائنسی اور روحانی علاج
60	200/-	121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج
	250/-	122	ہائٹ ایکس سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب

1	اللہ لوگ سلجھ اصول
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج
4	آزمودہ گھریلو معالج
5	آداب معرفت
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)
7	1947ء کے مظالم کی کہانی، خود غلطیوں کی زبانی
8	اقوال اولیاء
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس
10	ایک روحانی عالم کی تحفہ ڈائری
11	بے قراری زندگی سے خوشگوار زندگی تک
12	بدرینہ نیکوئیوں کا بہترین علاج
13	بدرینہ پریشانیوں کیلئے لا جواب وظائف
14	بھاری مسلمانوں پر کیا گزری؟
15	بڑوں کی زندگی کے انگشت تجربات
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس
17	بچوں سے صحت و تندرستی
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس
19	پرسکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس
20	پتھری ڈاکٹر علاج نبوی اور جدید سائنس
21	پرخش زندگی گزارنے کے گزربوٹی طریقے اور جدید سائنس
22	ترتیب اولاد اسلام اور جدید سائنس
23	تندرستی کے دس راز دان ٹاک
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس
25	توبہ کے کمالات
26	فیضانِ سائنسی اور روحانی علاج
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات
28	جنسی یا کیر کی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟
30	جادو جانتے کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج
31	جادو جانتے اسلام اور جدید سائنس
32	چند بات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس
33	جانوروں کے انوکھے دشمن و واقعات
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس
35	جیلوں میں بیٹے نجات کی کہانی مشاہیر کی زبانی
36	جنیل کا جنم
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹاک
39	حسن ازوال کی قاتل بیماریاں
40	حکام کی زندگیوں کے طبی تجرے
41	حیرت انگیز حافظہ نامکمل نہیں
42	حرم میں نیکیوں کے پہاڑ
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات
44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسی تجرے
45	خواتین کے حسن و جمال کے طبی راز
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق
47	دوا انمول خزانے (اردو)
48	دوا انمول خزانے (انگلش)
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے
50	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب
51	رنگ برنگ ہیز میں دوا بھی غذا بھی شفاء بھی
52	روگ نگار پریشانی کا آزمودہ وظیفہ
53	روحانیت جادو اور دھوم
54	روحانی یا کیرنگی
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایم 1)
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایم 2)
	سدا بہار حسن کی ضامن غذا نہیں

مسلمانوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو روزہ، نماز اور صدقہ خیرات سے افضل درجہ والی چیز نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: ضرور ارشاد فرمائیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باہمی اتفاق سب سے افضل ہے کیونکہ آپس کی نا اتفاقی (دین کو) مونڈنے والی ہے یعنی جیسے استرے سے سر کے بال ایک دم صاف ہو جاتے ہیں ایسے ہی آپس کی لڑائی سے دین ختم ہو جاتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کرتے تھے: قسم ہے اس ذات عالی کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے دو مسلمانوں میں پھوٹ پڑنے کی وجہ اس کے علاوہ کوئی نہیں ہوتی کہ ان میں سے کوئی ایک سے گناہ سرزد ہو جائے۔ (احمد)

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین راتوں سے زیادہ (قطع تعلقی کر کے) چھوڑے رکھے کہ دونوں ملیں تو یہ ادھر کو منہ پھیر لے اور وہ ادھر کو منہ پھیر لے اور دونوں میں افضل وہ ہے جو (میل جول کرنے کیلئے) سلام میں پہل کرے۔ (مسلم)

حال دل

تاخیر کی شادی

وہ جوان میرے سامنے بیٹھا تھا اس کا چہرہ اس کا جسم اور معصومیت پکار پکار کر کہہ رہے تھے وہ اندر سے پاک ہے پاکیزگی چاہتا ہے تلاش مشکل ہے۔ وہ کالج میں پڑھتا ہے۔ کہنے لگا حکیم صاحب میں بہت پریشان ہوں۔ مجھے عجیب اور انوکھے خیالات اور وہم آتے ہیں جب یہ خیالات اور وہم زیادہ ہونے لگتے ہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ مجھے کچھ ہو جائے گا دل بہت گھبراتا ہے بعض اوقات ٹھیک ہو جاتا ہوں بعض اوقات یہ خیالات استے آتے ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ میں خود کشی کر لوں۔ ان خیالات کی وجہ سے میرا دماغ کام کرنے سے رک جاتا ہے۔ میرا رونے کو بہت دل چاہتا ہے بہت کوشش کے باوجود اپنی حالت کو میں ٹھیک نہیں کر پا رہا۔ بعض اوقات میرا جسم کا پچھلے لگ جاتا ہے اور یہ کیفیت تو بار بار ہوتی ہے کہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں۔ کسی سے بات نہ کروں اکتاہٹ چڑچڑاہٹ انت نئے روگ، نت نئی سوچیں ہر کسی سے لڑنے کا دل چاہتا حالانکہ میں اندر سے ایسا نہیں ہوں۔ میں نمازیں نہ چھوڑنے کی کوشش بھی کرتا ہوں لیکن میری طبیعت ایسی ہو جاتی ہے کہ نمازیں ادا کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے اور پڑھنے کو دل بھی نہیں چاہتا اور بعض اوقات جی چاہتا ہے کہ کتابیں اٹھا کر گندنی نالی میں پھینک دوں..... اپنی سلیبس کی کتابیں بھی پڑھنے کو دل نہیں چاہتا۔ بھاگ جاؤ نکل جاؤ، فرار ہو جاؤ یہ سوچیں تو مستقل دل میں گھر کر گئی ہیں۔ بعض اوقات سوچتا ہوں کہ شاید میں دیوانہ ہو گیا ہوں لیکن نہیں..... میں تندرست ہوں۔ کتاب میرے سامنے پڑی ہوتی ہے اور میری سوچیں کہیں اور ہوتی ہیں ان خیالات کی وجہ سے میرا جی چاہتا ہے کہ میں غلط راستوں پر نکل جاؤں کبھی مجھ سے غلطی ہو بھی جاتی ہے اور اس کا احساس اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ میں کئی کئی دن اس ڈپریشن سے نکل نہیں سکتا۔ یہ کیفیت بلوغت کے بعد شروع ہوئی لیکن بیس سال کے بعد انتہا ہو گئی۔ اب میری عمر 24 سال ہے میں چاہتا ہوں میری شادی ہو جائے۔ اس ننھے اور برہنہ معاشرے میں میں اپنے ایمان کو نہیں بچا سکتا حکیم صاحب آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں میرے والدین آپ سے بہت عقیدت رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں پہلے کماؤ نوکری کر پھر ہم تیری شادی کریں گے۔ میں کہتا ہوں یہ میرے ساتھ زیادتی ہے۔ ایک دفعہ میں نے گستاخی کر کے اپنے والد سے پوچھا کیا آپ کے والد نے آپ کی شادی بھی اسی شرط پر کی تھی؟ کہ پہلے کماؤ نوکری کرو پھر شادی کریں گے۔ کہنے لگے بیٹا وہ دور اور تھا۔ میں نے ڈرتے ڈرتے عرض کیا ابا جان! آپ کا معاشرہ شریف معاشرہ تھا آج کا معاشرہ بد معاشرہ ہے۔ کیا آج بیٹے بیٹیوں کی شادی جلدی نہیں ہونی چاہیے؟ لیکن میرے والد اور میری والدہ کے پاس صرف ایک رٹ ہے کہ کماؤ نوکری کرو یا کاروبار کرو پھر شادی کا سوچیں گے۔ میرے ہم عمر دوست مستقل گناہوں اور عیاشیوں میں لگے ہوئے ہیں۔ میں ان سے پوچھتا ہوں تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے والدین کو ہماری اس حالت کی سو فیصد خبر ہے لیکن وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ کماؤ..... پھر شادی کریں گے۔ آخر ہم کیا کریں.....؟؟؟ کیمیکل بھری خوراکیں، گوشت خوریاں اور چٹخارے آخر کچھ رنگ لاتے ہیں۔ بقول ایک دانشور کے قوموں کی قسمت کے فیصلے دسترخوانوں پر ہوا کرتے ہیں۔ جیسا دسترخوان ہوگا اور جس ذائقے اور انداز کی غذائیں ہوں گی ویسی نسلیں اور ذہنیت تیار ہوگی۔ فاسٹ فوڈ کے کرشمات اور بیکری کے انوکھے کمالات آج کے معاشرے میں آپ کے سامنے ہیں۔ آئیے! اپنی نسلوں کو دیر کی شادی سے بچالیں۔ جلدی شادی سے بے اولادی کے مسائل بھی نہیں ہوتے اور معاشرے کے روگ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ

نبوی ﷺ نسخہ ہے۔ لے لیں

ورنہ.....!!!

متوجہ ہوئیں لہذا ان کی نسبت کے ساتھ پکارا جائے فرمایا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قیامت کے دن اجمعہ ﷺ پکارا جائے گا آدم نہیں پکارا جائے گا تو آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کھڑے ہو جائیں گے محمدی ﷺ نسبت اتنی قیمتی نسبت ہے۔ اللہ والو! یہ محمدی نسبت اتنی قیمتی نسبت ہے اتنی مبارک نسبت ہے۔

اپنی نسبتوں کو بدلیں! اپنی نسبتوں کو بدلیں! کہیں ایسا نہ ہو بیت الخلاء کی اینٹ بن جائیں، کہیں ایسا نہ ہو بیت الخلاء کی جگہ بن جائیں۔ ارے اپنی جگہ کو بدلیں مسجد کی جگہ بنالیں اپنے دل کو اپنے من کو اپنے جسم کو اینٹوں کی مسجد کی مثال قرار دیدیں اور ان کی برکات حاصل کریں اور ایک چیز یاد رکھئے گا جب تک جدا رہیں گے ناں ان نسبتوں سے ہماری کوئی حیثیت نہیں رہے گی۔

خود کو مناہیں گے تو پائیں گے: جب مسجد نبوی ﷺ کی توسیع ہوئی سن 84 یا 89 میں غالباً تو اس وقت جہاں اس کے بیت الخلاء تھے ان کو بھی توڑا گیا اور ان کو توڑے کے ان کی جگہ مسجد کی توسیع کر دی گئی نئی عمارتیں خوبصورت سی بنادی گئیں اگر بیت الخلاء اپنی انفرادی حیثیت باقی رکھتے اور کہتے کہ ہمیں نہ کسی فقیر کی ضرورت ہے نہ کسی شہر کی ضرورت ہے وہ بیت الخلاء ہی رہتے جب بیت الخلاء نے اپنی ہستی کو منادیا پھر اللہ نے انہیں بیت اللہ بنادیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دفعہ کسی کام کے سلسلہ میں لاہور میں تھا تو ادویات خریدنے کیلئے آپ کے دواخانہ پہنچا تو پتہ چلا کہ بیان ہو رہا ہے بیان کے بعد دواخانہ کھلے گا اور ادویات ملیں گی۔ تو سوچا بیان سن لیا جائے۔ حضرت صاحب آپ کا وہ بیان سنا تو دل کو جو سکون ملا وہ بیان سے باہر ہے دل اور دماغ روشن ہو گیا۔ آپ کا بیان سن کر اللہ کے نام کی برکت سے الحمد للہ دل میں نماز کی برکت جاگ گئی اور پانچ وقت نماز کی پابندی ہو گئی اب تو ہر ہفتہ باقاعدگی سے آپ کا بیان میٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی سنتا ہوں اور میرے گھر کے تمام افراد بہت توجہ سے سنتے ہیں۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے میں آپ کا شکریہ ادا کروں آپ کے بیانات کی وجہ سے میرے تمام گھر والے نماز کے پابند ہو گئے۔ اللہ پاک آپ کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ (محمد مصطفیٰ مقبول غانیوال)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے

حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر



آتا ہے سوال اٹھانیا کرام تھے اور بعض میں آتا ہے ایک لاکھ چالیس ہزار تھے اور بعض میں آتا ہے کہ دو لاکھ سے زیادہ تھے کم و بیش جتنے بھی انبیاء کرام ہیں سارے موجود ہونگے اور آپ حیران ہونگے میرے آقا سرور کو نبین ﷺ کے ساتھ ایسی نسبت ہے کہ 80 صفیں صرف اس امت کی ہوگی باقی 40 صفیں تمام امتوں کی ہوں گی سارے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہوگی اور اس دن میرے آقا سرور کو نبین ﷺ کی امت کے ساتھ بڑا اعزاز ہوگا جس نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پتا چلے گا کہ یہ محمدی ہے وہ رشک کریں گے۔

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اس دنیا میں بھیجا گیا اور اماں حوا علیہا السلام کو جب آپ سے جدا کر دیا گیا سالاہ سال روتے رہے بعض روایات میں آتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی کئی سو سال کے بعد دعا قبول ہوئی ایک دفعہ اللہ جل شانہ سے عرض کیا الہی! جو تیرا اک نبی ہے محمد (ﷺ) اس کے طفیل مجھے معاف کر دے۔

اللہ جل شانہ نے پوچھا کہ آدم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) محمد (ﷺ) کو آپ کیسے جانتے ہیں؟ کہا: یا اللہ! جب آپ نے میرے پتلے کے اندر روح ڈالی اور میں نے آنکھ کھولی اور آنکھ کھولتے ہی سب سے پہلی نظر پڑی تو میں نے لکھا ہوا دیکھا 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ'، تو میں نے کہا: کوئی ایسی ہستی ہے جس کے ساتھ اللہ جل شانہ نے اپنا نام لگایا ہوا ہے میرے اندر بات آگئی کہ کوئی ایسی عظیم ہستی ہے تو میں نے اس عظیم ہستی کے وسیلے سے اللہ جل شانہ سے دعا کی اور اللہ نے میری دعا قبول فرمائی۔

اماں حوا اور حضرت آدم علیہ السلام جبل رحمت پر ملے پھر دونوں مکہ مکرمہ کی طرف گئے ان کو رات مزدلفہ میں پڑ گئی (مزدلفہ کہتے ہیں ایک چادر کو ایک چادر میں دونوں لیٹے ان کو اس جگہ حاجی کے لئے رات کا قیام لازم قرار دیا گیا) پھر یہ حضرات مکہ مکرمہ تشریف لے گئے اور اس سے بھی عجیب بات سنیں! فرمایا قیامت کے دن حضرت آدم صلوٰۃ والسلام کی خواہش ہوگی جب مجھے پکارا جائے تو آدم نہ پکارا جائے جس نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام جو کہ میری آل و اولاد میں ہیں ان کے طفیل مجھے توبہ اور معافی ملی اور اللہ کی رحمتیں پھر سے

یاد رکھئے گا! صبح کا نشہ بڑا مست ہوتا ہے چاہے وہ عشق الہی کا نشہ ہو یا شراب خانے کا۔ ہاں جو صبح اٹھ کے اس سے راز و نیاز ہوتے ہیں اور اس سے جو باتیں ہوتی ہیں ان کی لذت اور ان کا نشہ اور اس کا سرور ہی علیحدہ ہوتا ہے۔

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے تجھ پہ سب گھر بار لٹا دوں خاندان آباد رہے نظر سے اپنی سب کو گرا دوں فقط تجھ سے فریاد رہے یار رہے یار بہ تو میرا اور میں تیرا یار ہوں ہر وقت ذکر و فکر میں تیرے مست رہوں سرشار ہوں ہوش رہے نہ مجھ کو کسی کا مگر میں تیرا ہوشیار ہوں

اب اس اللہ کے نیک بندے نے بشر جانی رحمۃ اللہ علیہ کا نام لیکر شراب خانے میں جا کے آواز دی ایک شخص جھومتا ہوا آیا کہ کیا بات ہے؟ جب یہ خواب بشر جانی کو سنایا تو ایک دم ان کی ہائے نکلی اور بے ہوش ہو گئے اور جب ہوش آیا تو اللہ نے اپنا دوست بنادیا تھا۔ ایک بسم اللہ کے ساتھ نسبت ہوئی اور اس کی قدر دانی ہوئی اور اس کا ادب ہوا اللہ جل شانہ نے یہ مقام عطا فرمادیا۔

اولیاء کے ساتھ نسبت اپنائیں: یاد رکھئے گا! بغیر نسبتوں کے اس زندگی کو گزرا نا ایسے ہے جیسے کتے کے گلے میں پٹ نہیں ہے۔ صحیح بات ہے کہ ایسے شخص جس کیساتھ مکملی والے ﷺ کی نسبت ہی نہیں ہے وہ زندگی کے دن رات کیسے گزار رہا۔ فرمایا: جس دور میں سرور کو نبین (ﷺ) جب اس دنیا سے پردہ فرما جائیں اللہ اپنے محبوب کو اپنے پاس بلا لے اس دور میں مکملی والے ﷺ کے غلاموں کے ساتھ اپنی نسبت قائم کرے ایسے ہے جیسے۔

ہر کہ خواہد، ہم نشینی با خدا
گو نشید در حضور اولیاء

جو یہ چاہتا ہے کہ ہر وقت سرور کو نبین (ﷺ) کی خدمت میں بیٹھا رہوں وہ مکملی والے کے کسی سچے غلام کو تلاش کرے ان کی صحبت میں بیٹھا رہے وہ ایسے ہی ہے جیسے آقا ﷺ کی غلامی میں بیٹھا ہوا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ کے ساتھ بیٹھا ہے۔

قیامت میں نسبت محمدی ﷺ کا اعزاز: یہ نسبتیں بڑی قیمتی ہوتی ہیں۔ قیامت کا دن ہوگا 120 صفیں لگیں گی اور سارے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہونگے بعض روایات میں

نفرت گناہ سے ناکہ گنہگار سے

پوچھا گیا کہ تمہارا چہرہ کیا بات ہے کہ چمک رہا ہے؟ حضرت ابود جاندہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے عمل میں کوئی چیز ایسی نہیں جس پر میں اعتماد کروں مگر دو باتیں ہیں ایک تو یہ کہ جو چیز میرا مقصود نہیں ہوتی ہے اس کے بارے میں میں کلام نہیں کرتا ہوں

گناہ سے بغض رکھنا نہ گنہگار سے

کھڑے ہوئے تو اس انصاری کے پیچھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ چلے اور عرض کیا اگر آپ مناسب سمجھیں تو اپنے پاس مجھے ٹھکانہ کر دیں انہوں نے فرمایا بہت اچھا..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے یہ ان کے پاس تین راتیں رہے اور ایک رات بھی ان کو نہیں دیکھا کہ رات کے کسی حصہ میں عبادت کیلئے کھڑے ہوئے ہیں مگر یہ بات ضرور تھی کہ جب رات کو ان کی آنکھ کھلتی اور اپنے بستر پر کروٹ بدلتے تو اللہ عزوجل کا ذکر کرتے اور اللہ اکبر کہتے یہاں تک کہ فجر کی نماز کیلئے کھڑے ہو جاتے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اتنا ضرور ہے کہ میں نے انہیں سوائے بھلی بات کہنے کے اور ان سے کچھ نہیں سنا، جب تین راتیں گزر گئیں اور قریب تھا کہ میں ان کے عمل کو حقیر سمجھوں تو میں نے کہا اے اللہ کے بندے! میں نے نبی کریم ﷺ کو تین مرتبہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک ایسا آدمی آئیگا جو اہل جنت سے ہے اور تینوں مرتبہ تم ہی سامنے آئے تب میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں تمہارے پاس ٹھکانہ پکڑوں اور میں دیکھوں کہ تمہارا کیا عمل ہے؟ تاکہ میں تمہاری اقتداروں سو میں نے دیکھا کہ تم نے کوئی بڑا عمل نہیں کیا (اب تم بتاؤ) کہ وہ تمہارا کون سا عمل ہے جس نے تمہیں اس مرتبہ پر پہنچایا؟ جس کو حضور ﷺ نے بیان فرمایا ان انصاری نے کہا بس وہ یہی عمل ہے جو تم نے دیکھا جب میں نے پیٹھ پھیر کر چلا تو انہوں نے پھر مجھے بلایا اور کہا بس وہی عمل ہے جو تم نے دیکھا مگر میں اپنے دل میں کسی مسلمان کی طرف سے کوئی کھوٹ اور کوئی حسد اس بات پر نہیں پاتا جو اللہ پاک نے بھلی باتوں سے اسے دیا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہی ہے وہ عمل جس کی وجہ سے تم اس مرتبہ پر پہنچے ہو۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ عمل اے میرے بھتیجے! سوائے اس کے اور کچھ نہیں جو تو نے دیکھا، مگر اتنی بات ہے کہ میں کسی مسلمان کی طرف سے دل میں کینہ لے کر نہیں سوتا۔

ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا گزر ایک ایسے آدمی پر ہوا جس نے کسی گناہ کا ارتکاب کیا تھا لوگ اسے گالی دے رہے تھے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگ بتاؤ اگر اس کو کسی کنویں میں پاتے کیا تم اس کو اس کنویں سے نہ نکالتے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں! ہم ضرور نکالتے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے بھائی کو بُرا بھلا مت کہو اور اس اللہ پاک کی تعریف کرو جس نے تمہیں (اس گناہ سے) عافیت میں رکھا، لوگوں نے عرض کیا تو کیا آپ اس سے بغض نہیں رکھتے؟ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس کے عمل سے بغض رکھتا ہوں جب اس نے اس عمل کو چھوڑ دیا یہ میرا بھائی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے بھائی کو دیکھو کہ اس نے کسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو تم اس کے خلاف شیطان کے معاون نہ بنو کہ تم کہو اے اللہ! اس کو رسوا کر دے اے میرے اللہ! اس پر لعنت بھیج لیکن تم اللہ پاک سے (اس کیلئے) عافیت کا سوال کرو ہم اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین محمد ﷺ کسی کے بارے میں کچھ نہیں کہتے تھے جب تک کہ ہم جان لیتے کہ کس عمل پر مرے گا۔ اگر اس کا خاتمہ بالخیر ہو جاتا تو ہم جان لیتے کہ اس نے بھلا کام کیا ہے اور اگر اس کا خاتمہ شریر ہوتا تو ہم کو اس کے افعال سے خطرہ لاحق ہوتا۔

کھوٹ اور حسد سے دل کو صاف رکھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا جو اہل جنت سے ہے اس نے میں ایک انصاری آدمی آیا جس کی ڈاڑھی سے وضو کا پانی جھڑ رہا تھا اور اس نے اپنے دونوں جوتے بائیں ہاتھ میں رکھے تھے جب دوسرا روز ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے پھر اسی طرح فرمایا اور پھر وہی انصاری اسی پہلی حالت میں آیا جب تیسرا روز ہوا نبی اکرم ﷺ نے پھر اسی جیسی بات کہی اور پھر وہی انصاری اسی پہلی حالت میں آئے۔ جب نبی اکرم ﷺ

اصہبانی وغیرہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا وہ عمل ہے جس کی وجہ سے تم اس مرتبہ پر پہنچے اور یہ ایسا عمل ہے کہ جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے۔ ایک اور روایت میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا نام ہے اس کے آخر میں ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کے علاوہ اور کوئی عمل نہیں جو تو نے دیکھا مگر میں اپنے دل میں کسی مسلمان کی طرف سے کوئی برا خیال نہیں پاتا ہوں اور نہ کسی کو برا کہتا ہوں۔

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت ابود جاندہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور یہ بیمار تھے اور ان کا چہرہ چمک رہا تھا ان سے پوچھا گیا کہ تمہارا چہرہ کیا بات ہے کہ چمک رہا ہے؟ حضرت ابود جاندہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے عمل میں کوئی چیز ایسی نہیں جس پر میں اعتماد کروں مگر دو باتیں ہیں ایک تو یہ کہ جو چیز میرا مقصود نہیں ہوتی ہے اس کے بارے میں میں کلام نہیں کرتا ہوں دوسری یہ بات ہے کہ میرا دل مسلمانوں کی طرف سے صاف ہے۔

مسلمانوں کی اچھی حالت پر خوش ہونا

حضرت ابن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو مجھے گالی دے رہا ہے حالانکہ مجھ میں تین عادتیں ہیں۔ (1) میں جب کبھی اللہ تعالیٰ کی کسی نشانی پر گزرتا ہوں تو میں دوست رکھتا ہوں کہ تمام مسلمان اس طرح پر چران لیں جیسا کہ میں اس نشانی کو جانتا ہوں۔ (2) اور میں جب کبھی مسلمان حاکموں میں سے کسی حاکم کے بارے میں سنتا ہوں کہ وہ اپنے فیصلہ میں عدل سے کام لیتا ہے تو میں خوش ہوتا ہوں اور شاید کہ میں اس کی طرف کبھی مقدمہ نہ لے جاؤں۔ (3) اور میں سنتا ہوں کہ مسلمانوں کے فلاں شہر میں بارش ہوئی تو خوش ہوتا ہوں حالانکہ میرا کوئی جانور وہاں چرنے نہیں جاتا۔

بچے کی پیدائش میں آسانی کیلئے

بچے کی پیدائش میں آسانی کیلئے جسے تکلیف شروع ہو عورت کا محرم مرد دنیا کو رے مٹی کے پیالے میں ذرا سی ڈاڑھی کے بال ڈبو کر اسی پیالے میں تسبیح ڈبو کر درود ابراہیمی سو دفعہ پڑھ کر وہی پانی عورت کو پلائیں اور اس کے اوپر چھڑک دیں۔

ولادت انتہائی مختصر اور آسانی سے ہو جاتی ہے۔ عورت اس

وقت سورہ البین کی آیت نمبر 82 اَنَسَمَا اَصْرُوْہَا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَہُ کُنْ فَيَقُوْلُنْ پڑھے۔ (ڈاکٹر غزالہ خالد لاہور)

ڈاکٹر شریف صادق کوٹہ

کھیل کھیل میں بچوں کی صحت اور تندرستی

لیتے۔ ماہرین صحت کہتے ہیں کہ یہ بات ان کی صحت کیلئے بہت نقصان دہ ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ وہ گھر کی چار دیواری سے باہر نکلیں اور کھیلیں۔

بہت چھوٹے بچے جنہیں گھر سے باہر بھیجنا مناسب نہیں انہیں گھر کے اندر کھیلنے کیلئے کانڈ، پنسلیں، رنگ، ربن، کپڑے کی کترنیں، گوند، پھول اور اسی طرح کی دوسری چیزیں فراہم کیجئے تاکہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت سے کام لے سکیں۔ بہتر ہوگا کہ پاس بڑوں کے بچے کسی ایک گھر میں جمع ہو جائیں اور مل کر کھیلیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس طرح بچے کی سوچنے کی قوت میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور اس کے ذہن میں اجتماعی سرگرمی اور معاشرے کی اہمیت بھی زور پکڑتی جاتی ہے اگر بچے کو دوسرے بچوں سے الگ تھک رکھا جائے گا تو وہ شرمیلے پن اور معائنہ نفس میں مبتلا ہو جائیں گے۔

ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ کھیل سے جسم کا مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے اور یہ تفریح جسم اور دماغ دونوں کی صحت کی ضامن ہے۔ تجربوں سے پتہ چلا ہے کہ کھیل سے جسم میں وہ ہارمون کم ہو جاتے ہیں جو بداؤ کا باعث ہوتے ہیں۔ نیز ہمارا جسمانی نظام مختلف تعدیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

شوگر، کو لیسٹرول اور بلڈ پریشر کا آسان علاج
کرپلے لیکر چھپنے کے بعد خشک کر لیں اور پھر اسے بیج سمیت گرائنڈ کر کے سفوف کی شکل میں محفوظ رکھیں۔ صبح + شام آدھی چمچی کھانے سے شوگر، بلڈ پریشر اور کو لیسٹرول کے مرض میں بے انتہاء مفید ہے۔ (محمد جمیل لاہور)

ہائی بلڈ پریشر کیلئے گراں قدر تھک

اس جدید دور میں جہاں انسان کو مشینی آسانشوں اور الیکٹرانک میڈیا سے بہت سی راحتیں میسر ہوئیں ہیں وہاں انہی کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں جو دور قدیم میں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے یہ ایسا خطرناک مرض ہے جو ایک چلتے پھرتے انسان کو بے بس حواس باختہ اور زندگی سے عاجز بنا دیتا ہے ایسے مجبور اور بے بس حضرات کیلئے عقبر کی تیار کردہ ”فشاری“ ایک لا جواب حیرت انگیز ذواثر دوا ہے۔ اس کے چند ماہ کا مستقل استعمال ہائی بلڈ پریشر کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

قیمت: 200/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟ اس کیلئے ماہنامہ عقبر کی گراں قدر کتاب ”ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج“ پڑھنا نہ بھولیں!

یہ بات شروع سے بچے کے ذہن نشین کرنا چاہیے کہ وہ صحت مند مقابلہ ضرور کرے، لیکن جن کے ساتھ وہ کھیل رہا ہے وہ اس کے دوست اور ساتھی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہیں اور آپس میں تعاون کرتے ہیں کھیل کو بچے کی ذہنی اور جسمانی نشوونما میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ کھیل سے نہ صرف بچہ تندرست و توانا اور چاق و چوبند رہتا ہے بلکہ اس سے بچے کو دوست بنانے اور خواہمندی پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ نیز کھیل اسے خوش بھی رکھتا ہے۔

ماہرین تعلیم آج کل بچوں کی نشوونما میں کھیل کی اہمیت پر بہت زور دے رہے ہیں اور یہ یقین بڑھتا جا رہا ہے کہ بچے کھیل کے ذریعے سے بہتر طریقے سے سیکھتے ہیں اور ان کی پرورش بھی بہتر ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے سات سال میں بچہ دوسروں کی نقل کر کے بہت کچھ سیکھ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے بچوں کی صحبت میں اسے جذباتی طور پر تحفظ کا احساس ہوتا ہے جو زندگی بھر قائم رہتا ہے۔ کھیل کے ذریعے سے اس میں سیکھنے کی جو لگن پیدا ہوتی ہے اور جو جوش و جذبہ اس میں پیدا ہوتا ہے وہ آگے چل کر حصول تعلیم کے سلسلے میں اس کی مدد کرتا ہے۔

تعلیم کے بعض جدید طریقوں میں کہانی سننے کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔ بچوں کی تخلیقی صلاحیت حیرت انگیز ہوتی ہیں اگر اس قوت کو تحریک مل جائے تو ان کی سیکھنے اور یاد رکھنے کی صلاحیت میں حیران کن اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ بات نئی تو نہیں لیکن اس کی اہمیت کا احساس بڑھ رہا ہے۔

کھیل صرف کھیل ہی نہیں بلکہ ایک کام بھی ہے جس میں ہاتھ، پیرو اور دماغ سے کام لیا جاتا ہے اور ساتھیوں سے میل جول کے باعث بچے میں جو خود اعتمادی اور سماجی تعلق جنم لیتا ہے وہ اسے آئندہ اپنے مسائل حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کھیل میں بچے سے غلطیاں ہوتی ہیں پھر وہ انہیں درست کرتا ہے۔ یہ تجربہ اسے سیکھنے میں مدد دیتا ہے اور کامیابی اسے سکون بخشتی ہے۔

بچوں میں ایسے کھیلوں کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا کرنا چاہیے جن میں بچے ایک گروہ یا جماعت کی حیثیت سے حصہ لے سکیں مثلاً باغ لگانا، کمروں کو سجانا، دیواروں پر رنگ کرنا وغیرہ..... اجتماعی کھیلوں سے بچوں میں تعاون کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور باہمی صلاح مشورہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر باہمی رابطہ نہ ہوگا تو بچہ اپنے خول میں بند ہو کر رہ جائے گا۔ بچپن کا یہ میل

یہ بات شروع سے بچے کے ذہن نشین کرنا چاہیے کہ وہ صحت مند مقابلہ ضرور کرے، لیکن جن کے ساتھ وہ کھیل رہا ہے وہ اس کے دوست اور ساتھی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہیں اور آپس میں تعاون کرتے ہیں کھیل کو بچے کی ذہنی اور جسمانی نشوونما میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ کھیل سے نہ صرف بچہ تندرست و توانا اور چاق و چوبند رہتا ہے بلکہ اس سے بچے کو دوست بنانے اور خواہمندی پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ نیز کھیل اسے خوش بھی رکھتا ہے۔

ماہرین تعلیم آج کل بچوں کی نشوونما میں کھیل کی اہمیت پر بہت زور دے رہے ہیں اور یہ یقین بڑھتا جا رہا ہے کہ بچے کھیل کے ذریعے سے بہتر طریقے سے سیکھتے ہیں اور ان کی پرورش بھی بہتر ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے سات سال میں بچہ دوسروں کی نقل کر کے بہت کچھ سیکھ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے بچوں کی صحبت میں اسے جذباتی طور پر تحفظ کا احساس ہوتا ہے جو زندگی بھر قائم رہتا ہے۔ کھیل کے ذریعے سے اس میں سیکھنے کی جو لگن پیدا ہوتی ہے اور جو جوش و جذبہ اس میں پیدا ہوتا ہے وہ آگے چل کر حصول تعلیم کے سلسلے میں اس کی مدد کرتا ہے۔

تعلیم کے بعض جدید طریقوں میں کہانی سننے کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔ بچوں کی تخلیقی صلاحیت حیرت انگیز ہوتی ہیں اگر اس قوت کو تحریک مل جائے تو ان کی سیکھنے اور یاد رکھنے کی صلاحیت میں حیران کن اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ بات نئی تو نہیں لیکن اس کی اہمیت کا احساس بڑھ رہا ہے۔

کھیل صرف کھیل ہی نہیں بلکہ ایک کام بھی ہے جس میں ہاتھ، پیرو اور دماغ سے کام لیا جاتا ہے اور ساتھیوں سے میل جول کے باعث بچے میں جو خود اعتمادی اور سماجی تعلق جنم لیتا ہے وہ اسے آئندہ اپنے مسائل حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کھیل میں بچے سے غلطیاں ہوتی ہیں پھر وہ انہیں درست کرتا ہے۔ یہ تجربہ اسے سیکھنے میں مدد دیتا ہے اور کامیابی اسے سکون بخشتی ہے۔

بچوں میں ایسے کھیلوں کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا کرنا چاہیے جن میں بچے ایک گروہ یا جماعت کی حیثیت سے حصہ لے سکیں مثلاً باغ لگانا، کمروں کو سجانا، دیواروں پر رنگ کرنا وغیرہ..... اجتماعی کھیلوں سے بچوں میں تعاون کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور باہمی صلاح مشورہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر باہمی رابطہ نہ ہوگا تو بچہ اپنے خول میں بند ہو کر رہ جائے گا۔ بچپن کا یہ میل

اسلام اور رواداری
قسط نمبر 69
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں
سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقسام میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

خوارج معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ حقیقت میں سلطان الہند اور ایک سرآمد روزگار بزرگ گزرے ہیں آپ ہی نے کفرستان ہند میں روشنی اسلام پھیلانی اور اشاعت دین قیم کیلئے چپہ چپہ پر اپنے خلفاء اور علمائے باطنی کا ایک جال بچھلادیا جو غیر مسلموں کو لوٹائے اسلام کے سائے میں لانے لگے۔ آپ محض ایک جلیل القدر ولی ہی نہ تھے بلکہ آپ ہندوستان کے سب سے بڑے اور سب سے پہلے اسلامی قائد تھے جن کی مساعی گرامی سے نہ صرف یہ کہ ارض ہند کے تاریک اور کفر پرورد گوشوں میں اسلامی شعاعیں جگمگائیں بلکہ سلطنت اسلامی بھی قائم ہوگئی۔

جس وقت حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ پہلے پہل دہلی آئے ایک شخص بغل میں چھڑی دبائے ہوئے حملہ کی نیت سے سامنے آیا۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے پیار اور حسن سلوک سے فرمایا کہ آیا ہے تو اپنا کام کر..... کافر یہ الفاظ سنتے ہی تھر تھر کانپنے لگا۔ قدموں پر گرا اور اسی وقت مسلمان ہو گیا۔ یہ کرامت دیکھتے ہی بہت سے اور افراد بھی مسلمان ہو گئے۔

بالوں کو ہمیشہ خوبصورت رکھنے کیلئے
بیر کے پتے ایک پاؤ لیکر ٹھوڑا سا کوٹ کر پھر ایک کپڑے میں رکھ کر پوٹلی سی بنائیں۔ آدھ گھنٹے بعد ان پتوں سے بال دھولیں۔ بال لمبے خشکی ختم اور ہمیشہ خوبصورت رہیں گے۔
تین دفعہ بیر کے پتوں سے سر دھوئیں۔ (اعجاز حسین، کوہاٹ)

نسبت کی وجہ سے ایک بڑا اعزاز
اصحاب کھف کے ساتھ ایک کتا چل پڑا تھا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے انسانی شکل عطا کریں گے اور جنت عطا فرمادیں گے۔ نیکوں کے ساتھ نسبت حاصل ہونے سے اگر کتے کو جنت مل سکتی ہے تو اگر مومن اللہ والوں کے ساتھ نسبت پکی کرے تو نجات کیوں نہیں ہوگی۔ انشاء اللہ ضرور ہوگی۔ (فرزانہ صفیر، سرگودھا)

چھوٹی سی آیت سے کینسر کا خاتمہ

رضوانہ صفیر، گجرات

جس طرح آپ باقی ادویات کھا رہی ہیں اسی طرح اسے ضروری سمجھ کر آپ نے پڑھنا ہے۔ جب ایک سوالا لاکھ ختم ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ بیٹے اب تو میری زبان ہی نہیں میرا دل خود بخود پڑھتا رہتا ہے کروٹ بدلتی ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ زبان پر جاری ہے

دوسرے روز میں نے کینیڈا فون کر کے اپنی ماں جی سے فون پر بات کی جو الفاظ آپ نے جیسے کہے میں نے من و عن ویسے ہی یقین کے ساتھ ان کو اوپر والا وظیفہ پڑھنے کیلئے گزارش کر دی۔ میری ماں جی جب کہنے لگیں ”پتر میں نے بہت کچھ پڑھنا ہوندا اے وی شروع کر لینی آں“ میں نے کہا کہ آپ جو کچھ پڑھتی ہیں وہ بغیر کسی بزرگ صاحب کی اجازت کے پڑھتی ہیں۔ یہ وظیفہ مبارک میرے بزرگوں نے عطا فرمایا ہے۔ آپ نے اس کو گیارہ اکتوبر سے لیکر 27 اکتوبر تک کم از کم ایک سوالا لاکھ ضرور کرنا ہے بلکہ دو سو دو لاکھ جو جائیں تو بہت ہی بہتر جس طرح آپ باقی ادویات کھا رہی ہیں اسی طرح اسے ضروری سمجھ کر آپ نے پڑھنا ہے۔ جب ایک سوالا لاکھ ختم ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ بیٹے اب تو میری زبان ہی نہیں میرا دل خود بخود پڑھتا رہتا ہے کروٹ بدلتی ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ زبان پر جاری ہے۔

میں نے ان سے کہا کہ آپ نے آپریشن کیلئے جانا ہے تو اس وقت بھی اس کو یاد رکھنا ہے۔ ماں جی گئیں شام کا وقت پاکستان میں اور کینیڈا صبح کے تقریباً گیارہ بج گئے۔ آپریشن کیلئے اندر لے جایا گیا۔ آپریشن سے پہلے چیک اپ ہوا ڈاکٹر ایک دم پریشان نظر آئے لگی کہ جس جگہ cyst تھی وہاں پر کوئی نام و نشان نہیں تھا۔ اس نے بار بار دیکھا لیکن کامیاب نہ ہو سکی۔ پھر دوسری ڈاکٹر کو بلا لیا کہ کہیں مجھ سے کوئی غلطی تو نہیں ہوئی پھر ماں جی سے کہنے لگیں کہ ہم حیران ہیں کہ cyst کدھر غائب ہو گئی ہے۔ ہمارے ٹیسٹ کیسے غلط ہو گئے۔ ماں جی کو ایسی نظروں سے دیکھتی تھیں جیسے کوئی بہت ہی خاص ہستی ہوں اور کہتی تھیں کہ آپ پر خدا کا خاص کرم ہے۔ خاص فضل ہے آپ کے پیچھے دعاؤں کا بہت بڑا ہاتھ ہے جو دعائیں قبول ہو رہی ہیں ورنہ ایسے عام طور پر نہیں ہوتا۔ ہم نے ایک دوسرے مریض کا آپریشن کینسل کر کے آپ کیلئے وقت مقرر کیا کہ اسے ضروری سمجھا لیکن اس کی شان ہے کہ اس نے اپنے پاک کام سے اپنے نیک بندے کی دعا سے اسے ٹال دیا۔ اب ڈاکٹر نے تصدیق کرنے کیلئے کہ آیا یہ ہمیشہ کیلئے نام و نشان ختم کر چکا ہے؟ ایک اور خاص بات کہ وہاں پر جن لوگوں کو پتا تھا کہ آپریشن ہے وہ عبادت کیلئے آئے تھے پتا چلتا تھا کہ موجودہ چیز ختم ہو گئی آپریشن نہیں ہوا وہ لوگ سب ناقابل یقین کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں بھی بتائیں کہ آپ کون سی آیت کا ورد کرتی رہی ہیں۔

میری والدہ فاطمہ بیاتین ساڑھے تین سال سے کینیڈا میں مقیم ہیں وہاں پر گئیں تو تندرستی کی حالت میں تھیں کم از کم ہماری معلومات کے مطابق..... وہاں پر کسی تکلیف کی بنا پر ان کو ہسپتال میں لے جایا گیا۔ پچھلے سال کی بات ہے ہسپتال میں ان کے تمام ٹیسٹ ہوئے تو تشفیص یہ ہوئی کہ ان کے پیشاب کے آخری قطرے میں خون کا قطرہ آتا ہے وہ کسی وجہ سے آتا ہے۔ انہوں نے Urinary bladding میں ایک چھوٹی سی cyst بتایا گیا کہ اس کی وجہ سے ہے اور اس کا آپریشن بہت ضروری ہے گو کہ اس کی ان کو کوئی تکلیف نہیں تھی لیکن وہاں کے ڈاکٹر کے مطابق یہ ضروری تھا کہ اس کو نکال دیا جائے تاکہ اس کی جڑیں نہ بن سکیں پھر آپریشن کے بعد ان کو ہر تین ماہ کے بعد چیک اپ کیلئے جانا ہوتا تھا کہ اسے دوبارہ نہیں ہونا چاہیے۔ سب خوش تھے کہ پورا سال گزر گیا خیریت رہی اور دوبارہ نمودار نہیں ہوئی۔ لیکن نو اکتوبر کو مجھے فون آیا اس دفعہ امی جی گھبرا گئیں کہ بیٹے یہ پریشانی والی بات ہے کہ دوبارہ ہو گئی ہے۔ کینسر ہو گیا ہے یہ کینسر ہے۔ ڈاکٹر نے فوری طور پر کسی دوسرے مریض کا آپریشن کینسل کر کے ان کو 27 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی کہ اس کو فوری طور پر باہر کرنا ہوگا ورنہ ٹھیک بات نہیں ہوگی۔ میں نے اس بیماری کا نام سن کر ہی فوراً ارادہ کر لیا کہ میں حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر وظیفہ کی اور دعا کی درخواست کروں گی۔ ادھر سے گھر کے حالات بھی بہت خراب تھے میں نے گھر میں کسی کو بھی نہیں بتایا تھا ورنہ ابھی تک پتا ہے کسی کو کہ میری ماں جی کو یہ تکلیف رہی ہے۔ دل ہولنے لگتا ہے۔ آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اس پیارے کریم کا کرم ہے میرے سونے اللہ کا شکر ہے۔ میں نے آپ سے بیماری کے بارے میں عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو آپ خود پڑھتی ہیں وہ ان کو بھی وظیفہ دے دیں۔ یعنی ”حم لا ینصرون“ ان کو کچھ نہیں ہے۔ cyst ختم ہو جائیگی کوئی آپریشن نہیں ہوگا۔ آپ بالکل پریشان نہیں ہوں۔ اللہ بڑا فضل کریگا۔ میں حیران بھی تھی اور پریشان بھی۔ یہ کیسے ممکن ہے لیکن میرے مرشد کے لہجے کا یقین اور قطعیت کے ساتھ تسلی دینے کا انداز مجھے بہت مضبوط کر گیا اور میرا یقین ہی نہیں میرا ایمان بھی ہے کہ رب کے حکم سے میرے مرشد کی زبان سے جو کلمات خیر جاری ہو گئے میرے سونے پیارے اللہ جی نے اس پر یوں جیسے ہر گادی ہو۔ ویسے ہی ہو جاتا ہے۔

لمبی عمر پانے کا انوکھا راز

زاہدہ رحمن خان، چنیوٹ

کہ اسے یہی کرنا چاہیے تھا یعنی خیرات یا وہ دولت کو سنبھالتا رہتا۔ آپ نے دیکھا جب تک وہ دولت کو سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا۔ اس کی زندگی خوشیوں سے دور تھی چونکہ وہ صرف اپنے بارے میں سوچتا تھا۔ لہذا اعصابی بیماری نے اسے جکڑ لیا۔ جب خیرات کے ذریعے اس نے لوگوں کے دکھ کم کر دیئے تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس پر خاص نظر کرم فرمائی اور اس کو سکون اور اطمینان کی کیفیت نصیب کی۔ یہ اطمینان اور سکون دولت کی ہوس میں نہیں تھا۔ لوگوں کی تکلیف دور کر کے اسے احساس ہوتا کہ اسے کوئی مقصد حاصل ہو گیا ہے جبکہ وہ اس دولت سے پہلے بہت دور تھا۔

ایک انگریز نے خیرات اور لوگوں کی زندگی سنوارنے سے اپنا مقصد حاصل کر لیا اور اٹھانوے سال کی مطمئن زندگی پائی اور ہم مسلمان اپنے آس پاس بھوکے پیاسے لوگوں کو دیکھتے ہیں مگر ان کی مدد نہیں کرتے۔ آنکھیں دل اور کان بند کر لیے ہیں اور اپنی ذات کی خوشیوں کے حصار سے باہر نہیں نکلتے اور یہی بات ہمیں ذاتی الجھنوں کا باعث بناتی ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کا مقصد دوسروں کے کام آنا اور دکھ باٹنا بنالیں تو راک فیلر کی طرح لمبی اور مطمئن زندگی تو پا ہی لیں گے مگر اس کے ساتھ اپنی آخرت بھی سنوار لیں گے۔ دوسروں کے کام آنے سے جب ہمیں ان کے مسائل کا پتا چلتا ہے تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے مسائل کتنے چھوٹے ہیں جب ان کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتے ہیں تو آپ جان پاتے ہیں کہ ہمیں اپنے مسائل سے کس طرح نپٹنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ ہمارے آس پاس لوگ بیروزگاری سے تنگ آ کر خود کشیاں کر رہے ہیں شاید ہم نے صدقہ کی فضیلت کو نہیں جانا حدیث مبارک ہے آنحضرت ﷺ نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اسماء (رضی اللہ عنہا) صدقہ دینے میں کشادہ ہاتھ استعمال کرو اور گنومت۔ اگر تم گن کر دو گی تو پھر اللہ پاک بھی گن کر دیں گے اگر تم گنے بغیر دو گی تو اللہ تعالیٰ بھی بے تحاشہ دیں گے۔ میری اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو اس حدیث پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

تنگدستی اور قرض سے ہمیشہ کیلئے نجات

بعد نماز عشاء بیٹھ کر یا وُہَّاب 1414 ہار پڑھ کر یہ دعا سورتہ پڑھا کریں۔ یَا وَہَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف۔ یہ عمل ہمیشہ جاری رکھیں۔

آخر یہ اعصابی پریشانیاں اور ذہنی کشمکش رنگ لائی۔ راک فیلر 53 سال کی عمر میں بوڑھا ہو گیا اس کے شانے جھک گئے اور وہ ایلو مینیا کے مرض میں مبتلا ہو کر اپنے سر کے بالوں بھنوں اور پلکوں سے محروم ہو گیا۔ ڈاکٹروں کی رائے میں یہ سب اعصابی کشمکش کا کیا دھرا تھا

آخر یہ اعصابی پریشانیاں اور ذہنی کشمکش رنگ لائی۔ راک فیلر 53 سال کی عمر میں بوڑھا ہو گیا اس کے شانے جھک گئے اور وہ ایلو مینیا کے مرض میں مبتلا ہو کر اپنے سر کے بالوں بھنوں اور پلکوں سے محروم ہو گیا۔ ڈاکٹروں کی رائے میں یہ سب اعصابی کشمکش کا کیا دھرا تھا۔ مزید انہوں نے رائے دی کہ راک فیلر کو دو باتوں میں ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، دولت یا زندگی.....

راک فیلر نے زندگی کا انتخاب کر لیا۔ اس نے اپنی بے پناہ دولت کا ایک حصہ عوام پر خرچ کرنے کا پروگرام بنایا اور اسی جذبہ کی تکمیل کی خاطر ادارہ راک فیلر کی بنیاد رکھی۔ اسی ادارے کی معرفت اس نے دنیا بھر کے اداروں اور بیماروں کی مدد کی۔ اس نے مالی طور پر دم توڑتے ہوئے ایک کالج کو لاکھوں ڈالر کی امداد دی۔ کالج نے صرف معیاری گردانا گیا بلکہ ترقی پا کر یونیورسٹی بن گیا۔ شکاگو یونیورسٹی ہی وہ ادارہ ہے جو راک فیلر کی مالی امداد کے تحت اس مقام تک پہنچی۔ انسانی بیماریوں کے علاج کے ضمن میں راک فیلر کی امداد نے لاکھوں انسانوں کو موت کے منہ سے بچا لیا۔

1932ء میں چین میں ہینے کی وبا پھوٹ پڑی۔ لوگ ہزاروں کی تعداد میں لقمہ اجل ہوئے تھے آخر راک فیلر میڈیکل کالج کی ارسال کردہ ویکسین سے لاکھوں ملکی اور غیر ملکی متعدی مرض سے محفوظ کر دیئے گئے مزید جن بیماریوں کی روک تھام کی طرف توجہ دی گئی اور عوام کو ان سے محفوظ کرنے کے اقدامات کیے گئے ان میں تپ دق، ملیریا، انفلوئنزا، خناق اور گردن توڑ بخار شامل ہے۔

ان خیراتوں نے راک فیلر کی زندگی میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ اسے روپے سے محبت نہ رہی بلکہ روپیہ اس کے سامنے بیچ ہو کر رہ گیا۔ اس امر کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ حکومت نے اس کی فرم سٹینڈرڈ آئل کمپنی کو لاکھوں ڈالر جرمانہ کیا۔ اس کے وکیل نے جب اس عظیم جرمانہ کی خبر راک فیلر کو سنائی تو اس نے وکیل سے کہا فکر نہ کیجئے، میں رات کو آرام سے سوؤں گا۔ آپ بھی پریشان نہ ہوں۔ پریشانیوں اور تفکرات سے آزاد شخص نے اٹھانوے سال کی عمر پائی۔ دنیا کی اس عظیم شخصیت کی کہانی پڑھ کر آپ کا کیا خیال ہے

جان ڈی راک فیلر منہ میں سونے کا چھپے لے کر پیدا نہیں ہوا تھا۔ اس کا بچپن اپنے خاندان کے ہمراہ ایک زرعی فارم پر گزرا لیکن جوان ہوتے ہی اس نے نہ صرف کاروبار کو پیشے کے طور پر اپنایا بلکہ یوں کہیے کہ وہ دولت کے حصول کیلئے دیوانہ وار دوڑنے لگا۔ اس دوڑ میں اس کی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد تھا روپے کا حصول..... کسی قیمت پر منافع اور کم سے کم خرچ..... اس فرد کی طرح جسے آپ کتبوی کی بجائے حریص کہتے ہیں۔ وہ منافع حاصل ہونے پر دیوانہ ہو جاتا۔ اپنی ٹوپی زمین پر پھینک کر قرض کرنے لگتا۔ لیکن جہاں تھوڑا نقصان ہوتا پریشانیوں اور تفکرات کے بادل اس کے ذہن کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے۔ اسے دل ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا اور ایک تاریک گوشے میں جا کر پڑا رہتا۔ 53 سال کی عمر تک کاروباری زندگی میں ہزاروں واقعات پیش آئے صرف نمونہ کے طور پر ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔

ایک دفعہ راک فیلر نے اپنے کاروباری ساتھی کے اشتراک سے چالیس ہزار ڈالر کا غلہ دھانی جہاز کے ذریعے گریٹ لیکس کے راستے بھجوا۔ اپنی کجس طبیعت کے تحت اس نے غلہ کا بیمہ اس لیے نہ کر لیا کہ ڈیڑھ سو ڈالر کی رقم ادا کرنا پڑتی تھی۔ غلہ بردار جہاز جب گریٹ لیکس میں پہنچا تو طوفان کی خبریں آنے لگیں راک فیلر گھبرایا بیمہ اب بھی کر لیا جاسکتا تھا لیکن پریمیم کی رقم میں کچھ اضافہ ہو گیا تھا اس نے بیمہ کر دیا جب اس کا ساتھی بیمہ کرا کے واپس آیا تو ایک تار موصول ہوا لکھا تھا ”جہاز طوفان سے نکل گیا“ گویا ڈیڑھ سو ڈالر کی رقم بے کار خرچ ہو گئی تھی۔ راک فیلر کو اتنا بڑا صدمہ ہوا کہ وہ اپنے آپ میں کڑھتا ہوا دفتر سے نکل کر گھر چالیٹا۔

ان ڈور یا آؤٹ ڈور کھیلوں سے راک فیلر کو کوئی رغبت نہ تھی بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ وہ ان پر ایک لمحہ خرچ کرنے کو تیار نہ تھا۔ اس کی رائے تھی ان پر وقت خرچ کرنے کے بجائے وہی لمحے کیوں نہ پیسہ کمانے میں خرچ کیے جائیں۔ جان گارڈن اس کا حصہ دار تھا اس نے دو ہزار ڈالر میں ایک پرانی بادبانی کشتی خریدی اور راک فیلر کو دعوت دی کہ وہ اس کے ساتھ سیر کو چلے۔ راک فیلر کا جواب تھا گاؤنر! میں نے تم سافٹول خرچ نہیں دیکھا۔ تم اپنا کاروبار تباہ کر رہے ہو میں تمہاری کشتی پر نہ جاؤں گا۔

بہار میں باغ و بہار صحت

سعدیہ شفیق، حیدرآباد

☆ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔
☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔

☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی، بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں۔ کیونکہ یہ خون فساد و خرابی پیدا کر کے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

☆ پیدل چلنے، صبح کی ہوا خوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔

پیدل ہوا خوری کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ علی الصبح سورج نکلنے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نکل جایا کریں اور اس وقت لونا جائے جبکہ دھوپ زیادہ تیز نہیں ہوئی ہو حسب طاقت ایک شخص ایک میل سے پانچ چھ میل تک روزانہ پیدل ہوا خوری کر سکتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ پیدل ہوا خوری سے آپ کی قوت برداشت بڑھ جائے گی اور پورے نظام جسمانی کو یکساں طور پر یہ فائدہ پہنچے گا کہ کسی مرض کے ہر اشیم آپ کے جسم کے اندر پہنچ بھی سکے ہوں گے یا جو موسمی رطوبات نظام جسمانی میں بیماریوں کو پالنے والی موجود ہوں گی ان کا اخراج حقیقی طور پر عمل میں آجائے گا اگر زمین پتھر ملی اور نکل کر ملی نہ ہو تو ننگے پاؤں پیدل ہوا خوری کرنے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ شہروں میں اس طرح ہوا خوری ممکن نہیں ہے اگر قصبات و دیہات کی چکی اور گھاس والی پک ڈنڈیوں اور راستوں پر چلنے کا موقع میسر آئے تو یہ سب سے زیادہ مناسب صورت ہے۔

اس مہینے میں تعمیر موسم کے سبب بخار بھی ہو جاتا ہے جو عدم علاج کے باعث بگڑ کر اعضائے ریئہ اور اعضائے غریبہ میں خلل و فتور کا باعث بنتا ہے اس کی یہ صورت ہے کہ آرد مغز کرنجہ دن میں چار مرتبہ (شیر خوار بچوں سے لے کر عمر طبعی تک دورتی سے دو ماہ تک یعنی حسب العمر) چینی کے نیم گرم جوشاندے کے ساتھ دیں۔

عقربقري ادویات لا جواب ہیں

بندہ نے کچھ عرصہ قبل آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا گلے وغیرہ کی مرض کے سلسلہ میں آپ نے نفی قہوہ جو ہر شفاء مدینہ شفاء حیرت تین ماہ استعمال کرنے کا حکم دیا تھا الحمد للہ دو ماہ ہو گئے استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوا۔ میری ہمیشہ کو کافی عرصہ سے پرانی کھانسی تھی اس کو نفی قہوہ استعمال کر لیا الحمد للہ وہ اب بالکل ٹھیک ہے۔ اللہ جانتا ہے دل سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔ (ابو محمد احسان اللہ احسان، ڈیرہ اسماعیل خان)

مارچ بہ نظر ظاہری نہیں، معنوی لحاظ سے بھی صحت انسانی کے لیے ایک دلکش و راحت افروز مہینہ ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ ماہ سرما کے آخر یعنی جنوری اور فروری کے ظہور پذیر ہونے کے باعث اس ماہ کی خصوصیات اپنے دامن میں بعض ایسے مضمرات بھی رکھتی ہے سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت و بشاشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوقیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔

یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے سعود کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع و مزاج میں ایک گونہ مستعدی توانائی اور شابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال و توازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔

لباس میں واضح قسم کا تغیر رونما ہونے لگتا ہے اور سوائے کمزور صحت والے افراد کے ہر تندرست و توانا شخص گرم ملبوسات کو خیر باد کہنے لگتا ہے۔ طبعی انجماد، جسم کا ٹھٹھراؤ، لمحات کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہو جاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونٹیں پھوٹی ہیں۔ شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری بالکل اہرانا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نگہب و رنگ اور راحت و درافت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ قدرت کا ملکہ کا کوئی کام حکمت و مقصدیت سے خالی نہیں، خلاق عالم کی حکمت بالغہ مہکتے ہوئے پھولوں کے اندر جو مشکِ عنبر کی سی مہک اور خشن جیسی خوشبو پیدا کرتی ہے وہ اشرف المخلوقات کیلئے فی الواقع پیغام شفاء اور نوید صحت کا درجہ رکھتی ہے۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور جن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گلستانے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور..... اور آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزو مند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔

غور طلب امور

مارچ بہ نظر ظاہری نہیں، معنوی لحاظ سے بھی صحت انسانی کے لیے ایک دلکش و راحت افروز مہینہ ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ ماہ سرما کے آخر یعنی جنوری اور فروری کے ظہور پذیر ہونے کے باعث اس ماہ کی خصوصیات اپنے دامن میں بعض ایسے مضمرات بھی رکھتی ہے کہ اگر ان کی طرف مناسب اور بروقت توجہ نہ کی جائے تو پھر اس مہینے کی دلاویزیوں اور کیفیتوں میں تلکفیں اور پریشانیاں بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ موسم سرما میں استعمال کردہ گرم تاثیر رکھنے والی غذاؤں کا رد عمل بہر حال جسم کے ایک ایک رگ و ریشہ میں موجود ہوتا ہے اور اسے مناسب و متوازن تدابیر کے ساتھ ہی حد اعتدال پر لا کر اپنے جسم کی قوت برداشت اور اعصاب و جلد نیز قوائے باضمہ کو موسم بہار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ یہ مہینے اپنے دامن میں عجیب و غریب اور خاموش آتش فشانی مادے رکھتا ہے اس لیے اس مہینے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ان مادوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ آنے والے مہینے یعنی اپریل میں آپ کے جسم کو ناگوار اور پریشان کن نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ان احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر سے اغماض کا نتیجہ یہ ہے کہ اپریل میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسر، موتی جھر، لاکڑا کا کڑا، کالی کھانسی، چیچک، فلو وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سودمند ثابت ہوگا۔

روحانی ماہانہ محفل

اس ماہ کی روحانی محفل 7 مارچ بروز بدھ 12 بجکر 7 منٹ سے
لیکر 1 بجکر 17 منٹ تک 20 مارچ بروز منگل عصر تا مغرب 26

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

دل میں بے چینی رہتی تھی۔ (باقی صفحہ نمبر 27)

ماہِ برکت دعا:- ماہِ ربیع الثانی بھی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیلؑ حضرت نبی ﷺ کے پاس اتر کر آئے اور کہا سُبْحَنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَمِثْلُ مَا عَلِمَ اللّٰہُ پڑھئے جو کوئی اس کو ایک بار پڑھے گا خدا اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی کثرت یاد کرنے والے ہیں اور وہ رات و دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے جو کوئی سُبْحَنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَزَّ وَجَلَّ مَا فِیْ عَلَمِ اللّٰہِ وَدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

لیکچر یا کیلئے مفید نسخہ جات

هو الثاني: الاجتي خور؛ تالمكھانا، سفید موصلی انڈیا، طباشیر اصلی، مصطفیٰ رومی سب دوائیں ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور مصری چار تولے ملا لیں، ہمراہ پانی صبح، دوپہر، شام، جائے کی آدھی گھنٹے کھائیں۔

ہواشانی: تخمِ حزل اور مصری ایک ایک تولہ برابر وزن جتنا سفوف بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ کپسول بھی بھر سکتے ہیں۔

ہوا لٹانی: خوب کلاں، ناگ کیسر دو، دو تولے، مصری چار تولے کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، صبح و شام چائے کی چھوٹی چمچی بانی کے ساتھ۔

(صوفی محمد اقبال، سرائے عالمگیر)

یہ اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے اسے ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا نام رکھتے وقت ربیع کا موسم تھا یعنی ربیع کا اخیر تھا اس لیے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا مگر ربیع الاول کی مناسبت سے اس کا نام ربیع الثانی مشہور ہو گیا۔

اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

نَفْلِي عِبَادَات

شب اول کے نوافل : عابدوں کا کہنا ہے کہ جب رجب الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوشرتین بار اور دوسری میں سورۃ الکا فرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔

چار رکعت نفل: جو ہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، اخیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ پروردگار عالم روز محشر مغفرت فرمائیں گے۔

انجام بخیر کا وظیفہ: جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفہ میں خاتمہ بالْحَمْد کی بے حد تائید ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالْحَمْد ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (سورہ یوسف: 101)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو اسے نیک

شاہ سراج الحق وسطیٰ کے وظائف

اگر گھر میں اثرات ہوں پریشانی رہتی ہو اور گھر میں وحشت معلوم ہوتی ہو۔ گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں۔ گھر میں خیر و برکت ختم ہوگی ہو اور گھر میں کسی کا دل نہ لگتا ہو تو اس کیلئے سورہ بقرہ کم از کم چالیس روز بلند آواز سے با وضو مقررہ وقت پر پڑھوائیں یا خود پڑھ لیں۔

پریشانیوں دور ہوں گی ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

نامعلوم امراض سے نجات

اگر کوئی شخص بیمار رہتا ہے اور مختلف امراض نے گھیر رکھا ہے اور سر جھکاتا ہے علاج پر علاج ہو رہا ہے لیکن فائدہ نہیں ہو رہا ہے تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور تیر ہدف ہے۔

ایک بوتل پانی پر با وضو پندرہ سو بار
سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ

پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھ لیں۔ اس کے بعد اس پانی کو اکیس دن تک بلا ناغہ صبح کو نہار منہ رات کو سوتے وقت ایک ایک گھونٹ پانی پی لیا کریں اور اس پانی کے چند قطرے سیدھے ہاتھ کی تھیلی پر لگا کر دونوں ہاتھوں اور چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بیماریوں سے نجات ملے گی اور جلد صحت حاصل ہوگی۔

گھر سے اثرات بد ختم کرنا

اگر گھر میں اثرات ہوں پریشانی رہتی ہو اور گھر میں وحشت معلوم ہوتی ہو۔ گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں۔ گھر میں خیر و برکت ختم ہوگئی ہو اور گھر میں کسی کا دل نہ لگتا ہو تو اس کیلئے سورہ بقرہ کم از کم چالیس روز بلند آواز سے با وضو مقررہ وقت پر پڑھوائیں یا خود پڑھ لیں۔ عورت بھی پڑھ سکتی ہے لیکن ایام کے دوران ناغہ کر کے پاک ہونے پر غسل کر کے دوبارہ شروع کر دیں اور چالیس دن پورے کر لیں۔ اگر ایسا کرنا مشکل ہو تو چالیس آدمی یا عورتیں جمع ہوں با وضو ایک ایک مرتبہ پڑھ لیں اور ایک بڑے مٹکے پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ چار وقت مکان کے ہر کونے میں وہ پانی ہلکا ہلکا چھڑکیں غسل خانہ اور پاخانہ میں نہ چھڑکیں پڑھنے کی حالت میں روزانہ ایک بڑے مٹکے پر دم کر کے وہ پانی مکان کے ہر کونے میں چھڑکیں اور سب اہل خانہ کو چار وقت پلائیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو صبح اور رات سوتے وقت پلا دیں۔

چھڑکنے اور پانی پینے کے چار اوقات یہ ہیں:-

صبح ناشتہ سے قبل دوپہر گیارہ بجے بعد نماز عصر بعد نماز عشاء۔ اس عمل کی برکت سے گھر میں رونق بحال ہوگی سب گھر والے باہم محبت و اتفاق سے رہیں گے اور گھر میں خیر و برکت ہوگی۔

دن میں درختم ہو جائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:-

أَفَمَن يَّمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْلَىٰ أَمَنٍ يَّمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عِنْدَهُ مُسْتَوْلاً

اور سورہ اخلاص ساتھ پڑھی ہے۔

حاسدین کے حسد اور شر سے حفاظت

دنیا میں جو شخص ترقی کرتا ہے۔ آگے بڑھتا ہے اور روز بروز بلندی پر چڑھتا جاتا ہے اس کی ترقی سے بعض لوگ حسد کرنے لگتے ہیں اور اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ یہ شخص دوبارہ بھوکا ننگا ہو جائے اور پائی پائی کا محتاج ہو کر بیکار ہو جائے ذہنی مریض بن جائے۔ اس کا علاج اور حاسدین کے حسد سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز روزہ حج زکوٰۃ کی پابندی کرے اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے صدقہ خیرات کرتا رہے۔ ہر شخص سے ہنس کر ملے اور کسی سے تلخ کلامی نہ کرے اس کے علاوہ یہ عمل بھی کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاسدین کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورہ الفلق اور سورہ الناس مکمل سورہ ایک سو بار اس کے بعد درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لے۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس! اعلان! بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے عقربى کے دفتر خطا مجمع جوانی لافانہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد نرینی کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد نرینی کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عقربى کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود چودھری چغتائی عفا اللہ عنہ)

جادو سفلی کی کاٹ کا عمل

اگر کسی پر کوئی شخص سفلی جادو کرتا رہتا ہو جس سے کاروبار تباہ ہو گیا ہو اور صحت بر باد ہوگئی ہو اور ہر قسم کے ڈاکٹری اور جراحی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے پانچوں وقت یعنی ہر نماز کے بعد سورہ الفلق اور سورہ الناس مکمل تین تین بار پڑھ کر اپنی دونوں ہاتھوں کی تھیلیوں اور انگلیوں پر دم کر کے دونوں ہاتھ تمام جسم پر پھیر لے۔ بدن کا کوئی حصہ ہاتھ پھیرنے سے نہ رہ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو سفلی جنات سے محفوظ رہے گا اور اگر مبتلا ہو جائے تو ان سورتوں کے عمل کی برکت سے تمام سحر سفلی جادو اور جنات سے کامل نجات حاصل ہو جائے گی اور جادو کرانے والے کا مکمل ضائع ہو جائے گا۔

خوف سے نجات کیلئے

اگر کسی آدمی کو رات کو انجانا خوف محسوس ہوتا ہو یا اسے ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں تو اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے رات کو ڈر خوف محسوس نہ ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے تازہ وضو کر لیں اور دائیں کروٹ سوئیں اگر نیند میں کروٹ بدل جائے تو کچھ حرج نہیں۔ اگر ڈراؤنا خواب دیکھنے سے آنکھ کھل جائے تو فوراً بائیں کروٹ کی طرف تھٹھکا کر دیں۔ رات کو سونے سے قبل ایک سو مرتبہ سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے صحیح نیند آئے گی اور ڈر اور خوف ختم ہو جائے گا اسی طرح ڈراؤنے خواب بھی بند ہو جائیں گے۔

ہاتھ پاؤں میں یا جسم میں درد کیلئے

اگر کسی کے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے اور کسی دوا علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو اس کیلئے پچاس گرام زیتون کا تیل لے کر اس پر مندرجہ ذیل آیات با وضو گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت روزانہ اس تیل کو درد کی جگہ ہلکے ہلکے مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے چند

سیب سے قریب..... معالج سے دور

اگر کسی کا لڑکا لڑکی بہت روتا ہو تو یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے انشاء اللہ اس کا رونا بند ہو جائے گا

برائے کشائش رزق و حصول روزگار

اگر کسی شخص کو کسی جگہ ملازمت نہ ملتی ہو اور وہ روزگار کیلئے پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس آیت کو تین ہزار تین سو تینتیس بار ساتھ درود شریف اول و آخر گیارہ بار چھ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ فوراً ملازمت کا بندوبست ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے:-

اَللّٰهُ اَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

برائے ہر مطلب

اگر کوئی شخص اکتالیس روز تک یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ گیارہ سو بار معدود درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

بچہ کے رونے کیلئے

اگر کسی کا لڑکا لڑکی بہت روتا ہو تو یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے انشاء اللہ اس کا رونا بند ہو جائے گا۔

یَا شَیْخُ مُشَحِّیًّا فَشَلَا صَوْنُ۔

برائے چندری

اگر کسی کو چندری ہو خواہ وہ کسی قسم کی ہو تو اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر یہ اسم چندری پر دم کرے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ابر سرخ برآمد باراں سرخ بارید۔ گیارہ سرخ برست۔ بزر سرخ بچرید۔ خدائے بابرگ است۔ تو بزرگ مشو۔ محمد الرسول اللہ ﷺ از جہاں برفت تو نیز برو۔

برائے پھوڑا پھنسی

اگر کسی کو ایسا پھوڑا نکلا ہوا ہو کہ جسے کسی مرہم سے آرام نہ آئے تو اسم ذیل کو اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ سات روز کرنے سے خود بخود پھوڑے کے زخم خشک ہو جائیں گے۔ اسم یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کر کوئی بررونی خشک شو۔ محمد الرسول اللہ ﷺ از جہاں برفت تو نیز برو۔ (صفحہ 181)

(مزید ایسے بہترین روحانی نفع حاصل کرنے کیلئے ”کالی دنیا کالا جادو و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کریں“ نوٹ: جو عمل آزمائیں تفصیل سے لکھیں لاکھوں کا نفع، آپ کا صدقہ جاریہ)

باعث بوسیدگی استخوان (آسٹیوپوروسس) کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ سیب میں پایا جانے والا پونا شیم جسم کے تمام خلیوں، اعصاب اور عضلات کی صحیح کارکردگی کے لیے اہم ہے۔ یہ نمک سوڈیم کے ساتھ مل کر جسم کے نمکیات کا توازن صحیح رکھنے میں مدد دیتا ہے جس کی وجہ سے فشار خون اور حرکت قلب درست رہتی ہے۔

نہ صرف سیب بلکہ ہر پھل کھانے کے بعد خوب کلی کر کے منہ صاف کر لینا چاہیے کیونکہ ان میں پائے جانے والے بعض اجزاء ادانتوں کیلئے مضر ہو سکتے ہیں۔ عموماً لعاب دہن سے ان مضر اثرات کا توڑ ہو جاتا ہے۔

سیب کے بنائی سرخ رنگ فلیوونائڈز مقویات کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں۔ یہ خون کے مانع تھکید عمل کو بڑھا کر ان کیمیائی مادوں کا توڑ کرتے ہیں جو سرطان زا ہوتے ہیں اور مرض قلب کا بھی سبب بنتے ہیں۔

سیب کھانے سے تمباکو نوشی کرنے والوں کو خصوصی طور پر فائدہ پہنچتا ہے۔ تمباکو نوشی سے مٹانے کو جو نقصان پہنچتا ہے اور جو سرطان زا اثرات مرتب ہوتے ہیں کو بڑھانے والی فلیوونائڈز سے ان سے کسی حد تک محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے کو بڑھانے والی فلیوونائڈز (ایل ڈی ایل) بھی کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے مرض قلب کے امکان میں کمی ہو جاتی ہے۔ کو بڑھانے والی فلیوونائڈز بھی مفید ہے۔

سیب کے بیج تلخ ہوتے ہیں لیکن ان میں سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ان میں بہت تھوڑا سا ریشہ ضرور ہوتا ہے لیکن کوئی خاص فائدہ مند چیز نہیں ہوتی۔

کیمبرج یونیورسٹی کے تحقیق کاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر پھل اور سبزیوں کے استعمال میں تھوڑا بہت اضافہ بھی کر دیا جائے تو صحت کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ پھل اور سبزیوں کا زیادہ کھانے سے سرطان سے محفوظ رہنے میں یقینی مدد ملتی ہے۔

اندازہ یہ ہے کہ لوگ جتنے پھل اور سبزی کھاتے ہیں اس میں اگر روزانہ پچاس گرام تک کا اضافہ کر دیں تو ان لوگوں میں مجموعی طور پر مختلف امراض سے واقع ہونے والی اموات کی شرح میں پندرہ فیصد کمی ہو سکتی ہے۔

سیب کھانے سے تمباکو نوشی کرنے والوں کو خصوصی طور پر فائدہ پہنچتا ہے۔ تمباکو نوشی سے مٹانے کو جو نقصان پہنچتا ہے اور جو سرطان زا اثرات مرتب ہوتے ہیں کو بڑھانے والی فلیوونائڈز سے ان سے کسی حد تک محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے۔

آئیے یہ دیکھتے ہیں کہ سیب میں ایسی کیا بات ہے جو یہ اس قدر مفید صحت ہے۔

سیب کے چھلکے میں پیکٹین نامی قابل حل ریشہ بہت زیادہ ہوتا ہے جس سے کولیسٹرول کم ہوتا ہے۔ درمیانے سائز کا ایک سیب کھانے سے ہمارے جسم کے ریشے کی ضرورت پندرہ فیصد پوری ہو جاتی ہے۔ پیکٹین سے خون میں شکر کی سطح برقرار رکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ معدے میں پہنچ کر جب سیب کا چھلکا نمی جذب کرتا ہے تو یہ لیس دار جیلی کی طرح ہو جاتا ہے اور اس طرح یہ اس رفتار میں کمی کر دیتا ہے جس رفتار سے نظام ہضم سیب کی قدرتی شکر جذب کرتا ہے۔ قدرتی شکر جذب کرنے کی رفتار اتنی سست رہتی ہے کہ خون میں شکر کی سطح اپنی جگہ قائم رہتی ہے اور بڑھ نہیں پاتی۔

سیب میں پائے جانے والے بنائی مقویات غذا ہضم کرنے میں مدد ہوتے ہیں۔ نیز پھل کو بالائے بنفشی (الٹرا وائلٹ) شعاعوں، کیڑوں اور جراثیم سے محفوظ رکھتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے سیب کا چھلکا محفوظ ہو جاتا ہے۔

سیب میں چوراسی فیصد تک تو پانی ہوتا ہے لیکن اس میں مختلف النوع اور اہم مقویات بھی ہوتے ہیں مثال کے طور پر اس میں حیاتین ج (وٹامن سی) خوب ہوتا ہے۔ یہ حیاتین ایک ایسی پروٹین پیدا کرنے کے سلسلے میں بہت اہم ہے جو جلد ہڈیوں، دانتوں اور کمری ہڈیوں میں کولاجن بناتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوسری غذا سے فوٹا جذب کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ سیب میں خفیف ساحیاتین ج (وٹامن ای) ہوتا ہے جو جلد کو مضر اثرات سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

سیب میں بورون نامی معدنی نمک کی بھی خفیف مقدار ہوتی ہے جو جسم میں توانائی کی سطح بلند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ بورون بظاہر کیشیم کو بھی ضائع ہونے سے بچاتی ہے جس کے

طبی مشورے

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

میں بھی تندرست ہونا چاہتا ہوں ☆ کمزوری بڑھ رہی ہے ☆ ہاتھوں کا مسئلہ ☆ نظر کمزور ہے

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جو ابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گونیا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

کیا میرے منہ پر جادو کیا گیا؟

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا منہ بند ہے یعنی پورا نہیں کھلتا۔ آدھے سے بھی کم کھلتا ہے سارا دن تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتی رہتی ہوں۔ میری اس بیماری کو تقریباً 8 سال ہو گئے ہیں اور علاج کروا کر وا کر تھک گئی ہوں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ منہ کی بائیں طرف کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے اور آپریشن ہوگا اور پھر کہتے ہیں کہ آپ کے منہ پر جادو کر دیا ہے۔ آپریشن مت کروائیں ورنہ نقصان ہوگا۔ میری عمر تقریباً 14 سال ہے۔ (شبانہ ملتان)

مشورہ: مرض ہے جادو نہیں ہے جلدی علاج کی ضرورت ہے ایسا نہ ہو کہ منہ بالکل بند ہی نہ کھلے آپریشن اس کا درست اور مستقل علاج نہیں ہے۔ باقاعدہ علاج کی ضرورت ہے۔ کسی اچھی طبیب سے روبرو مشورہ کریں۔ دواؤں سے ہی فائدہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

کسی دوا کی ضرورت نہیں

میری عمر اٹھارہ سال ہے اور میں غلط سوسائٹی کی وجہ سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو چکا ہوں۔ رتی سہی کسرا خبری اشتہاروں نے پوری کردی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی دوائی تجویز کر دیں قوت بالکل ختم ہو چکی ہے اور پیشاب بار بار آتا ہے جس کی وجہ سے نماز بھی نہیں پڑھ سکتا ہوں۔ کچھ حالات صحیح تھے اشتہاری دوائی استعمال کرنے سے بہت نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب آپ کو آخری امید سمجھ کر خط لکھ رہا ہوں مہربانی فرما کر مجھے کوئی اچھا نسخہ تجویز کر دیں۔

مشورہ: فی الحال آپ کو کسی دوا کی ضرورت نہیں ہے یہ صرف ذہنی پریشانی ہے وہم نہ کریں اور متوازن غذائیں کھائیں۔ ایک ہاف فرائی انڈا بھی روزانہ کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ عمدہ بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر دیسی خالص گھی میں بھون کر کھائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

ناگلوں میں درد

میری دوست جن کی عمر چوبیس سال ہے دو تین سالوں سے سردیاں شروع ہوتے ہی ان کی دونوں ناگوں میں درد شروع

درد شروع ہو گیا ہے اور قطرہ بھی جاری ہیں۔ میری کمزوری ہر روز بڑھ رہی ہے۔ (سمیل جمشید خیر پور)

مشورہ: سات عدد مازو بلا سوراخ لے کر دو کلو سالم ماش میں پکائیں۔ جب ماش اچھی طرح گل جائیں تو اتار لیں اور مازو کو نکال کر صاف کر کے دھوپ میں خشک کر لیں۔ ماش کو کہیں ایسی جگہ ضائع کر دیں جہاں کوئی جاندار اسے نہ کھا سکے اب مازو خشک شدہ کو باریک پاؤڈر بنالیں اور اس میں ہم وزن عمدہ اصلی کشہ قلعی جو بھنگ میں رکھ کر چلایا گیا ہو ملا دیں اور محفوظ کر لیں۔ اس دوا کو ایک رتی کی مقدار میں ایک چمچی مکھن خالص میں رکھ کر صبح ناشتے سے آدھا گھنٹہ پہلے کھالیا کریں چالیس دن کے بعد پیشاب کا معائنہ دوبارہ کروائیں اور ہمیں مطلع کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

جسم موٹا ہو رہا ہے

میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ مجھے چار سال سے ماہواری ٹھیک نہیں آرہی ہے۔ پہلے پہل تین دن پھر ڈیڑھ دن اب بالکل نہیں آتی ہے۔ بلکہ پیلا پانی آتا ہے اس وجہ سے میرا جسم بے حد موٹا ہو گیا ہے اور دن بہ دن بے ڈول ہوتا جا رہا ہے خاص طور پر پیٹ دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ میری عمر اس لیے بہت زیادہ لگتی ہے۔ میں نے ہر طرح کے علاج کیے ہیں مگر کسی سے بھی فائدہ نہیں ہوا ہے تمام رشتے دار میرا مذاق اڑاتے ہیں اور طنز کرتے ہیں۔ پہلے میں بہت گوری اور سارٹ تھی اب رنگ کالا سیاہ ہو گیا ہے اور چہرہ بہت بے رونق اور تمام منہ پر ماہواری کے بعد چھال لکھل آئے ہیں اور سارا منہ سوج جاتا ہے اور دھڑ بڑ جاتے ہیں۔ دماغ بھاری رہتا ہے اور ہر وقت سر میں درد رہتا ہے مجھے ہر وقت ذہنی تناؤ اور آنکھوں میں جلن رہتی ہے قبض اور گیس بھی رہتی ہے۔ (ص۔ کمالیہ)

مشورہ: سولف ایک چائے کی چمچی عذاب پانچ دانے توڑ کر چھوٹی الائچی پکلی کر تین عدد ایک کپ پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پیئیں۔ جو ارش کمونی چھ گرام غذا کے بعد دو پھر رات کو کھائیں۔ صابن، شیمپو، ہر قسم کے کیمیکلز سے پرہیز رکھیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

میں بھی تندرست ہونا چاہتا ہوں

میں اپنی ایک بیماری کی وجہ سے اور بھی بیماریوں میں مبتلا ہوتا جا رہا ہوں۔ مجھے زکام کی بہت شکایت ہے اور زکام مجھے کسی بھی وقت ہو جاتا ہے اگر کوئی صفائی کر رہا ہو تو گرد و غبار اڑنے سے مجھے چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ صبح سویرے اٹھتا ہوں تو اتنی چھینکیں آتی ہیں کہ ناک کو اکھاڑ کر پھینکنے کو دل کرتا ہے۔ کبھی آدھے گھنٹہ میں طبیعت بے حال ہو جاتی ہے کبھی پورا دن زکام کے ساتھ گزارنا پڑتا ہے۔ کافی علاج کرایا لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا ہے۔ دو مرتبہ مجھے ٹائیفائیڈ بھی ہو چکا ہے اور ٹائفلوئڈ کی شکایت بھی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ٹائفلوئڈ کا آپریشن کروانا پڑے گا یا پھر کھٹی پیٹھی چیزیں ترک کرنا پڑیں گی۔ اس زکام کی وجہ سے میری نظر بھی کافی حد تک کمزور ہو چکی ہے اور مجھے پانچ پوائنٹ کا چشمہ لگوانا پڑا ہے اس سے میرے جسم کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ میں بہت دبلا ہو گیا ہوں لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ خاص طور پر میرے بازو اور ٹانگیں تو نہایت ہی پتلی ہیں اور اب میں ایک عرق استعمال کر رہا ہوں جس سے میری بھوک میں کافی حد تک تیزی آ چکی ہے مگر یہ دوا کافی عرصے سے استعمال کر کے دیکھی مگر جسم ویسا کا ویسا ہی ہے۔ میں بھی اوروں کی طرح سمارٹ اور تندرست وتوانا ہونا چاہتا ہوں اور یہ دوائیاں میں اب ہر مہینے بڑی مشکل سے افورڈ کرتا ہوں۔ مہربانی فرما کر آپ ہی کوئی ایسی دوا تجویز فرمائیں جس سے مجھے اپنے جسم کو بھرنے میں مدد مل سکے اور میں بھی خوبصورت نظر آؤں۔ (علی حیات پشاور)

مشورہ: سب سے پہلے زکام کا علاج ضروری ہے۔ اس کیلئے شفاء حیرت اور نفی قہوہ استعمال کریں۔ عمدہ بکرے کا گوشت چند پرند خالص دیسی گھی میں پکا کر کھائیں۔ آم کے موسم میں آم خوب کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ خون میں چربی ہو تو گھی سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

کمزوری بڑھ رہی ہے

مجھے پیشاب کے ساتھ سہم آتے ہیں۔ میرے پٹھوں میں

استعمال کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

جھانیاں

میرا رنگ سانولا کیوں ہے؟؟؟

میرا رنگ سانولا ہے، گھر اور خاندان کے زیادہ تر لوگ گورے ہیں، ان کے سامنے خود کو شہید احساس کمتری محسوس کرتی ہوں۔ یہ احساس میرے اندر ڈر کو جنم دے رہا ہے اور اس ڈر کی وجہ سے میں اب لوگوں سے میل جول رکھنے سے گریز کرنے لگی ہوں۔ حکیم صاحب میں اپنا رنگ گورا کرنا چاہتی ہوں اس کیلئے کوئی آسان سا گھریلو نسخہ تجویز کریں۔ (پوشیدہ..... راولپنڈی)

جواب: جو کا آنا کھانے کا ایک چمچ، گیسرین آدھی چائے کی چمچی، شہد آدھی چائے کی چمچی اور عرق گلاب دو کھانے کے چمچ سب کو آپس میں اچھی طرح کس کر لیں اور پھر یہ پیسٹ کسی ایک وقت چہرے پر لگائیں۔ آدھے گھنٹے کیلئے لگا رہنے دیں پھر ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھو لیں۔ اس کے بعد اگر جلد خشک ہے تو روغن بادام چہرے پر لگائیں۔ نوٹ: چہرے کو کچھت یا کیاری میں دھوئیں تاکہ رزق کی بے قدری نہ ہو۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں

سارے عالم کو محبت و رواداری اور امن و سلامتی کی بہت سی خوشبوؤں سے معطر کرنے والے عقبر کی قارئین نے کیا پایا؟ عقبر نے ان کو کیا دیا؟ قارئین آپ زندگی کے جس شعبے سے بھی چاہے وہ سیاسی، سرکاری، پرائیویٹ یا کسی تجارتی شعبہ سے ہوں، عقبر کے سلسلے میں اپنے قیمتی تاثرات ہمیں ضرور لکھیں۔ ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں۔ (ادارہ)

چھ سات سال پہلے میری ناک پر کالے رنگ کی سیاہی پڑ گئی۔ وقتی طور پر کریم لگانے سے تو آرام آگیا لیکن دوبارہ پھر ہو گئی۔ بہت دوائیاں کھائیں، کریمیں لگائیں لیکن آرام نہیں آیا۔ اب یہ سیاہی ہونٹوں کے اوپر اور گالوں پر بھی پڑ گئی۔ میں نے وٹامن اور کیشیم کی بہت گولیاں کھائی ہیں میری غذا بھی بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن پھر بھی سیاہی دور نہیں ہوتی اور ماہانہ ایام بھی بہت کم آتے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسی دوا بتائیں جس سے ماہواری بھی ٹھیک ہو جائے اور سیاہی سے بھی نجات مل جائے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ سیاہی پڑ جائے دوبارہ آرام نہیں آتا۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے۔ مجھے ماہانہ ایام ہر مہینے باقاعدگی کے ساتھ آتے ہیں لیکن ایک یا ڈیڑھ دن کیلئے آتے ہیں۔ (ز۔ شخوپورہ)

مشورہ: آپ خوب سبزیاں اور سبزیوں کا سوپ خوب پیئیں۔ زیادہ سے زیادہ پھل اور ان کا جوس پیئیں۔ آگے تین چار ماہ بعد آم کا موسم آ رہا ہے آم خوب کھائیں، اگر آم نہ ملیں تو انگور خوب کھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

نظر کمزور ہے

کوئی نسخہ بتادیں جس سے میری نظر ٹھیک ہو جائے میں چاہتی ہوں میری نظر جلدی ٹھیک ہو جائے۔ میری آنکھوں اور سر میں درد رہتا ہے اور میرے سر کے بال بھی گرنا شروع ہو گئے ہیں چاہتی ہوں کہ میری نظر ٹھیک ہو جائے۔

مشورہ: بادام سات دانے، کشمش سندر خانی اکیس دانے ناشتے میں روزانہ کھائیں۔ اکسیر الہدن اور روشن دماغ

ہو جاتا ہے۔ وہ غیر شادی شدہ ہیں، شدید سردیوں میں تو یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ وہ چل پھر بھی نہیں سکتیں۔ ان کا تعلق متوسط طبقے سے ہے اور وہ مہنگا علاج نہیں کر سکتیں۔ (سملی، اسلام آباد)

مشورہ: اکسیر الہدن اور جوہر شفاء مدینہ لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ دودھ چاول سے کچھ عرصہ پرہیز کریں۔ سخت سردی میں باہر نکلنے میں احتیاط کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

ہاتھوں کا مسئلہ

میری عمر چوبیس سال ہے ہاتھ نہایت کالے، سخت کھر درے اور بے حد جھریوں زدہ ہیں، اپنے ہاتھوں کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ کریمیں اور لوشن استعمال کیے کچھ عرصے تک عرق گلاب اور گیسرین استعمال کی۔ فائدے کے بجائے سخت نقصان ہوا۔ ان سے ہاتھ مزید کالے ہو گئے۔ میرا رنگ گندی ہے اس لیے میں دوسروں کے سامنے بہت شرمندگی محسوس کرتی ہوں۔ برتن دھونے کیلئے دستا نے استعمال کرتی ہوں۔ براہ مہربانی کوئی ایسا علاج بتائیے جس سے میرے ہاتھ عام لڑکیوں کی طرح صاف شفاف اور نرم و ملائم ہو جائیں۔ مجھے تو ناممکن لگتا ہے اب کہیں جانا ہو تو ہاتھ دوسروں سے چھپانا پڑتے ہیں۔ (شمن، پشاور)

مشورہ: اصلی خالص گیسرین میں ہم وزن لیموں کا عرق مقطر ملا کر دن میں دو بار ملا کریں۔ یا درہے گیسرین خالص مشکل سے ملتی ہے بعض بددیانت گیسرین کے بجائے فروکٹوزیا دونوں کو ملا کر دے دیتے ہیں۔

حضرت حکیم صاحب کا 2012ء کا سفری شیڈول (انشاء اللہ تعالیٰ) جگہ اور اوقات کا شیڈول عقبر کے مقامی نمائندے سے معلوم کریں

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1: کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بندر، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، موگی کی پتلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفک، ساگ، دیسی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاہ، امرود، گندری، انار، تربوز، گرم سردا، خربوزہ، حلوہ، کدو، پیپیتہ، کیلا، چھلکا، اسپنول، مرہ، آملہ، مرہ، ہریز، مرہ، گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤں زبان، عرق گاؤں زبان، عرق سوف، عرق پودینہ، دودھ، سوڈا، آڑو، انور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفک، ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2: چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں، ہر قسم کی دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریہ نہاری، پائے، دال، موگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، پننے، کباب، پیاز کی سلا، داریل، منقہ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پیسٹ، چلو، خورہ، کاجو، پھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا تھوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مرہ، تمام قسم، جو کا ستواؤٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلفندہ دودھ میں ملا ہوا۔

ضروری نوٹ

حکیم صاحب حسب سابق ہر شہر میں ہر مریض کو انفرادی وقت دینگے اور مستقل کلینک کریں گے۔ ہر شخص کی چاہت ہوتی ہے کہ حکیم صاحب اس سے ذاتی ملاقات کریں لہذا روحانی و جسمانی یکپہرہ کی ترتیب کو ختم کر کے سابقہ کلینک کی ترتیب بحال کی جاتی ہے۔ فیصل آباد، ٹانک اور بہاولپور میں یکپہرہ ہوئے لہذا ان شہروں کو انفرادی ملاقات کیلئے پھر سے کلینک کا جلد وقت دیا جائیگا۔ سابقہ تکلیف کی معذرت!

سکھ	درس	بروز جمعہ ہفتہ اتوار
رحیم یار خان	کلینک	16, 17, 18 مارچ
گجرات	درس	بروز اتوار 4 مارچ
ملتان	کلینک	بروز ہفتہ 31 مارچ
پشاور	کلینک	بروز اتوار 6 مئی
راولپنڈی	کلینک	بروز اتوار 20 مئی
گوجرانوالہ	کلینک	بروز اتوار 3 جون
بوریوالہ	کلینک	بروز اتوار 17 جون
منڈی بہاؤ الدین	کلینک	بروز اتوار یکم جولائی
میانوالی	کلینک	بروز اتوار 15 جولائی
	کلینک	بروز اتوار 19 اگست

نور فاطمہ لاہور گھر کی سجاوٹ کا انوکھا انداز

ہے۔ آج کل مٹی کے ظروف جن پر منقش کام ہوتا ہے اور جو مختلف ساز و ساز اور شپ بھی دستیاب ہوتے ہیں کئی گھروں کے ڈرائنگ رومز کی زینت بنے ہوئے ہیں اور ان کی سچ دھج ایک اپنا الگ مقام رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ تانبے اور پیتل کے ظروف بھی گھروں میں سجاوٹ کے طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ قابل خرید بھی اور با آسانی دستیاب بھی: اگر آپ کو راجھستانی انداز میں بنائی ہوئی سجاوٹ کی اشیاء درکار ہیں۔ جیسے رنگ پرنگ زیورات پر دے اور اسی قسم کی دوسری چیزیں تو ان کے لیے آپ کو راجھستان جانے کی ضرورت نہیں یا پھر ناگ لینڈ میں بنے ہوئے بانسوں کے گلدان، دیواروں کی آرائش، شوپس اور رنگ برنگی ناگ شالیں یا پھر اڑیسہ میں بنائے ہوئے سپیوں کے فانوس یہ سب آپ کو مقامی ہینڈی کرافٹس مارکیٹ میں با آسانی مل جاتی ہیں اور آپ کی جیبوں پر ان کا زیادہ بوجھ بھی نہیں پڑتا۔

دیسی لکڑی کا فرش پائیدار بھی ہوتا ہے اور آسانی سے صاف بھی ہو جاتا ہے۔ فرش کی سجاوٹ کیلئے دیسی اشکال کی بہت سی چیزیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں اور ان کی قیمت بھی زیادہ نہیں ہوتی۔ آپ کے پاس بے شمار آپشنز ہوتے ہیں جیسے جوٹ سے بنی ہوئی چٹائیاں، غالیچے دریاں وغیرہ۔ یہ چیزیں فنکارانہ ہاتھوں سے بناتے ہیں اور بہت ہی مناسب قیمتوں پر نمائش یا ہینڈی کرافٹس مارکیٹ وغیرہ میں دستیاب ہوتی ہیں۔ بے شمار چیزوں کی طرح یہ سب بھی مختلف رنگوں میں دستیاب ہیں۔ ان میں گرد جمع نہیں ہوتی۔ اگر ہو بھی جائے تو آپ انہیں با آسانی صاف کر سکتے ہیں۔ ان نادر نمونوں کو آپ سجاوٹ کے طور پر دیواروں کے ساتھ بھی لٹکا سکتی ہیں یا ان سے چھتوں کی آرائش کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔

آپ یقین جانے! اس وقت پوری دنیا آپ کے اس دیسی سٹائل سے مسحور ہو کر رہ گئی ہے بلکہ یہ سٹائل پوری دنیا میں فیشن اور اعلیٰ ذوق کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ انٹیریئر ڈیزائنرز نے ہمیشہ دیسی جنوب ایشیائی پاک و ہند سٹائل کو ترجیح دی ہے آج آپ جس گھر میں داخل ہوں، مغربی طرز آرائش آپ کو حیران کر دیتی ہے اور یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ مغرب ہم پر کتنا اثر انداز ہو چکا ہے۔

ہمارا پورا زندگی کا انداز مغربی ہے۔ ہمارا لباس ہمارے دفاتر ہمارے گھر زبان اور کھانا پینا سب کچھ مغربی ہو چکا ہے۔ اب اتنا زیادہ مغربی ہو جانا بھی ٹھیک نہیں۔ آپ گھر کے معاملے میں یہ توازن گھر کی اندرونی سجاوٹ اور آرائش کے ذریعے کر سکتے ہیں۔ یعنی اپنے گھر کو دیسی یا ثقافتی شکل دے سکتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ہم ایسا کیوں کریں؟ تو آپ کو ہم وہ وجوہات بتاتے ہیں جو آپ کو اس بات پر قائم کر دیں گی۔

بنیادی اور خوشگوار تبدیلی: ہو سکتا ہے کہ مغربی طرز آرائش دیکھ دیکھ کر آپ بیزار ہو چکے ہوں، جیسے کہ آپ کا گھر دفتر، ہوٹل، شاپنگ مالز سب کے سب مغربی اشکال کے ہیں۔ آپ جس طرف نگاہ اٹھائیں آپ کو فائبر گلاس اور سٹیل کی کارفرمائیاں ملیں گی۔ یہ ماحول آپ کے دفتر کا ہے۔ آپ لچ کیلئے اپنے دوستوں کے ساتھ ہوٹل گئے ہیں وہاں بھی آپ کو یہی سب کچھ دیکھنے کو ملتا ہے۔ پھر شام کو جب گھر واپس آتے ہیں تو گھر کی بھی یہی صورت حال ہے لہذا اس یکسانیت کو ختم کرنے کیلئے تبدیلی ضروری ہے اور یہ تبدیلی آپ دیسی طریقے سے لاسکتے ہیں۔ آپ اپنے گھر کو دیسی انداز سے سجا کر دیکھیں آپ کو بے پناہ خوشگواریت اور اطمینان کا احساس ہوگا۔

اپنی چیز پھر اپنی ہوتی ہے۔ یہ آپ کو گرم جوشی کا احساس دلاتی ہے یہ آپ کے احساسات کو ہمیز کرتی ہے اور آپ کے جمالیاتی ذوق کی بھی آئینہ دار ہوتی ہے۔

روایت اور اشکال کا امتزاج: آپ یقین جانے! اس وقت پوری دنیا آپ کے اس دیسی سٹائل سے مسحور ہو کر رہ گئی ہے بلکہ یہ سٹائل پوری دنیا میں فیشن اور اعلیٰ ذوق کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ انٹیریئر ڈیزائنرز نے ہمیشہ دیسی جنوب ایشیائی پاک و ہند سٹائل کو ترجیح دی ہے۔ وہ اس انداز سے ہمیشہ متاثر رہے ہیں اور اپنے غیر ملکی صارفین کے لیے وہ رات دن اس میں نئی جدتیں تلاش اور پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہ آرائش خوبصورتی اور سادگی کا دلکش امتزاج ہے۔ یہ طرز آرائش ایک معنی میں تحریک دلانے والی آرائش ہے۔ اگر آپ نے اپنے گھر کو خالصتاً دیسی انداز میں سجا لیا تو یقیناً

منفرد اور شاندار: یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ روایتی دیسی (ہندوستانی اور پاکستانی) ہنرمندوں کی کاریگری اتنی منفرد اور شاندار ہے کہ کہیں اور اس کی نقل بھی نہیں کی جاسکتی ہے۔ حالانکہ پوری دنیا اس آرٹ کے پیچھے ہے اور سب اپنے اپنے طور پر اس کی نقالی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر وہ بات کہاں جوائن دیں پاکستانی کاریگری کے بے مثال نمونوں میں پوشیدہ ہے۔ اب چاہے یہ کچھ بھی ہو۔

ملتان: بہاولپور، خانیوال، سکھر، خیرپور، پشاور، کوئٹہ، کشمیر، اڑیسہ اور گجرات کے دستکاروں کا کوئی بھی کام مختلف دھاتوں اور میٹلز کو ایک دوسرے سے ملانے اور جوڑنے کا ہنر، شے، موتیوں اور دھاتوں کی کاریگری کا نتھانہبر، اندری، قالین، میزین، دیواریں، آئینے اور سجاوٹ کی چھوٹی موٹی بے شمار اشیاء غرض کچھ بھی ہو یہ سب اپنے ہنرمندوں کی انفرادیت کا مکمل اور واضح ثبوت ہیں اور چیخ چیخ کر کہہ رہی ہیں کہ ہم سا ہو تو سامنے آئے.....

سر درد کا عجب روحانی علاج

روم کے بادشاہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ میرے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہے، کوئی دوا بھیجیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کیلئے ایک ٹوپی بھیجی کہ اسے پہن لے۔ چنانچہ بادشاہ جب وہ ٹوپی پہنتا تو سر کا درد اچھا ہو جاتا اور جب ٹوپی اتارتا تو پھر درد شروع ہو جاتا اسے اس پر بڑا تعجب ہوا جب ٹوپی میں غور سے دیکھا تو اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا۔ (بار علی سکیمیر الملتان)

مولانا وحید الدین خاں قانون قدرت کی خلاف ورزی

مگر اب ایک کمزوری نہایت آہستگی سے ان کے اندر داخل ہو گئی وہ خرچ کے بارے میں لاپرواہ ہو گئے

1944ء میں جون پور (یوپی) کے دو آدمیوں نے مل کر کاروبار شروع کیا۔ ابتدائی سرمایہ ان لوگوں کے پاس چند سو سے زیادہ نہیں تھا۔ مگر ان کے مشترکہ کاروبار میں خدا نے برکت دی اور چھ سال میں ان کے کاروبار کی حیثیت 30 ہزار تک پہنچ گئی۔ اب دونوں میں اختلاف شروع ہو گیا اور نتیجہ علیحدگی تک پہنچا ایک ثالث کے مشورہ سے طے ہوا کہ کاروبار تقسیم نہ کیا جائے بلکہ اس کی مالیت کا اندازہ کر کے بٹوارہ ہو کہ ایک شخص نصف کے بقدر رقم لے لے اور دوسرے کو اثاثہ سوئپ دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ایک شخص کو مال و اسباب اور دوسرے کو نقد پندرہ ہزار روپے دے دیئے گئے۔

1949ء میں پندرہ ہزار روپے آج کی قیمت کے لحاظ سے کئی لاکھ روپے کے برابر تھے جس شخص نے نقد رقم لی تھی۔ اس نے جون پور کے ایک بازار میں کپڑے کی دکان کھول لی۔ اپنے کاروبار کے شروع میں ہی ان کے سامنے ترقی اور کامیابی کا ایک نہایت وسیع دروازہ تھا۔

مگر اب ایک کمزوری نہایت آہستگی سے ان کے اندر داخل ہو گئی وہ خرچ کے بارے میں لاپرواہ ہو گئے۔ اپنی ذات پر بیوی بچوں اور دوستوں پر ان کا خرچ بے حساب بڑھ گیا۔ وہ بھول گئے کہ دن بھر کی کمبری سے ایک ہزار روپے جو ان کے گلہ میں آئے ہیں ان میں سے صرف دس فیصد ان کا ہے۔ باقی نوے فیصد مہاجن کا ہے۔ وہ اپنے گلہ کی رقم اس طرح خرچ کرنے لگے گویا یہ سارا روپیہ ان کی آمدنی ہے ٹھیک ویسے ہی جیسے وکیل کی جیب میں فیس کی جو رقم آتی ہے وہ سب اس کی آمدنی ہوتی ہے۔

دکانداری کے ساتھ اس رقم کی شاہ خرچ نہیں چل سکی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ دیوالیہ ہو گئے اور ایک روپیہ بھی ان کے پاس نہیں رہا۔ اس واقعہ کے بعد وہ تقریباً پندرہ سال تک زندہ رہے مگر دوبارہ کوئی کام نہ کر سکے کسی نے مشورہ دیا کہ تم ایک ”چلہ“ دیدو تو تمہارا کام بن جائیگا۔ انہوں نے یہ بھی کیا مگر قانون قدرت کی خلاف ورزی کی تلافی چلہ کے ذریعہ نہیں ہو سکتی۔

چنانچہ ان کی حالت بگڑتی رہی یہاں تک کہ پریشانی کے عالم میں وہ 1971ء میں ایک جیب سے نکلوا گئے اور سڑک پر ہی ان کا انتقال ہو گیا۔

محمد شریف آرام باغ کراچی تجد سے جو چاہے لے لو (شرطیہ)

میرادل بھڑ آیا اور میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا کہ (اے میرے رب میں کہاں جہاؤں تیرے علاوہ کوئی اور سنتا بھی نہیں میں روزگار سے بے انتہا پریشان ہوں اے میرے رب اپنے رسول کریم ﷺ کے طفیل میرے کام کو بنادے اور مجھے جلد سے جلد باہر ملک جہاز پر نوکری لگوا دے)

سسر کو مجھ سے خدا واسطے کا یہ تھا وہ شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ ان کے خیال میں ان کی بیٹی کو میں بھوکا مار رہا ہوں۔ میں اپنے سسر سے چھپ کر مجبوراً سسرال میں رہتا تھا۔ میں جب بھی ایجنٹ کے پاس جاتا تو وہ دوسرے دن آنے کو کہتا لیکن وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو جائے۔ ایک دفعہ رمضان کا مہینہ تھا میں سسرال میں ٹھہرا ہوا تھا۔ ایجنٹ وعدہ پر وعدہ کر رہا تھا آفس کے باہر لوگوں کا بے پناہ ہجوم ہوتا تھا لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی تھی لوگ بڑے بڑے لوگوں کی سفارشیں لے کر آتے تھے روزانہ لوگوں کی فلائٹ ہوتی تھی مگر میں کس کی سفارش لاتا؟ ایجنٹ کی بڑی مٹیں کرتا مگر وہ منہ نہیں لگا تا تھا زیادہ ضد کرتا تو کہتا کہ تم سے پہلے کئی لوگ موجود ہیں ان کے بعد تمہارا نمبر آئیگا۔ ایک دن میں فنی طور پر بہت زیادہ پریشان تھا میں نے رات کو اپنی بیوی کو اٹھا کر اس سے جائے نماز اور قرآن لے کر مکان کی چھت پر چڑھ گیا رات کو چھت پر ہو کا عالم تھا اندھیرے میں ٹٹٹا ہوا آگے بڑھا اور ایک جگہ جائے نماز چھا کر بیٹھ گیا۔

تجد کی نماز پڑھی پھر 2 رکعت صلوٰۃ الجاہت پڑھی اور قرآن سر پر رکھ کر اپنے رب سے دعا مانگنے لگا۔ میرادل بھڑ آیا اور میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا کہ (اے میرے رب میں کہاں جاؤں تیرے علاوہ کوئی اور سنتا بھی نہیں میں روزگار سے بے انتہا پریشان ہوں اے میرے رب اپنے رسول کریم ﷺ کے طفیل میرے کام کو بنادے اور مجھے جلد سے جلد باہر ملک جہاز پر نوکری لگوا دے) بس رورور کر میری ہنسی بندھ گئی پھر میں سجدے میں گر گیا اور کافی دیر تک دعائیں مانگتا رہا۔ رمضان کا مہینہ تھا اور عید میں تقریباً پندرہ دن باقی تھے میں روزانہ رات کو چھت پر چڑھ جاتا تجد پڑھتا اور اپنے رب سے دعا مانگتا رہتا۔ میں بے انتہا روتا اور گرگڑاتا رہتا۔ ابھی عید کے آنے میں تقریباً چھ دن رہ گئے تھے میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے رب مجھے عید سے پہلے پاکستان سے باہر نکال دے مجھے نوکری عطا کر دے۔ میں بہت دلبرداشتہ ہو رہا تھا۔ اتنی دعائیں اور تجد پڑھنے کے باوجود دعا کی قبولیت کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے تھے۔ ہر دفعہ شینگ ایجنٹ کا سا جواب دیدیتا ایک دن انوار کو میں نے اپنے ایک دوست سے ایجنٹ کے دفتر چلنے کو کہا تو میرا دوست حیرت سے بولا کہ بھائی آج اتوار ہے (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

میں نے عقرب رسالے کے مضمون ”دھی خط“ میں پڑھا ہے کہ کوئی بہن یا بھائی یا کوئی شخص بہت ہی سخت مشکل میں گرفتار ہے اس کی پوری داستان لکھی جاتی ہے۔ آخر میں یہ بھی لکھا جاتا ہے کہ کوئی صاحب اس کے حل کے بارے میں بتائے۔ تو آج میں آپ کو ان تمام بھائی بہنوں کی مشکلات کا حل بتاتا ہوں اس پر عمل کر کے دیکھیں پھر دیکھیں کہ کس طرح رحمت خداوندی جوش میں آتی ہے مشکلات کے بادل چھٹتے ہیں مگر اس عمل کی مداومت نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کی مشکل اگر 6 سال کی لکھی ہے تو جب آپ اس عمل کو کریں گے تو رحمت خداوندی جوش میں آتی ہے کبھی فوراً مشکل حل ہو جاتی ہے کبھی کسی مصلحت کے تحت دیر ہوتی تو دیر کی وجہ سے تنگ آ کر یا جھنجھلا کر عمل کو بند نہ کریں کیونکہ شیطان بہت کوشش کرتا ہے آپ کو طرح طرح سے بہکائے گا کہ اتنا عرصہ ہو گیا مشکل حل نہیں ہوتی مگر آپ شیطان کی بات بالکل نہ مانیں بلکہ اور زیادہ عمل میں لگ جائیں انشاء اللہ دکھ و تکلیف کے بادل چھٹ جائیں گے بعد میں دفع ہو جائیں گی۔ پانچ وقت کی نماز کے ساتھ۔

وہ عمل ہے (تجد کی نماز)

میں ایک صاحب کی سچی کہانی انہی کی زبانی آپ کو بتاتا ہوں۔ میں ایک عرصے سے بیروزگار تھا۔ نوکری اور روزگار کیلئے جگہ جگہ دھکے کھاتا رہا مگر ہر طرف سے جواب نہ میں آتا۔ کبھی کبھی میں خود کشی کے بارے میں سوچنے لگتا۔ میری والدہ نے میرے انتہائی منع کرنے کے باوجود میری شادی کر دی میری والدہ کا کہنا تھا کہ تمہاری شادی کے بعد تمہاری روزگار کی پریشانی ختم ہو جائیگی اور آتیوالی دین اپنی تقدیر اور اپنا رزق ساتھ لائے گی۔ ایک مخلص دوست نے مشورہ دیا کہ آپ کسی شینگ ایجنٹ کے ذریعے باہر چلے جاؤ اور جہاز پر تنخواہ بھی اچھی ہوتی ہے اور ملک ملک کی سیر مفت میں ملے گی۔ میں اپنی بیوی کا زیور بیچ کر ایک شینگ ایجنٹ کو تیس ہزار کی رقم دیدی یہ تقریباً 1980ء کا سال تھا اس وقت میں حیدرآباد میں رہتا تھا شینگ ایجنٹ کا دفتر کراچی میں واقع تھا جس کی وجہ سے مجھے بار بار کراچی جانا پڑتا چونکہ میرے سسرال کراچی میں تھے اور مجبوراً وہاں رہنا پڑتا تھا مجھے وہاں رہتے بڑی شرم آتی تھی۔ دوسری مصیبت یہ تھی کہ میرے

اولاد نرینہ کی خواہش اور جدید طب

بعض قدیم اطباء نے بھی اس نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ دائیں طرف اولاد نرینہ کیلئے مخصوص ہے اسی وجہ سے کہ وہ زیادہ گرم رہتی ہے لہذا جو عورتیں ہمیشہ اپنی داہنی کروٹ لیٹا کریں خصوصاً ملاپ کے بعد تو ان کے عموماً اولاد نرینہ ہوگی۔

بعض قدیم اطباء نے بھی اس نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ دائیں طرف اولاد نرینہ کیلئے مخصوص ہے اسی وجہ سے کہ وہ زیادہ گرم رہتی ہے لہذا جو عورتیں ہمیشہ اپنی داہنی کروٹ لیٹا کریں خصوصاً ملاپ کے بعد تو ان کے عموماً اولاد نرینہ ہوگی۔

ایک ماہر جنسیات لیڈی ڈاکٹر اپنے وسیع تجربت بات کی بنا پر کہتی ہیں کہ جس عورت کو حیض اپنے مقرر وقت پر یعنی 28 دن سے پہلے شروع ہو جاتا ہے خون بکثرت آتا ہے ان کے ہاں عموماً لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور جن عورتوں کو 28 دن کے بعد اور کم تعداد میں آتا ہے ان کے ہاں لڑکے پیدا ہوتے ہیں نیز ایام ماہواری کے ابتدائی حصہ یعنی تیسرے اور چھٹے دن کے اندر بہت کم حالتوں میں لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

مذکورہ لیڈی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ نو عمر عورتیں جو حمل گرانے کی مجرمانہ حرکت کرتی ہیں یا اسقاط حمل جو خواہ کسی حادثہ کا نتیجہ ہوتا ہے اسی سے عورت کے نصیبہ الرحم اور ماؤف پر خون بہنے سے ایک قسم کا سکتہ پیدا ہوتا ہے جس سے اس کے بعد بند ہو جاتی ہے اور اسی کی حالت اور مصروفیت دوسرے نصیبہ الرحم یعنی بائیں طرف تبدیل ہو جاتی ہے اور اگر رحم کا بایاں گوشہ زیادہ مستعدی یعنی (آمدہ) اور جستی و تحریک پیدا کر کے مادہ تولید پیدا کرتا ہے جس کے نتیجہ کے طور پر ایسی عورتیں مستقبل میں اولاد نرینہ سے محروم ہو جاتی ہیں اور ایسی عورتوں کی عام طور پر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں جو تمام نظریات کا قابل تسلیم نہ ہو سکتے۔

حاملان طب قدیم کے اسی نظریہ سے ہم بھی اتفاق کرتے ہیں کہ رحم میں جب نطفہ قرار پاتا ہے تو قوت مصورہ (یعنی وہ قوت جو صورت بناتی ہے) کے فعل سے ایک قسم کی جھگڑا پیدا ہوتی ہے پھر اسی کے درمیان دو نقطے پیدا ہوتے ہیں ایک ان میں سے دل اور دوسرا جگر کا حصہ بنتا ہے اسی طرح نطفہ میں تبدیلیاں ہوتے ہوئے آخر اعضاء میں خدوخال معلوم ہوتے ہیں پھر ان میں تیزی معلوم ہوتی ہے اس کے بعد جب تکمیل خلق ہو جاتی ہے تو جنین کو نر یا مادہ کہا جاسکتا ہے۔ نوٹ: رحم میں موجود بچہ کو جنین کہا جاتا ہے۔

اور قدرت کا یہ فیصلہ عموماً پچو تھے ماہ میں شروع ہو جاتا ہے یہ تکمیل اگر جنین نر ہے تو اوسط 35 دن میں اگر مادہ ہے تو

ماہرین جنسیات کے تجربات اس بات گواہ ہیں کہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اسے بانجھ کا مرض تصور کر کے مناسب علاج معالجہ سے بانجھ عورت صاحب اولاد ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح بعض عورتوں کے ہاں ہمیشہ لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں اور وہ لڑکا پیدا کرنے کے لیے بے قرار رہتی ہیں اولاد کا نہ ہونا یا لڑکیاں پیدا ہونا یہ سب عوارضات مرض میں داخل ہیں جس کا مناسب علاج کرنے سے بانجھ عورت صاحب اولاد اور لڑکی پیدا کرنے والی لڑکا پیدا کر سکتی ہے اور ایسی کوشش کسی بھی حالت میں خالق مطلق کے اختیارات کلیہ میں دخل اندازی کے مترادف نہیں بلکہ مرض کا درست علاج ہے۔

طب جدید کے ماہرین جنسیات ڈاکٹروں کو بار بار کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ عورت کے دونوں نصیبہ الرحم (ادوریز) سے ہر ماہ ایک ایک بیضہ اثنی خارج ہوتا ہے۔ دائیں طرف کے نصیبہ الرحم سے جو بیضہ اثنی خارج ہوتا ہے وہ بار آور ہونے سے حمل نرینہ ہوگا اور بائیں طرف کے نصیبہ الرحم سے جو بیضہ اثنی برآمد ہوتا ہے وہ با آور ہونے سے حمل مادینہ ہوتا ہے اور ہر ماہ یہ نصیبہ الرحم باری باری بیضہ اثنی خارج کرتے ہیں مگر جب تک کوئی بچہ پیدا نہ ہو یہ معلوم کرنا مشکل ہے کہ اسی ماہ کے نصیبہ الرحم کی باری ہے ہاں ایک بچہ پیدا ہونے کی حالت میں استقرار حمل کا مہینہ معلوم کیا جاسکتا ہے اور اسی حساب سے نر اور مادہ بچے پیدا کر نیوالے مہینوں کا حساب آسانی سے لگایا جاسکتا ہے لہذا جو لوگ لڑکا پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں وہ اسی ماہ..... ملاپ کریں جس مادہ دائیں نصیبہ الرحم سے بیضہ اثنی نکلنے کی باری ہے مزید شناخت کیلئے یہ طریقہ ہے کہ اکثر عورتوں کو حیض آتے وقت ہر ماہ باری باری ایک طرف تکلیف ہوتی ہے جس طرف جس ماہ تکلیف ہو تو سمجھ لیں کہ اسی ماہ کے نصیبہ الرحم سے بیضہ اثنی برآمد ہوا ہے بلکہ اسی طرف کے پستان میں معمولی سا درد معلوم ہوتا ہے اسی نظریہ کی تائید میں ایک ماہر جنسیات لکھتے ہیں کہ عورت کے بائیں نصیبہ الرحم کو اگر آپریشن کے ذریعہ نکال دیا جائے تو ہمیشہ لڑکا ہی پیدا ہوگا کیونکہ اگر نصیبہ الرحم کو پورے طور سے نکال بھی دیا جائے لیکن اگر اس کا ذرا سا حصہ بھی رہ جائے تو وہ پھر نشوونما پا کر اپنا کام کرنے لگے گا۔

45 دن کے قریب ختم ہو جاتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تکمیل تکوین اناث بہ نسبت زکوردیر میں ہوتی ہے کیونکہ قوت مصورہ یا افعال کی بنا حرارت غریزی سے ہوتی ہے اس لیے رحم میں جنین کی تبدیلیوں اور بڑھوتری کا سبب حرارت اور رطوبت غریزی پر ہوتا ہے اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر حرارت رطوبت غالب ہوگی یعنی حرارت غریزی اگر رحم میں زیادہ ہو تو تکوین جلد ہوگی یعنی جنین نر بنے گا اور کم ہونے کی حالت میں اس کی تکمیل بدیر ہوگی یعنی جنین مادہ ہوگا۔

اسی آخری اور حتمی نظریہ کے بعد یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ حمل کے چوتھے ماہ جنین کے نر و مادہ ہونے کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور جس عورت کے ہاں ہمیشہ لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں گویا اس کے رحم میں حرارت و رطوبت غریزی کی ہمیشہ کمی رہتی ہے جس کی وجہ سے اس کے ہاں حمل مادہ ہی ہوتا ہے اب اگر حمل قرار پاتے ہی یعنی حمل کے پہلے دوسرے یا تیسرے ماہ بچہ دانی میں اس کی کو پورا کر دیا جائے تو یہ حمل نرینہ ہو سکتا ہے اور اسی مقصد کیلئے مندرجہ ذیل مجرب نہایت مفید علاج پیش کیا جاتا ہے جس کے باقاعدہ استعمال سے یقیناً لڑکا پیدا ہوگا چاہے اس سے پہلے کتنی ہی لڑکیاں کیوں نہ پیدا ہو چکی ہوں اس کے علاوہ اس معجون کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے استعمال سے حاملہ اکثر امراض سے محفوظ رہتی ہے۔ حمل کی حفاظت ہوتی ہے، بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ جملہ امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ طاقتور اور خوبصورت ہوتا ہے دانت آسانی سے نکلتا ہے اور بڑا ہو کر نہایت ہونہار ہوتا ہے نیز اسقاط حمل کی ماری عورتوں کیلئے آزمودہ نسخہ ہے اور اکثر امراض دماغی اور اعصابی سے محفوظ رہتا ہے وہ مجرب نسخہ یہ ہے:-

مروارید ناشتہ 9 ماشہ، نمبر اشہب 2 ماشہ، ورق چاندی، ورق سونا بیس بیس عدد، کہر باشمعی، کشتہ بنج مرجان، صندل سفید، صندل سرخ، مازوبز، طباشیر، درنج عقربی، عود صلیب، ابریشم خام (بریان)، بنج انجبار گل ارشی ہر ایک نو ماشہ، مغز پیٹھا ختم خرفہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شربت انگور 28 تولہ، شہد 18 تولہ، چینی 11 تولہ۔

پہلی دوا دویہ کوروج کیڑہ میں کھل کر کے اور دوسری ادویات کو الگ الگ کوٹ چھان کر شربت و شہد اور چینی میں ملا کر معجون بنا کر آخر میں ورق ملائیں شروع حمل سے دوا تین ماہ معجون ہمراہ دودھ یا عرق گلاب یا آب تازہ سے لگاتار تین ماہ استعمال کرانیں اور انتظار کریں انشاء اللہ ضرور بیٹا پیدا ہوگا۔

حیا کی قدر اسلام اور سائنس میں روحانی کیفیت

ع، خ۔ لاہور

میں نے سوچا جو ہونا ہے ہو جائے میں اللہ کے بندے کے پاس جا رہا ہوں اور اب واپس نہیں جاؤں گا محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حضور ہم نہایت ادب و احترام سے آپ کی خدمت میں اپنی کیفیت عرض کرتے ہیں۔ ہماری شادی کو تقریباً دس سال کا عرصہ ہوا ہے لیکن پہلے دن سے لے کر اور آپ سے پہلی ملاقات تک ہم نے اپنی زندگی میں سکون نہیں دیکھا۔ حالانکہ ظاہری کوئی گھر میں پریشانی بھی نہیں تھی۔ بس پہلی ملاقات میں ہی اللہ کا کرم ہو گیا۔

شادی کے چند دنوں کے بعد ہی میری بیوی نیند میں ڈر کر روتی تھی۔ ہم نے عاملوں سے عمل کروایا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ ہمارے درمیان سخت نفرت پیدا ہو گئی۔ جب سے آپ کے پاس آئے اور آپ کا عطا کیا ہوا وظیفہ پڑھنا شروع کیا تو دو تین سو بھی پڑھنا ہمارے لیے پہاڑ بن جاتا لیکن آپ کی نظر کرم سے ہم جلدی ہزاروں کی تعداد میں پڑھنے لگ گئے۔ وظیفہ کے دوران میری بیوی کے انگ انگ سے درد چیر کر نکلتی اور اس کے بعد اس طرح سکون ہو گیا جیسے موت کے بعد زندگی ملی ہو۔ جب پہلی دفعہ آپ کی دی ہوئی اگر بتی گھر میں جلائی تو اس رات کو کوئی عورت میری بیوی کو خواب میں انتہائی بری شکل میں آکر مارنے کی کوشش کرتی ہے تو اس نے نیند میں مجھے آواز دی یہ عورت مجھے مار گئی پھر اسے دھکا دیا۔ تو وہ کہتی ہے کہ تم یہ کیا کر رہے ہو اس کے بعد ہمارے دروازے سے باہر نکل گئی۔ ابھی چند دن پہلے میری بیوی نے خواب دیکھا کہ میں اپنی بیٹی کے سر میں کنگھی کر رہی ہوں اور کوئی چیز گرتی ہے اور بڑی ہوتی ہوئی کبوتر بن کر اڑ جاتی ہے۔ میرا پہلے درس میں آنے کو بالکل دل نہیں کرتا تھا دل میں یہ ڈر پیدا ہو گیا کہ اگر میں ادھر گیا تو میرے ساتھ کوئی حادثہ ہو جائے گا اور میں ایک دفعہ ڈرتے ڈرتے آیا جب دوسری جمعرات آئی تو پھر میں بہت زیادہ ڈر گیا اسی چکر میں جب میں گھر سے نکلا تو میرے دل میں یہ خیال پختہ ہو گیا کہ آج تو ضرور میرے ساتھ کچھ ہوگا۔ پھر میں نے سوچا جو ہونا ہے ہو جائے میں اللہ کے بندے کے پاس جا رہا ہوں اور اب واپس نہیں جاؤں گا بس پھر اللہ نے ایسا سکون دیا کہ اب دل کہتا ہے کہ کہیں کوئی ایسا ذریعہ بن جائے کہ ہفتہ میں دو دو دفعہ درس نصیب ہو جائے۔

پھول جیسے معصوم نرم و نازک بچے گھر کی رونق ہیں۔ انہی کے دم سے گھر میں خوشیاں رقص کرتی ہیں۔ ان کی معصوم باتوں پر پیار آتا ہے ان کی کھلکھلائی ہنسی سے دل خوش ہو جاتا ہے۔ بچے نہ ہوں تو گھر بھرا پراہونے کے باوجود ویران نظر آتا ہے

جنس ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ غیرت کرتے ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم ہے شک میں غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیور ہے اور اللہ کی غیرت کا ایک حصہ یہ ہے کہ اس نے فحش (بے شرمی اور بے حیائی اور بدکاری) سے منع فرمایا ہے۔“ (احمد)

جنسیت آگ کا دریا ہے

ول ڈیورنٹ لکھتا ہے کہ جنسیت آگ کا دریا ہے ضروری ہے کہ اس کے کناروں پر بند باندھے جائیں اور مختلف پابندیاں لگا کر اس آگ کو کھنڈا کیا جائے۔

ایک اور مغربی مصنف کے مطابق آزادی کا مطلب مادر پدر آزادی ہرگز نہیں، آزادی کو مادر پدر آزادی سمجھ لینے سے جنسیت کی شیطانی اور تباہ کن قوتوں کو کھیل کھیلنے کا موقع ملتا ہے اور اگر جنسیت کو کھلا چھوڑ دیا جائے تو یہ قوموں کیلئے زوال اور تباہی کا باعث بنتی ہیں۔

فاشی سے بچاؤ اور ڈاکٹر این فینٹن کی رپورٹ: ڈاکٹر این فینٹن پیشن گوئی کرتا ہے کہ یہ صرف عورت ہی ہے جو دنیا کی فحاش سے بچا سکتی ہے۔ گنہگار نہ زندگی بسر کرنے والی عورتیں مردوں کے عہد کی تاریخی یادگار ہیں۔ ان سے تہذیب اور انسانیت حیا و سوز تکلیف اٹھاتی ہے۔ یہ پیشہ انسانی ترقی کے راستے میں ایک سد راہ کا کام دے رہا ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقرب کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

گنج کیلئے آسان ترین نسخہ
میرا ایک آزمودہ ہوا علاج جو گنج کیلئے ہے وہ یہ ہے کہ جہاں سے بال اتر چکے ہوں وہاں صرف انڈے کا تیل لگائیں ہے تو مہنگا مگر اس کے استعمال سے شریبے نئے بال آجائیں گے اور سر کے بال بہتر بھی ہونا شروع ہو جائیں گے۔ چند دن نہیں بس چند ماہ کا استعمال ضرور کریں کیونکہ دو چار دن میں یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ خالی جلد جہاں پر بال نہیں بسم اللہ شریف ضرور پڑھیں۔ ہر کام ہر دوا ہر علاج کھانے لگانے اور کام کرنے سے پہلے بسم اللہ شریف کو ضرور پڑھ لیا کریں برکت بھی ہوگی اور شفا بھی.....! (ط۔م۔ گوہر اوالہ)

ایک حدیث میں ہے:-
مومن نہ تو طعنے دینے والا نہ لعنت و ملامت کرنے والا نہ فحش (یعنی بے شرم و بے حیاء و بدکار) اور نہ زبان دراز ہوتا ہے۔
بچوں کے عریاں لباس کے مضرات
پھول جیسے معصوم نرم و نازک بچے گھر کی رونق ہیں۔ انہی کے دم سے گھر میں خوشیاں رقص کرتی ہیں۔ ان کی معصوم باتوں پر پیار آتا ہے ان کی کھلکھلائی ہنسی سے دل خوش ہو جاتا ہے۔ بچے نہ ہوں تو گھر بھرا پراہونے کے باوجود ویران نظر آتا ہے۔ ایک معصوم چھوٹا بچہ پورے گھر کو اپنے ننھے منے وجود کے ساتھ مصروف رکھتا ہے لیکن زمانے کی بدلتی اقدار کے ساتھ ساتھ اب بچوں کے ملبوسات میں مغربی رنگ جھلکنے لگا ہے۔ نوجوان بچیاں اسکرٹ اور بلاؤز پہنتی ہیں جن کو دیکھ کر دوسرے لوگ ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اب ہمارا ماحول ایسا ہو گیا ہے کہ جو برہنگی یا نیم عریانی سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ تجارتی اشتہاروں میں بھی شہوانیت کی آمیزش لازمی ہو گئی ہے اور ہمارے تمدن میں جنس ایسی رچ بس گئی ہے کہ امریکی زندگی کے ہر بن موم سے ٹپکنے لگتی ہے۔

اب آپ ایک شہوت پرست انسان کے طبعی و نفسیاتی حالات کا جائزہ لیجئے اور دیکھئے کہ وہ کس طرح کے مہلک اور تباہ کن جراثیم کی اپنے اندر پرورش کرتا رہتا ہے۔
شہوت پرستی کا پہلا اثر تو انسان کی جسمانی توانائی اور قوت پر پڑتا ہے قدرت نے انسان کو کچھ قوتیں عطا کی ہیں۔ یہ قوتیں لامحدود نہیں بلکہ محدود ہیں ان قوتوں کے مسرفانہ استعمال سے ان کی توانائیاں کا گھٹ جانا لازمی ہے۔
شہوانی قوت انسان کی توانائی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اتنا بڑا ذریعہ کہ اس سے بہت سے نئے وجود جنم پاسکتے ہیں۔ اگر کوئی

ٹوٹے گھروں کیلئے انمول تحائف

شادی کے بعد دونوں افراد کو جہاں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے وہاں ایک دوسرے کے جذبات و احساسات کی قدر بھی کرنی چاہیے۔ آپس میں صلاح و مشورے کے ساتھ معاملات کو طے کرنا چاہیے تاکہ مسائل دوسروں تک پہنچنے سے پہلے ہی حل ہو جائیں

”طلاق“ ہمارے معاشرے کا ایک ایسا ناپسندیدہ فعل ہے جس کی وجہ سے نہ صرف دو فریقین کے مابین ازدواجی رشتہ ختم ہو جاتا ہے بلکہ اس کے اثرات سے دوسرے افراد بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو چند واقعات کے سوا واقعتاً دھوم دھام سے ہونے والی شادیوں کے المناک انجام کے پس پشت ہی حقیقت کا فرما ہوتی ہے۔ رشتہ ازدواج میں منسلک افراد کے درمیان ابتداً جھگڑوں اور پھر بعد میں علیحدگی کی نوبت تک آ جاتی ہے اس فعل کے پیچھے کچھ عوامل کا عمل دخل ہوتا ہے جن سے ایسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے کہ سوائے طلاق کے اور کوئی حل نہیں نکالا جاتا۔ جہاں تک کامیاب زندگی گزارنے کا تعلق ہے تو اس مقصد کیلئے صبر برداشت، معاملہ فہمی، ذہنی ہم آہنگی، عزت نفس کا تحفظ اور ایک دوسرے کے جذبات کا احترام ایسی خصوصیات ہیں کہ اگر دونوں فریقین اپنے اپنے اندر پیدا کر لیں تو کوئی جہ نہیں کہ خوب صورت رشتوں پر تعمیر کیا گیا گھرانہ وجود میں نہ آ سکے۔ طلاق کو اسلام میں بھی تمام جائز کاموں میں سے ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے شریعت کے مطابق صرف بحالت مجبوری میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔ لیکن چھوٹی چھوٹی اور معمولی قسم کی باتوں میں سے اسے اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ کیونکہ یہ صرف دو زندگیوں کا معاملہ نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اور زندگیاں بھی منسلک ہوتی ہیں جن میں سے بچے سب سے اہم ہوتے ہیں ہر انسان میں جہاں خوبیاں ہوتی ہیں وہاں کچھ نہ کچھ خامیاں بھی ہوتی ہیں کیونکہ دنیا میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں جس میں کوئی خامی نہ ہو۔ اس لیے میاں بیوی میں سے اگر دونوں باہمی عقل و فہم کے ساتھ ایک دوسرے کی خوبیوں کے ساتھ ساتھ خامیوں کو بھی قبول کر لیں اور معمولی معمولی باتوں کو نظر انداز کرنا ہی مناسب سمجھیں تو وہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔

طلاق کی نوبت کیوں آتی ہے؟ تو اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً عمر میں فرق، تعلیم کی کمی خاندانی انا کا مسئلہ اور کبھی بھار لڑکی کی منفی سوچ بھی ہو سکتی ہے۔ میاں بیوی میں عمروں کے واضح فرق ہونے سے لڑکی کو نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہونے میں کافی دقت پیش آتی ہے کیونکہ وہ ذہنی ناچفتگی کے باعث ماحول اور مسائل کو سمجھ نہیں پاتی جبکہ سسرال

طلاق کے اثرات زیادہ تر مرد کی بجائے عورت کی زندگی پر پڑتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دوسرے افراد بھی متاثر ہوتے ہیں جن کا تعلق لڑکی کے خاندان سے ہوتا ہے طلاق شدہ عورت کو ہمارے معاشرے میں اچھا نہیں سمجھا جاتا اسے ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اگرچہ اس کا قصور ہو یا نہ ہو

ہو لیکن زیادہ تر قصور وار عورت کو ہی ٹھہرایا جاتا ہے جو کہ سسرال غلط ہے۔ اگر وہ بی طلاق شدہ عورت اپنے والدین کے گھر دوبارہ رہنا شروع کر دیتی ہے تو اس کی وہاں وہ عزت نہیں ہوتی جو کہ شادی سے پہلے ہو کر تھی وہاں بھی اسے دے دے دے لفظوں میں کئی باتیں سننا پڑتی ہیں کیونکہ کوئی بھی والدین یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کی بیٹی شادی کے بعد ان کے گھر میں دوبارہ رہے۔ اس کے علاوہ طلاق کے بعد اکثر عورتوں کو اپنے بچوں سے محروم بھی ہونا پڑتا ہے اگر اسے عدالت کے ذریعے بچہ مل بھی جائیں تو پھر ان بچوں کی تعلیم و تربیت اور پرورش کے اخراجات برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے محنت مزدوری کر کے بھی وہ اپنے بچوں کو بہتر مستقبل فراہم نہیں کر پاتی اور نتیجتاً بچے کم تعلیم حاصل کر پاتے ہیں اور پھر یہی بچے نہایت کم اجرت پر کوئی چھوٹے موٹے کام کرتے نظر آتے ہیں اس طرح ماں باپ کے غلط فیصلے کی بدولت ان کا پورا مستقبل داؤ پر لگ جاتا ہے جس کا احساس والدین کو شاید بعد میں ہوتا ہے۔

اگر چند ایک باتوں کو مد نظر رکھا جائے تو طلاق کی شرح میں کسی حد تک کمی کر کے افراد کو اس کے منفی اثرات سے محفوظ کیا جاسکتا ہے سب سے پہلی بات یہ کہ لڑکے کے والدین جب بھی بہو تلاش کرتے ہیں تو انہیں اپنے بیٹے کی خوبیوں، خامیوں اور ذہنی سوچ کو مد نظر رکھ کر رشتہ تلاش کرنا چاہیے اور ایسی لڑکی کا انتخاب کرنا چاہیے جو کہ ان کے بیٹے کے معیار کے مطابق ہو اس مقصد کیلئے ان کے مابین ذہنی ہم آہنگی کا ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ دونوں فریقین کے مابین با آسانی سمجھوتہ ہو سکے اور اس کے ساتھ ساتھ لڑکے کے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی بہو کو اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھیں کیونکہ وہ انہی کی خاطر اپنے والدین بہن بھائی سب کچھ چھوڑ کر آتی ہے اگر اس کی یہی سسرال میں آ کر پوری ہو جائے تو پھر اس کے اور سسرال والوں کے درمیان خوب بنتی ہے اور اگر ایک جنت کی مانند بن سکتا ہے۔ لڑکی کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اپنے ساس سسر کو اپنے والدین کی طرح سمجھے اور ان کی عزت کرنا اس پر لازم ہے۔ ساتھ اپنے شوہر کا بھی خیال رکھے اور شوہر کے سلسلے میں اگر اسے اپنے آپ کو تھوڑا تبدیل بھی کرنا پڑے تو کرے کیونکہ شوہر کی خوشی کا خیال رکھنا بیوی کا فرض ہوتا ہے اگر اسے اپنے شوہر میں کوئی خامی نظر بھی آئے تو نظر انداز کر دے یا پھر اپنی عقلندی سے اپنے شوہر کی خوبی میں تبدیل کر دے اسی طرح شوہر کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی کمی کوتاہیوں اور خامیوں کو زیادہ اہمیت نہ دے بلکہ اس کی اچھائیوں پر نظر رکھے اگر اسی طرح شوہر بیوی آپس میں پیار و محبت سے سمجھوتہ کر لیں تو ایسی کوئی بات نہیں کہ جھگڑوں کی ابتدا ہو اور معاملہ علیحدگی تک پہنچے۔

ملک حمید الرحمن، کوئٹہ

عدیل بابر ملتان

بے برکتی اور رزق کی کمی کے اسباب

ایک شعر سے دل کی دنیا بدل گئی

فرمایا دنیا سے روزہ رکھ اور آخرت سے افطار کر اور موت کو عید سمجھ اور لوگوں سے اس طرح بھاگ جس طرح کہ شیر سے بھاگتے ہیں۔

حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

تیرا کونسا چہرہ تھا جو خاک نہ ملا اور کون سی آنکھ تھی جو زمین دفن نہیں ہوئی.....

یہ شعر سنتے ہی آپ کے قلب پر ایک چوٹ لگی حالت غیر ہو گئی اور دنیا کی بے ثباتی کا نقش آپ کے قلب پر منقش ہو گیا۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچے تو چہرے کا رنگ فق تھا انہوں نے حیران ہو کر پوچھا داؤد یہ کیا حالت ہے فرمایا یہ بات ہوئی اور میرا دل دنیا کی طرف سرد ہو گیا پھر بولے میرے اندر کوئی ایسی چیز پیدا ہو گئی ہے کہ کچھ سمجھ نہیں آتا۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہتر ہے اب تم یاد الہی میں رہو اور دنیا والوں سے اعراض برتو، چنانچہ آپ غائب ہو گئے اور دن رات عبادت الہی میں بسر کرنے لگے۔

حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات عالیہ

فرمایا دنیا سے روزہ رکھ اور آخرت سے افطار کر اور موت کو عید سمجھ اور لوگوں سے اس طرح بھاگ جس طرح کہ شیر سے بھاگتے ہیں۔

ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت کیجئے فرمایا اپنی زبان کی پوری طرح حفاظت رکھ اور بے ضرورت بات نہ کہہ فرمایا تنہائی اختیار کرو اور اگر ممکن ہو تو لوگوں سے دل نہ لگا۔

ایک اور شخص نے آپ سے وصیت کی استدعا کی تو آپ نے فرمایا کہ تو جتنی سعی دنیا میں اپنا رتبہ بلند ہونے کیلئے کرتا ہے کم از کم اتنی سعی آخرت میں اپنا رتبہ بلند کرنے کیلئے بھی ضرور کر۔ فرمایا جو شخص دوسروں کو توبہ و اطاعت کی ہدایت کرتا ہے اور خود اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے کہ شکار تو خود کرے اور کباب دوسروں کو نصیب ہوں۔

حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق آپ نے حجامت کی اجرت حجام کو ایک دینار عطا کی لوگوں نے اس پر اعتراض کیا اور کہنے لگے محض ایک حجامت کی اجرت میں حجام کو ایک دینار دینا اسراف ہے فرمایا: ہرگز یہ اسراف نہیں مروت ہے اور جس میں مروت نہیں اس کی عبادت اللہ قبول ہی نہیں کرتا۔؟؟؟؟؟؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا روٹی کا ادب کرو۔ مقاصد حسنہ میں بعض علماء کا قول نقل کیا گیا ہے کہ گیبوں جب پاؤں میں آتا ہے کہ تو اس کے سبب قحط ہو جاتا ہے۔ خیانت کرنا: جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔

ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا روٹی کا ادب کرو۔ مقاصد حسنہ میں بعض علماء کا قول نقل کیا گیا ہے کہ گیبوں جب پاؤں میں آتا ہے کہ تو اس کے سبب قحط ہو جاتا ہے۔

خیانت کرنا: جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ (طبرانی مغیر)

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ جس گھر میں خیانت و چوری وزنا ہو اس گھر میں برکت نہیں ہوتی۔

بے برکتی والے عمل

نافع الخلائق میں ہے جو کوئی کنگھی کو کھڑا ہو کر کرے، قرضدار ہو اور جو کوئی کھانے کو سوکھے برکت اس سے جاوے۔ ماں باپ کی بددعا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو بددعا نہ دیا کرو جو کوئی اپنی اولاد کو مرنے کی بددعا دے گا وہ محتاجی میں مبتلا کر دیا جائے گا۔

کپڑے سے جھاڑو دینا: ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص کپڑے سے جھاڑو دیا کرے تو آخر کھیتنا ہو جائیگا۔ ناپاکی سے تنگی کا خدشہ: جس شخص کو غسل کی حاجت ہو بغیر کلی کیے ہوئے کچھ نہ کھائے ورنہ محتاج ہو جانے کا ڈر ہے۔ (نافع الخلائق)

شراب، گانا اور تصویر

حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں شراب و دف و تنبورہ و زرد ہو تو گھر والوں کی دعا قبول نہیں ہوتی اور رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے اور خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اٹھا لیتا ہے۔ (جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں بھی رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔)

قرآن کو بھول جانا: نقل ہے کہ ایک عالم کو روزی کی تنگی پیش آئی انہوں نے ایک دوست کو خواب میں دیکھا اور اپنے حال کی شکایت کی دوست نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے قرآن مجید کی کوئی سورت یا کوئی آیت یاد کی تھی اور پھر اسے بھلا دیا ہے۔ عالم نے کہا سچ ہے دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر سے یاد کرو۔ عالم نے ویسا ہی کیا، روزی کی تنگی جاتی رہی۔

گناہوں کی کثرت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی محروم ہو جاتا ہے رزق سے، گناہوں کے سبب جس کو وہ اختیار کرتا ہے۔

ابن ماجہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دس آدمی حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے گئے: پانچ چیزیں ہیں میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں کہ تم ان کو پاؤ۔ جب کسی قوم میں بے حیائی کے افعال علی الاعلان ہونے لگیں، وہ طاعون میں مبتلا ہوں گے اور ایسی ایسی بیماریوں میں گرفتار ہوں گے جو ان کے بڑوں کے وقت میں نہیں ہوں گی اور جب کوئی قوم ناپے تولنے میں کمی کرے گی قحط اور تنگی اور ظلم حکام میں مبتلا ہوں گے اور نہیں بند کیا کسی قوم نے زکوٰۃ کو مگر بند کیا جائے گا باران رحمت ان سے اگر بہائم (چوپائے) نہ ہوتے تو کبھی ان پر بارش نہ ہوتی اور نہیں عہد شکنی کی کسی قوم نے مگر مسلط کریگا اللہ تعالیٰ ان کے دشمن کو غیر قوم سے جبراً لے لیں ان سے ان کے اموال کو۔ (جزاء الاعمال ۸)

”اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اطاعت نہیں ہوتی غضب ناک ہوتا ہوں اور لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک پہنچتا ہے۔“

یہ مطلب نہیں کہ سات پشت پر لعنت ہوتی ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اس کے نیک ہونے سے اولاد کو برکت ملتی ہے وہ نہ ملے گی۔

باوجود سخت احتیاج کے غلے کو روکنا

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مسلمانوں پر ان کے کھانے کو چالیس دن تک (باوجود سخت احتیاج کے) روکے رکھے، فروخت نہ کرے حق تعالیٰ شانہ اس کو کوڑھ کے مرض اور افلاس میں مبتلا کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

بغیر ضرورت کے لوگوں سے بھیک مانگنا

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص سوال کا دروازہ کھولتا ہے اس پر حق تعالیٰ شانہ فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

البدیہ ضرورت کے موقع پر سوال کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ روٹی کی بے حرمتی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپنے سے سنگت کے خط اور شافی علاج

صحت چاہیے!

عمر گزرتی جا رہی ہے

امتحان میں کامیابی

جسم لرزتا ہے

خوف کی کیفیت

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معادہ ضد دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ تو بے طلب امور کے لئے پیسہ لکھا ہوا، جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

استقامت سے کام لیں اور اللہ پر توکل کریں۔ انشاء اللہ آپ کیلئے اچھے حالات قدرت کی طرف سے پیدا مدد شامل حال ہوگی۔ کالم میں شائع ہونے والے تمام احوال و وظائف کی عام اجازت ہوتی ہے اور ہر شخص اپنے حالات کے مطابق ان سے استفادہ کر سکتا ہے۔

شوہر کی بری عادات

میرے شوہر ایک بری عادت میں مبتلا ہیں اور روز بروز ان کی یہ عادت بڑھتی جا رہی ہیں اور شدت میں اضافہ ہو رہا ہے میں نے اس سلسلے میں ان کو سمجھایا، لڑائی بھی کی لیکن ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا، بدستور نشے کی عادت اور برے دوستوں کی صحبت کے رسیا ہیں۔ شادی کو دو سال ہو چکے ہیں اور ابھی تک اولاد بھی نہیں ہوئی ہے۔ (فرحت، قصور)

جواب: رات کو کسی بھی وقت اندھیرے میں بیٹھ کر ایک بار بسم اللہ شریف کے ساتھ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 117 پڑھیں اور ہر بار بسم اللہ شریف کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو گویا بار بار پڑھ کر شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں اس وظیفے پر کم از کم نوے دنوں تک عمل کریں اور جن دنوں میں نہ کر سکیں وہ دن شکر کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

جسم لرزتا ہے

میں کالج میں پڑھتا ہوں مجھے بولنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور لکنت کا شکار ہو جاتا ہوں، خاص طور پر استاد کے سامنے بولتے ہوئے تو شدید دشواری ہو جاتی ہے۔ گفتگو کرتے وقت دل بہت گھبراتا ہے، جسم لرزنے لگتا ہے اسی لیے لوگوں کا سامنا کرنے سے گریز کرتا ہوں کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن کچھ وقت گزرنے کے بعد ارادہ ریت کی دیوار ثابت ہوتا ہے اور بالکل بھی یہ حالت نہیں ہوتی کہ کام کی ابتدا کر سکوں، بچپن میں یہ حال نہ تھا، آٹھ دس برس کی عمر سے یہ مسئلہ شروع ہوا ہے۔ (محمد عاطف، پاکپتن)

جواب: رات کو اندھیرے میں بیٹھ کر ایک نکتہ پڑھاں جم کر دل ہی دل میں یساحی یساحیٰ اندازاً پندرہ منٹ تک

خوف کی کیفیت

گزشتہ ایک ماہ سے میرے دل و دماغ پر چانک خوف کی ایک کیفیت طاری ہو گئی ہے یہ خوف بنیادی طور پر موت کا خوف ہے طرح طرح کے خیالات اس سے متعلق آنے لگتے ہیں ان خیالات نے سخت خوف زدہ کر دیا ہے، تنہائی میں اس خوف کی شدت میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے اس خوف سے دل بیٹھے لگتا ہے، شام ہوتے ہی اس خوف میں زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے کوئی اونچی آواز سے بھی بول دے تو دل کی حالت غیر ہو جاتی ہے ذہن پر ایک دباؤ ہر وقت رہتا ہے سوتے وقت تو عجب و غریب خیالات آنے لگتے ہیں اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہے میری عمر اس وقت بائیس سال ہے۔ (محمد طارق، چوچیاں)

جواب: روزانہ نماز فجر کے بعد پانی پر گیارہ بار یسار و دُؤ دُم کر کے چالیس روز تک پینیں بعد ازاں چند چھو باروں پر ایک سو ایک بار یسار بَ السَّحْمِ مُم کر کے کھالیا کریں۔ غذا میں نمک کی مقدار کم کریں۔

ترقی نہیں ہو رہی

میں چھ سال سے ایک سرکاری ادارے میں ملازم ہوں، میری ترقی کا کیس مجھے کی کمیٹی نے منظور کر لیا ہے لیکن سات آٹھ ماہ سے اعلیٰ سطح پر کا ہوا ہے، فائل ادھر سے ادھر جا رہی ہے اس میں کوئی سقم نہیں ہے اور تمام کارروائی کے مطابق یہ منظور ہو جانا چاہیے لیکن پھر بھی معاملہ اتنا میں پڑا ہوا ہے میں اور میرے دوسرے ساتھی اس التواء کی وجہ سے ذہنی طور پر بے اطمینانی کا شکار ہیں اگر ہمیں اپنا حق جلد مل جائے گا تو ہمیں معاشی فائدہ بھی ہوگا میرا ارادہ مزید آگے کورس کرنے کا ہے۔ ایک اور وضاحت یہ درکار ہے کہ آپ کے کالم میں شائع ہونے والے وظائف کو اپنے احوال کے مطابق پا کر کیا کوئی شخص ان وظائف پر عمل کر سکتا ہے کیا اسے خصوصی اجازت درکار ہوگی؟ (میاں افتخار حسین، وزیر آباد)

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکیس اکیس بار آیت الکرسی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ترقی کی دعا کیا کریں۔ محنت اور

عمر گزرتی جا رہی ہے

میں اپنے رشتے کی طرف سے بے حد پریشان اور متفکر ہوں، ماسٹر ز کیے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک کوئی رشتہ نہیں آیا ہے۔ میری تعلیم و کردار اور شکل و صورت میں بھی کوئی کمی نہیں ہے اور خاندان بھی اچھی شہرت کا حامل ہے لیکن پھر بھی کوئی رشتہ نہیں آتا۔ میری چھوٹی بہنوں کی شادیاں ہو چکی ہیں لیکن میری شادی کا دور دور تک کوئی امکان دکھائی نہیں دیتا۔ زیادہ فکر کی بات یہ ہے کہ عمر گزرتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے رشتوں کے حصول میں مزید پریشانیاں اور مسائل لاحق ہو جاتے ہیں۔ (سونیا خان، جگنا معلوم)

جواب: نماز فجر کے بعد اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکیس بار سورہ اخلاص اور نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ایک سو اکیس بار اسم یا بَدِیْع پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں۔ مایوس نہ ہوں انشاء اللہ فضل الہی شامل حال ہوگا، ان وظائف پر کم از کم چار ماہ ضرور عمل کریں اور جن دنوں میں مجبوراً نہ پڑھ سکیں وہ شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

یریقان، ذیابیطس اور کاروبار

میں صحت کے مسائل سے دوچار ہوں، یریقان اور ذیابیطس کے عوارض میں مبتلا ہوں، معاشی حالات الگ خراب ہیں، گھریلو معاملات اور کاروباری حالات میں برکت ختم ہو گئی ہے، بچوں نے پڑھائی پر توجہ دینا کم کر دیا ہے ہر وقت ذہن پر ایک الجھن اور بوجھ رہتا ہے سکون نصیب نہیں ہے۔ (عاصمہ فیصل آباد)

جواب: صبح و شام پانی پر سورہ حشر کی آیت 22 سے 24 تک گیارہ گیارہ بار دم کر کے پی لیا کریں۔ جب بھی فارغ ہوں یَسْخِیْطُ یَا سَلَامُ کا ورد کیا کریں، نماز فجر کے بعد ایک تیج یَا وَهَّاب کی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خیر و برکت کیلئے دعا کیا کریں۔ نماز فجر کے بعد ایک بار پانی پر یسار و دُؤ دُم کر کے بچوں کو پلادیا کریں۔ استغفار کثرت سے کریں۔

ایکسر سائز کلب میں داخلہ لے لیں اور صبح کم از کم ایک گھنٹے تک ورزش کریں۔ خود پر کتنا ہی جبر کرنا پڑے جو میں گھنٹے میں آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہ سونیں۔

کسی نے کچھ کروایا تو نہیں؟

میری چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ ان میں سے کسی کی بھی شادی نہیں ہو پارہی۔ کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے کہ یہ مسئلہ حل ہو جائے اور یہ بھی بتا دیجئے کہ کہیں میرے بچوں پر کسی نے کچھ کروایا تو نہیں ہے؟ (ام سلمیٰ، گجرات)

جواب: بعد نماز عشاء یارات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سومرتبہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 163 وَالْهَکْمُ لِلّٰہِ وَاحِدٌ لَا إِلَہَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بچوں کی اچھی جگہ شادی کیلئے دعا کریں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے اسمائے مقدسہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم کا ورد کریں۔ اس عمل کی مدت کم از کم چالیس روز ہے۔ وظیفہ پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کے تحت بات کی جاسکتی ہے۔

گویا حق ادا کر دیا

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرے تو ان کو ایک حج کا ثواب ملتا ہے اور حج کرنے والے کو 9 حج کا ثواب ملتا ہے۔

علامہ یعنی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک دفعہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے۔ ”یا اللہ! اس کا ثواب میرے ماں باپ کو پہنچا دے“ تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعایہ ہے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ وَلَہُ الْعِظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ هُوَ الْمَلِکُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَلَمِیْنَ وَلَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (عبد شمس لاہور)

چوٹ کے درد اور کمزوری کیلئے

اے گرم دودھ میں کپا انڈا ڈال کر پھینٹ لیں اور وہ دودھ گرم گرم پی لیں، چوٹ کے درد اور کمزوری کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ (محمد نعیم انک)

چھوٹے بہن بھائی ابو سے دور دور رہنے لگے ہیں۔ امی پر بھی ابو کا بس نہیں چلتا کہ غصہ میں کیا کر جائیں۔ امی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔ ابو کی اس عادت سے نجات کیلئے کوئی وظیفہ بتادیں۔ (عائشہ ظفر، کراچی)

جواب: غصہ بیجانیت کی ایک ایسی قسم ہے جس پر قابو پایا جاسکتا ہے، اسے ضبط کیا جاسکتا ہے۔ اسی لیے غصہ کو ضبط کر کے درگزر کرنے والے افراد کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے پسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

اللہ کے محبوب رسول ﷺ سے ایک صحابی نے عرض کیا اللہ کے پیارے رسول ﷺ مجھے کوئی نصیحت کیجئے، تو حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا: غصہ مت کیا کرو، انہوں نے تین مرتبہ یہی سوال کیا اور حضور نبی کریم ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا کہ غصہ مت کیا کرو۔ (بخاری، ترمذی، موسطامام مالک)

عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 134 وَالْکَظِیْمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر والد صاحب کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں۔ یہ علاج کم از کم دو ماہ تک جاری رکھیں۔

صبح نہار منہ اکیس مرتبہ اسم الہی سَاوْذُوْذُوْدرود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی یا چائے پر دم کر کے پلا دیا کریں۔ یہ عمل ایک ماہ تک جاری رکھیں۔

میرا بھی دل لگ جائے

میری عمر 25 سال ہے، بی کام کیا ہوا ہے، میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میرا کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ والد صاحب اپنے کاروبار میں شامل کرنا چاہتے ہیں مگر مجھے اس کا شوق نہیں۔ ہفتوں مہینوں میں صرف دو چار دن کیلئے چلا جاتا ہوں۔ طبیعت میں سستی اور کابلی حد درجہ ہے۔ صبح دس گیارہ بجے اٹھتا ہوں مگر نیند پھر بھی پورا دن سوار رہتی ہے۔ کوئی وظیفہ ایسا بتائیں کہ میری دلچسپی کی جابل جائے اور اس میں میرا دل بھی لگ جائے۔ (عبدالرشید لاہور)

جواب: آپ سب سے پہلا کام تو یہ کریں کہ پانچوں وقت نماز باجماعت تکبیر تحریمہ کے ساتھ ادا کریں۔ خصوصاً فجر کی نماز۔ فجر کے فرائض اور دعا کے درمیان مسنون کلمات 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ کر 101 مرتبہ یَا قَیُّوْم کا ورد کریں۔ چلتے پھرتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم کا ورد کیا کریں۔ آئندہ کام یا جس کام کا بھی خیال آئے اسے ڈاڑھی میں لکھتے رہیں اور تکمیل کے بعد کاٹ دیں۔ کسی

پڑھیں اور پھر سونے کیلئے لیٹ جائیں، آنکھیں بند کر لیں اور دل ہی دل میں خود کو مخاطب کرتے ہوئے یہ الفاظ پوری توجہ اور گہرائی سے ادا کریں۔ ”میری لکنت ختم ہوگئی، مجھے بولنے میں دشواری نہیں ہوتی۔“ یہ الفاظ دہراتے دہراتے سو جائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے میں آپ اپنی کمزوری پر قابو پالیں گے۔

چھوٹا سا کاروبار ہے لیکن.....

میرا چھوٹا سا کاروبار ہے، شروع شروع میں کام بہت اچھا چلا لیکن پھر اچانک کام رک گیا اور حالات خراب ہو گئے، یوں لگتا ہے جیسے کسی نے کاروبار کو بند کر دیا ہے لوگ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور مشورے دے رہے ہیں میں سب باتیں سن کر پریشان ہوں لیکن کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ (فیضان، حیدرآباد)

جواب: نماز فجر کے بعد سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 19 اکیس بار اور نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ایک سو گیارہ بار یَا وَهَّاب پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے حالات میں خیر و برکت اور سکون کی دعا کریں اور کم از کم چار ماہ ضرور اس وظیفہ پر عمل کریں ساتھ میں حسب استطاعت ضرورت مندوں کی مالی امداد بھی کیا کریں۔

صحت چاہیے.....!

گزشتہ دو سالوں سے موسم سرما میں ہڈیوں میں شدید درد ہو جاتا ہے دوا کے استعمال سے وقتی افادہ ہوتا ہے لیکن پھر یہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (عاصمہ راولپنڈی)

جواب: صبح و شام پانی پر ایک بار سورہ اعلیٰ اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر پی لیا کریں۔ دن رات میں کئی بار سورہ حشر کی آیت نمبر 23 پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے جسم پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو صحت مل جائیگی۔

استحان میں کامیابی

حال ہی میں میرے انٹر کے امتحانات ہوئے ہیں میں پڑھائی بہت دل لگا کر کرتا ہوں۔ میرا حافظہ بھی بہت اچھا ہے لیکن پھر بھی فرسٹ ایئر میں اچھی تیاری کے باوجود میرے نمبر کم آئے تھے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ اس مرتبہ میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں۔ (ن۔ف۔لاہور)

جواب: شام کے وقت یا عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقَلُوْسُ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یہ عمل نتیجہ آتے تک جاری رکھیں۔

غصہ بہت آتا ہے

میرے ابو کو غصہ بہت آتا ہے میں بہن بھائیوں میں سے بڑی ہوں، ابو کے غصے سے گھر کا ہر فرد پریشان ہے۔ گھر کے

نصیر احمد ایبٹ آباد

دمہ کا اور پیشاب میں خون کا سو فیصد علاج

کہتے ہیں بیس بائیس سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ پہاڑوں پر چڑھتے ہوئے سانس بھی نہیں پھولتا۔ تھوڑا بہت اس عمر میں اگر سانس پھول بھی جائے تو عام آدمی کی طرح ہوتا ہے کوئی تکلیف نہیں ہوتی

دمہ کا سو فیصد علاج

ہمارے گھر میں موجود تھا۔ انہوں نے آگ آہستہ کر کے گھی ہانڈی میں ڈال کر پاس بیٹھ کر کچھ سے بلانے لگے۔ دس بارہ منٹ بعد انہوں نے ہانڈی اتار لی اور دوئی ایک پیالہ میں ڈال دی۔ نیم گرم دوچھج تھوڑا تھوڑا کر کے میرے منہ میں ڈال دیئے۔ دوئی کا اندر جانا تھا کہ سانس آہستہ آہستہ کھلنے لگی۔ پانچ دس منٹ بعد میں بالکل اٹھ کر بیٹھ گیا اور باتیں کرنے لگا۔ اس آدمی نے کہا کہ دوچھج صبح دو پہرا دور درات کو کھالیا کرو۔ میں نے ہدایت کے مطابق استعمال کرنا شروع کر دیا۔ کہتے ہیں بیس بائیس سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ پہاڑوں پر چڑھتے ہوئے سانس بھی نہیں پھولتا۔ تھوڑا بہت اس عمر میں اگر سانس پھول بھی جائے تو عام آدمی کی طرح ہوتا ہے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

خونی دستوں کا سو فیصد مجرب علاج

چند دن پہلے کا واقعہ ہے کہ میں ایک دکان پر بیٹھا تھا موسم سرما میں پھلوں اور سبزیوں پر بات چیت ہو رہی تھی۔ بارشیں نہ ہونے پر علاقائی سبزیوں میں کمی اور بیماریوں میں اضافہ وغیرہ کا ذکر ہو رہا تھا۔ میرے جاننے والے فرمانے لگے کہ ہمارے علاقہ میں تمام پھلدار درختوں کے پتے گر جاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سوکھ گئے ہوں مگر اللہ کی شان دیکھیں کہ اس موسم میں ان درختوں کے ساتھ ایک چھوٹا سا پودا اگتا ہے جو کسی برف باری سے بھی خشک نہیں ہوتا۔ یہ پودا عموماً اخروٹ اور خوبانی کے درختوں پر اُگ جاتا ہے۔ اس پودے کا فائدہ یہ ہے کہ کسی انسان یا حیوان کو اگر خونی پیشاب جاری ہو جائے تو اس کی چند ٹہنیاں کوٹ کر گڑ میں ملا کر حیوان اور انسان کو تھوڑی سی کوٹ کر گڑ کا شربت بنا کر پلا دی جائے تو فوری آرام دیتی ہے۔ مجھے اس پودے کو دیکھنے کا شوق ہوا۔ میں نے ایک اور واقف سے پوچھا کہ آپ کی طرف ایسا پودا ہوتا ہے اس نے جواب دیا کہ ہمارے درختوں کے ساتھ عام لگا ہوتا ہے۔ میرے کہنے پر دوسرے دن ایک بڑا شاہنگ بگ بھرا ہوا لے آیا۔ میں نے چند ٹہنیاں جس نے اس کے فوائد بیان کیے اس کو بھی دے دیں اور باقی کو خشک کر کے

کل 8 محرم الحرام کو میں حسب عادت عبد الجلیل صاحب زرگر کی دکان پر گیا وہاں پہلے سے ایک سفید ریش بزرگ بیٹھے ہوئے گپ شپ زمانہ حال پر لگا رہے تھے۔ بزرگ ایک دیہات کے رہنے والے تھے میں نے ان کو کچھ رتن جوت اور بٹ پیچ لانے کی درخواست کی، میری کمر میں درد ہوتا ہے اور ہماری طرف اس کو دردوں کیلئے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بزرگوں نے وعدہ فرمایا کہ وہ چند دنوں تک دوبارہ آئیں گے اور میری فرمائش پوری کر دیں گے۔ میں نے ان سے ان چیزوں کے استعمال کا طریقہ پوچھا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی دم یا جڑی بوٹی سے علاج بتائیں جو آپ نے زندگی میں کیا ہو اور ناکامی نہ ہوئی ہو۔ بزرگ بڑی معصومیت سے مسکرا کر فرمانے لگے کہ جب وہ جوان تھے سانس رکنے کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے۔ انہوں نے پرواہ نہ کی۔ بیماری کی ابتدا میں نہ سمجھ سکے کہ آنے والے دنوں میں یہ کیا پریشانی پیدا کر دے گی۔ فرمانے لگے کہ تھوڑی بہت ٹھنڈی اور تر چیزوں سے پرہیز کرنے لگا۔ قبوہ وغیرہ بھی پینا شروع کر دیا، غربت کے باعث کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ہمت نہ تھی۔ ایک دن دوپہر کی روٹی کھا کر لیٹ گئے اچانک ایسی تکلیف شروع ہو گئی کہ سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے ہونا شروع ہو گیا۔

بڑی مشکل سے سانس لینے لگے فرمانے لگے کہ میں نے کلمہ پڑھنا شروع کر دیا کہ زندگی ختم ہوتی نظر آ رہی تھی، کچھ یقین نہ تھا کہ میری سانس کھلے گی اور میں بچ جاؤں گا۔ گھر والے ادھر ادھر سے پڑوسیوں کو بلا کر لائے۔ ایک عمر رسیدہ شخص نے کہا کہ کسی کے گھر میں گھیکو رہے تو فوراً لاؤ۔ اگر گھر میں نہیں تو کسی دوسری جگہ سے لانے کا فوری بندوبست کرو۔ میں اس کو دوئی بنا کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ صحت دے گا۔ ایک آدمی دوڑتا ہوا گیا اور گھیکو آدھ سیر کے قریب لے آیا۔ بزرگ نے اس کے ککڑے کیے اور مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیا۔ چولہے میں آگ تیز کر دی۔ گھیکو اور جل کر راکھ ہو گئی۔ انہوں نے دبی گھی ایک پاؤ کے قریب مانگا جو

رکھنے کا ارادہ تھا تا کہ گرمیوں میں اس کا کوئی تجربہ کیا جاسکے۔ گرمیوں میں اکثر لوگوں کو خونی پیشاب ہو جاتے ہیں لانے والے نے فرمایا کہ اس کو خشک نہ کریں اتنی تکلیف کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ میں اگر زندہ رہا تو تازہ لاکر دے دوں گا۔ میں نے وہ تمام بگ ایک نالے میں پھینک دیا اور گھر چلا آیا۔ تین چار دن بعد میں پھر اسی دکان پر گیا۔ مجھے دیکھتے ہی وہ دکاندار نے ہنسنا شروع کر دیا اور کہنے لگا کہ بیٹھیں آپ کو زبردست قصہ سناؤں۔ میں بیٹھ گیا اور وہ اس طرح بیان کرنے لگا کہ میں اسی دن جس دن تم نے بوٹی لاکر دی تھی میں دکان بند کر کے بوٹی کو ہاتھ میں پکڑے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں ایک رشتہ دار جو بہت پریشان لگ رہا تھا میں نے شام کے وقت یعنی مغرب کے وقت سخت سردی میں گھر سے نکلنے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ بھائی میری بھینس بیمار ہے اس کو خونی پیشاب کی تکلیف ہے۔ کھاتی پیتی بھی کم ہے۔ حیوانات کے ڈاکٹروں سے ادویات لاتا رہا اس امید پر کہ ٹھیک ہو جائیگی۔ بچہ جننے میں دس پندرہ دن رہتے ہیں تین چار گھنٹوں سے بار بار خونی پیشاب کرتی ہے اور آوازیں نکالتی ہے شہر کی طرف جا رہا ہوں ڈاکٹر کو جو اس نے مانگا دوں گا اور ساتھ لاکر اس کو کوئی ٹیکہ وغیرہ لگواؤں گا۔ اس آدمی نے اس کی بات سنتے ہی وہ بوٹی جو میں نے دی تھی اس کے حوالے کر دی اور کہا کہ شہر میں جانا فضول ہے ڈاکٹر دکانیں بند کر کے گھر چلے گئے ہوں گے اور کسی قیمت پر تمہارے ساتھ اس سردی میں نہیں آئیں گے۔ یہ بوٹی ایک پاؤ گڑ میں کوٹ کر کھلا دو اور خدا پر بھروسہ کرو۔ انشاء اللہ تمہاری بھینس بالکل ٹھیک ہو جائیگی۔

اس آدمی نے وہ بوٹی لی اور دوڑتا ہوا گھر کی طرف روانہ ہوا۔ گھر جا کر اس نے بوٹی بھینس کو کھلائی صبح بھینس بالکل ٹھیک تھی۔ کہنے لگا کہ آج صبح وہ بھینس والا میری دکان پر شکریہ ادا کرنے آیا تھا جس کے جواب میں میں نے اسے کہا کہ مولا کریم نے ہر چیز کا بندوبست کیا ہوا ہوتا ہے۔ تمہاری پریشانی کا اس کو علم تھا تمہاری فریاد اس نے جب سنی فوری بندوبست کر دیا۔

ادویات اور کتابیں منگوانے والے

ایک خط لکھیں یا فون کریں، کتاب / دوئی VP بذریعہ ڈاک آپ کے پاس ہوگی رقم دے کر کتاب / دوئی ڈاک سے حاصل کریں۔

نوٹ: بعض احباب جلدی کرتے ہیں، مستعد شاف نا انصافی یا کسی کو نظر انداز نہیں کرتا باری آنے پر پارسل جلد کیا جاتا ہے۔

آرڈر کیلئے صرف اسی نمبر کو ڈائل کریں۔

042-37597605

عقبري آپ کے شہر میں

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ - پشاور: اٹلس ناز سینما شرف روڈ، 091-2573666 - **راولپنڈی:** کمانڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194 - **لاہور:** شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688 - **سیالکوٹ:** بلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318 - **بیٹ آباد:** طبیب بک سنٹر 0344-9381998 - **ملتان:** ادارہ اشاعت النیر ملتان، 0322-6748121 - **رحیم یار خان:** امانت علی ایڈیٹر، 068-5872626 - **خانپور:** طاہر شیشتری مارٹ - **ملک نیوز ایجنسی،** 0333-7684684 - **ڈیرہ غازی خان:** عمران ایجنسی، 064-2017622 - **جھنگ:** حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سہلا ٹک ٹاؤن 0314-3401441 - **حاصل پور:** اسلام الدین غنی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439 - **درگاہ پاکپتن:** میر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044 - **کٹورہ:** محمد اقبال صاحب، مذہب اسلامی کیسٹ ہاؤس - **مظفر گڑھ:** مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077 - **سجرات:** خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027 - **چشتیان:** حافظ اعظم علی، مین بازار چشتیان 0300-6989035 - **خور کوٹ کیسٹ:** حبیب اللہ عظیم کتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211 - **بہاولپور:** ابو سعاد، قادی نیوز ایجنسی 0333-6367755 - **پور بوالہ:** سید شمس احمد شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190 - **وہاڑی:** فاروق نیوز ایجنسی ٹھنگی کالونی، 0301-6661714 - **بھمبر:** شریف شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177 - **ٹوبہ ٹیک سنگھ:** حاجی محمد حسین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845 - **وزیر آباد:** شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591 - **ڈسکہ:** نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315 - **حیدر آباد:** الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026 - **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی مہراں مرکز، 071-5613548 - **کوئٹہ:** خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805 - **حضر:** غولہ نعم پشاور سٹور حضرو ضلع اکب، 0301-5514113 - **انگل شہر:** ظفر اقبال ملک، مقصود احمد شہید 0321-5247893 - **میلانی:** امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاٹھ ہاؤس، 0321-7982550 - **خان پور:** چوہدری فقیہ محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654 - **واہ کینٹ:** حبیب الہیری ایڈیٹر شیشتری میلاد چوک، 0514-543384 - **فیصل آباد:** ملک کاشف صاحب، نیوز ایجنٹ اخبار مارکیٹ، 0300-6698022 - **بہاولنگر:** المدینہ کڈ پو تحصیل بازار بہاولنگر 0333-6320766 - **صادق آباد:** عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624 - **قلعہ دیدار سنگھ:** عطاء الرحمن مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال 0300-7451933 - **بھکر:** ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693 - **کوٹ ادو:** عبدالملک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515 - **کنڈیاریو:** ماشاء اللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222 - **منڈی بہاؤ الدین:** 1 - حذیفہ دو خانہ 0345-6810615 - **2 - آصف میگزین ایڈیٹر فریم سنٹر** 0345-5861514 - **احمد پور شرقیہ:** بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638 - **خون:** زاہر احمد جان 0333-9748847 - **نارووال:** باؤنی نیوز ایجنسی ضیاء شہید چوک ظفر وال 0333-8749464 - **جہانیاں:** محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861 - **گوجرانوالہ:** رتن نیوز ایجنسی، 0300-6422516 - **سرگودھا:** احمد حسن، مدنی کیسٹ ایڈیٹر جنرل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480 - **چکوال:** عمران فاروق، 0333-5778810 - **لیاقت پور:** بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0302-7768638 - **خون:** زاہر احمد جان 0345-8709947 - **گوجرانوالہ:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032 - **قونہ شریف:** اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728 - **حضر:** بلال خوشبو گل میزائل چوک 0314-2192166 - **بیٹ آباد:** آصف طیل فریدی طبیب بک سنٹر میاٹوالی: نور سٹیپ میک 0333-9836818 - **کوہاٹ:** عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760 - **مری:** حمید برادر زماں روڈ 051-3411116 - **رائے وٹھ:** محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737 - **ساہیوال:** مفتی راجہ زبیر مندار نیوز ایجنسی - **ماسہو:** تنولی نیوز ایجنسی شہر روڈ 03449580095 - **سلوانی:** اہلباب کتب خانہ 0300-5665317 - **کاموٹی:** رمضان، سکائی گاڈمنس شاپ 0344-4070752

معدے کے تمام امراض کیلئے ایک خاندانی راز

بزرگ کہنے لگے حکیم صاحب آپ نے میرا اتنا بڑا کام کر دیا ہے میرے پاس ایک خاندانی راز ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ کو دوں۔ جو آج تک میں نے کسی کو نہیں دیا۔ حتیٰ کہ میری سگی ممانی جس نے مجھے ماں کی جگہ پالا تھا ایک دفعہ اس نے پوچھا تو میں نے ٹال دیا اور اس کو نہ دیا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی جن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سچی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چوہدری یغنائی)

دفعہ سورة الہب پڑھیں اور سارا دن بیٹے کا تصور کر کے یامیہٹ یاقابض یامانع یاصبور اٹھتے بیٹھے وضو بے وضو پڑھتے رہیں اور چالیس دن کے بعد پھر میرے پاس آئیں۔ چالیس دن کے بعد پھر تشریف لائے تو وہ مطمئن نظر آ رہے تھے میں نے انہیں دیکھتے ہی پوچھا کیا حال ہے فرید کا؟ (جو ان کے بیٹے کا نام تھا) فرمانے لگے بہت بہتر، جو پہلے رات کو تین بجے چار بجے آتا تھا اب دس بجے آنا شروع ہو گیا ہے۔ ماڑ دھار شور شراب پٹائی اس نے چھوڑ دی ہے بلکہ اب تو پچھلے دنوں ایک بات کہہ رہا تھا کہ میں کوئی کاروبار کہیں مزدوری یا نوکری کرنا چاہتا ہوں اباجی آپ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں۔ بوڑھے بزرگ فرمانے لگے اُس کے یہ الفاظ میرے لیے حیرت سے کم نہ تھے کہ وہ شخص جو آج تک ان لفظوں سے دور تھا جس نے آج تک مجھے باپ بھی نہیں سمجھا تھا اس نے یہ لفظ کیسے کہہ دیئے۔ فرمانے لگے بیوی کی طرف توجہ کرنے لگ گیا ہے بچوں سے محبت کرتا ہے اب دن کا بھی اکثر حصہ گھر گزارتا ہے میں نے انہیں مزید اس عمل کی تاکید کی اور چالیس دن مزید پڑھنے کو دیئے وہ چلے گئے۔ پھر چالیس دن کے بعد آئے خوشخبری سنائی کہ پہلے سے زیادہ بہتر ہے اور پہلے سے زیادہ اور اصلاح ہے اور میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر سہولت ہو تو اس عمل کو کچھ عرصہ اپنا معمول بنالیں۔ اٹھتے ہوئے بوڑھے بزرگ کہنے لگے حکیم صاحب آپ نے میرا اتنا بڑا کام کر دیا ہے میرے پاس ایک خاندانی راز ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ کو دوں۔ جو آج تک میں نے کسی کو نہیں دیا۔ حتیٰ کہ میری سگی ممانی جس نے مجھے ماں کی جگہ پالا تھا ایک دفعہ اس نے پوچھا تو میں نے ٹال دیا اور اس کو نہ دیا۔ آج وہ راز آپ کو دے رہا ہوں وہ راز کیا ہے؟ اُس راز کے سلسلے میں جو فوائد بتائے عقبري کے قارئین کو پہلے وہ فوائد بتاتا ہوں تو وہ بوڑھے بزرگ فرمانے لگے کہ اس کا سب سے پہلا فائدہ تو یہ ہے کہ سینے کی جلن پیاس کی زیادتی، گرمی کی شدت، کھانا ہضم نہ ہونا، ہاضم ہوئے بغیر نکل جانا، دائمی قبض ہونا، اجابت کھل کر نہ آنا، ذہنی تفکرات، ذہنی دباؤ بچوں کے دست، اجابت بچوں کی اٹنی بچوں کا موٹا تازہ نہ ہونا، بھوک نہ لگنا، طلب غذا کی نہ ہونا، تھوڑا سا کھا کر چھوڑ دینا اور بڑوں

قارئین! ساہا سال سے عقبري کے ان صفحات میں ہمیشہ دستور رہا ہے کہ ان مضامین کو یا ان الفاظ کو یا ان رازوں کو بیان کیا جائے جواب تک مخلوق خدا کی نظروں سے اوجھل ہیں وہ راز زندگی کی حیات کیلئے وہ راز صحت اور شفاء، یا بی کیلئے بہت اہم ہوتے ہیں۔ ایک طبی راز جو اس وقت آپ کی نذر ہے جسے میں تفصیل سے بیان کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ آپ طبیعت کی متلاہٹ، طبیعت کی بے چینی، صحت اور تندرستی کے گہمیر مسائل کا شکار ہیں، میری مراد وہ لوگ ہیں جو معدہ، گیس، تیغ، کھانا کھانے کے بعد بدھضمی اور ایسی دوائیں استعمال نہیں کر سکتے جو بد ذائقہ ہوں بلکہ ایسے لوگ جو نازک مزاج لطیف مزاج ہوں ان کیلئے یہ نسخہ مجھے کہاں سے ملا؟ کیسے ملا؟ پہلے اس کی مختصری داستان عرض کرتا ہوں۔

یہ غالباً 1985ء کی بات ہے ایک بوڑھے بزرگ تھے جو غلہ منڈی میں دکان کے اوپر ایک مکان میں رہتے تھے ان کا بیٹا نا فرمان تھا شادی کی بیوی کو چھوڑ کر چلا جاتا تھا وہ بوڑھے بزرگ میرے پاس اُس بیٹے کی اصلاح اور اس کی تبدیلی کیلئے آئے کسی طرح اس کا مزاج، اس کی طبیعت بیوی کی طرف، گھر کی طرف، بچوں کی طرف مائل ہو۔ گھر سے باہر کی بے راہ روی چھوڑ دئے اس کی طبیعت اصلاح کی طرف متوجہ ہو۔ میں ان کی بات سن رہا تھا اور وہ مسلسل رورہے تھے۔ سفید ڈاڑھی، پہنا ہوا سفید لباس اور پرگرتے ہوئے موتی جیسے آنسو۔ ایک عجیب دردناک منظر پیش کر رہے تھے ان کا ایک ہی بیٹا تھا۔ پاکستان بننے سے پہلے وہ دہلی کے قریب ایک گاؤں میں رہتے تھے پاکستان بننے کے بعد آئے انہیں گھربار نہ ملا کسی نے غلہ منڈی میں اپنی دکان کے اوپر جگہ دیدی اور وہ رہنے لگے۔ محنت مزدوری کر کے بچوں کا پیٹ پالا، کچھ ہی عرصے کے بعد بیوی ساتھ چھوڑ گئی اور فوت ہو گئی۔ اب چشم و چراغ صرف ایک ہی بیٹا تھا اور اسی سے ساری امیدیں وابستہ تھیں لیکن بیٹا غلط راہوں پر چل پڑا کسی نے مشورہ دیا کہ شادی کر دیں اصلاح ہو جائے گی، شادی کر دی لیکن اُس نے اپنی راہیں نہ چھوڑیں، میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ شائد اس کے دل کی دنیا بدل دے گا اور اعمال قرآنی میں ایسی چیزیں جو دل کی دنیا کو واقعی ہی بدل دیتی ہیں۔ اس کیلئے انہیں میں نے بتایا کہ ہر نماز کے بعد انیس

پریشان اور بد حال
گہرائیوں کے اندر غم غم
اور سانس بے حس و حال

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جب کاروبار میں فائدہ ہو رہا ہو تو افسوس کی نہیں خوشی کی بات ہوتی ہے۔ شوہر گھر کا انتظام سنبھال لیں یہ بھی بری بات نہیں بلکہ آپ کو خوش ہونا چاہیے کہ ذمہ داری کم ہوئی۔ بچت کرنی اچھی بات ہے لیکن اتنی نہیں کہ تکلیف سے گزرا کیا جائے اور ضروریات کی تکمیل کیلئے بھی رقم خرچ نہ کی جائے

سب ہی چلے گئے.....!

میں نے اپنی بچپنی کو اولاد کی طرح سمجھا۔ مگر اب میں تنہا ہوں۔ ڈیپریشن کی مریضہ ہونے کی وجہ سے شوہر نے گھر چھوڑ دیا ہے۔ بچے بھی چلے گئے ہیں بار بار بھائی کے گھر بھتیجی سے ملنے جاتی ہوں تو وہ لوگ مجھے اس سے ملنے نہیں دیتے، شوہر کا حکم بھی سخت ہے کہ میرے ہی بچے مجھ سے نہ ملیں۔ اس طرح میرے ذہن پر اور خراب اثر پڑتا ہے۔ میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔ اب صدمے برداشت کرنے کی ہمت نہیں رہی۔ علاج بھی ہو رہا ہے۔ (ا۔ر۔کراچی)

مشورہ: ایک ماں کو بچوں سے ملنے نہ دینا تو ظلم ہے۔ آپ اپنے خاندان کے بڑوں سے ملیں اور انہیں بتائیں کہ بھائی اور شوہر نے بچوں کو جدا کر دیا ہے۔ وہ آپ کو ان سے ملوانے کی کوئی صورت نکال سکتے ہیں۔ جس ڈاکٹر سے علاج ہو رہا ہے ان سے بھی تذکرہ کریں کہ وہ آپ کے رشتہ داروں کو اپنے کلینک میں بلوا کر سمجھائیں کہ بیماری کی حالت میں آپ کو اکیلا نہ چھوڑا جائے۔ بچے اور عزیز و اقارب کے ساتھ رہیں یا ملاقات کر لیا کریں۔ آپ بھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ اچھی طرح پیش آئیں۔

خوف کی جسمانی علامات بھی ہیں

مجھے بلند عمارتوں سے خوف آتا ہے۔ میرے والد کا آفس نوں منزل پر واقع ہے۔ میں وہاں چلا تو جاتا ہوں لیکن اگر کھڑکی سے نیچے دیکھتا ہوں تو چکر آنے لگتے ہیں۔ کہیں یہ میرا مستقل خوف مجھے مشکلات میں نہ ڈال دے۔ (فراز علی اسلام آباد)

مشورہ: آپ نے بلند عمارتوں سے خوف آنے کا ذکر کرتے ہوئے صرف چکر آنے کی بات کی ہے جبکہ خوف کی جسمانی علامات میں دل کا تیزی سے دھڑکنا، سانس معمول سے زیادہ تیز ہو جانا، روگٹے کھڑے ہونا، جلد زرد ہو جانا، پسینہ آنا، ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جانا وغیرہ شامل ہیں۔ ضروری نہیں کہ خوف کی صورت میں یہ تمام علامات ہی ظاہر ہوں مگر چند ایک ظاہر ہوتی ہی ہیں۔ آپ کو بلندی سے نیچے دیکھتے ہوئے چکر

آتے ہیں۔ ایسا اکثر ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہیں بار بار بلندی سے نیچے دیکھنے کا تجربہ نہ ہوا ہو جن لوگوں کے معمول میں یہ بات شامل ہو جاتی ہے ان کی نفسیاتی کیفیات بھی معمول کے مطابق رہتی ہیں۔

مجھے افسوس ہوتا ہے

میرے شوہر کاروبار کرتے ہیں کبھی فائدہ اور کبھی نقصان ہو جاتا ہے۔ مجھے نقصان کا اندیشہ زیادہ رہتا ہے اس لیے جب حالات اچھے ہوتے ہیں تب بھی فکر میں اخراجات کم کرتی ہوں۔ بچے پریشان ہوتے ہیں۔ مجھے خود بھی تکلیف رہتی ہے یہ صورت حال دیکھ کر شوہر نے گھر کا زیادہ انتظام خود سنبھال لیا ہے اس کا بھی مجھے افسوس ہوتا ہے۔ (امیر بڑا نوالہ)

مشورہ: جب کاروبار میں فائدہ ہو رہا ہو تو افسوس کی نہیں خوشی کی بات ہوتی ہے۔ شوہر گھر کا انتظام سنبھال لیں یہ بھی بری بات نہیں بلکہ آپ کو خوش ہونا چاہیے کہ ذمہ داری کم ہوئی۔ بچت کرنی اچھی بات ہے لیکن اتنی نہیں کہ تکلیف سے گزرا کیا جائے اور ضروریات کی تکمیل کیلئے بھی رقم خرچ نہ کی جائے یا بہت ہی کم خرچ کیا جائے۔ مستقبل سے اچھی امید رکھتے ہوئے آج زندگی کا لطف اٹھائیں۔ آج جو نعمتیں حاصل ہیں ان پر شکر کریں، ہنستے مسکراتے ہوئے وقت گزارنا چاہیے اس طرح کہ ہمیشہ زندگی کے روشن پہلو پر نظر رہے۔

یکسوئی نہیں

میٹرک کا طالب علم ہوں کوئی کام یکسوئی سے نہیں کر پاتا۔ ذہن ادھر ادھر بھٹکتا رہتا ہے۔ خیال آتا ہے کہ کوئی دیکھ رہا ہو گا یا میں پاگلوں والا کام تو نہیں کر رہا۔ غرض یہ کہ مجھے لگتا ہے میری کوئی شخصیت نہیں۔ کسی کو متاثر نہیں کر پاتا۔ کسی سے خلوص دل سے نہیں مل پاتا۔ ایسا لگتا ہے جیسے وہ میرے بارے میں غلط سوچ رہا ہے۔ قلبی اور ذہنی سکون حاصل نہیں ہو رہا۔ (عمر اٹھارہ سال ہے۔ آصف ملتان)

مشورہ: ذہن بھٹکنے کی شکایت اکثر طالب علموں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ذہنی یکسوئی کی کمی ہے۔ ایک حقیقت کو اچھی طرح

سمجھ لیں وہ یہ کہ لوگوں کو آپ سے زیادہ اپنی پروا ہے اپنا احساس ہے اور آپ پاگل نہیں بلکہ ایک نارمل طالب علم ہیں تو کیوں کوئی آپ کو غلط سمجھے گا؟ لوگوں کے حوالے سے منفی سوچ کو اپنے ذہن سے نکال دیں گے تو بہت حد تک ذہنی سکون حاصل ہو جائے گا۔

اس کا خیال ذہن سے نہیں جاتا

گھر والے میری شادی پھوپھی کی بیٹی سے کرنا چاہتے ہیں جو نیک سیرت، خوبصورت، حافظہ اور عالمہ بن رہی ہے۔ مجھ سے پردہ بھی کرتی ہے بچپن میں ملاقات ہوئی تھی۔ مجھے اس سے دلچسپی نہیں لیکن اس کے مذہبی رجحان سے متاثر ہو کر شادی کرنا چاہتا ہوں۔ آٹھ سال پہلے ایک لڑکی سے ملاقات ہوئی تھی جو بعد میں محبت میں بدل گئی۔ میں نے لڑکی سے کبھی اپنے جذبات کا اظہار نہیں کیا کہ کہیں وہ بدنام نہ ہو جائے کسی کو بھی نہیں معلوم کہ میں اس سے بے حد محبت کرتا ہوں۔ روزگار کی خاطر گھر سے بہت دور ہوں، یہاں بھی اس کا خیال ذہن سے نہیں جاتا۔

(ج۔ حیات اسلام آباد)

مشورہ: فی الحال تو دونوں میں سے کسی بھی لڑکی سے ملاقات نہیں ہو رہی جس سے شادی ہونے والی ہے جب اس کا خیال ذہن میں جگہ بنا لے گا تو آپ اپنی پرانی محبت کو بھول جائیں گے۔ یہ اچھی بات ہے کہ والدین نے ایک نیک سیرت اور دین دار لڑکی کو آپ کیلئے پسند کیا اور آپ کو بھی وہ متاثر کر گئی۔ خوشیاں تو آپ کی منتظر ہیں۔ مضبوط قوت ارادی سے کام لے کر ذہن میں آنے والے ہر اس خیال کو جھٹک دیں جس کا نہ کوئی آغاز تھا نہ انجام ہے۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

”عبقری“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوٹریٹ ملتان کے درج ذیل نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

تخیر معده لا علاج نہیں

آئیے آپ کو عامل کامل بنائیں

بھوک کا کم ہونا اس امر کا واضح اعلان ہے کہ نظام ہضم کے کسی عضو میں بلغم اور رطوبت کا اجتماع ہو گیا ہے جس سے عضو مذکور میں سستی پیدا ہو گئی ہے خون کی پیدائش غذا کی مرہون منت ہے۔ غذا اگر بھوک کے بغیر کھائی جائے تو تخیر و تعفن میں اضافہ ہو کر معده کے گونا گوں عوارض جنم لیتے ہیں۔ اسی طرح بلا حاجت کھائی ہوئی لطیف سے لطیف غذا بھی جسم انسانی کے فائدے کے بجائے مضرت رسانی کا سبب ہو کر رہتی ہے اسی لیے بہتر علاج کیلئے مریض کو جب تک صحیح بھوک پیدا نہ ہو غذا سے مکمل پرہیز کرنا نہیں۔ غذا پر اس پابندی سے مریض کے جسم سے تخیر اور عفونت کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور وہ کامل شفاء سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

بھوک کا کم ہونا اس امر کا واضح اعلان ہے کہ نظام ہضم کے کسی عضو میں بلغم اور رطوبت کا اجتماع ہو گیا ہے جس سے عضو مذکور میں سستی پیدا ہو گئی ہے جس کے نتیجے میں وہاں پر حرارت اور طاقت میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ رطوبت فاسدہ اور بلغم کو دواؤں سے بھی ختم کیا جاسکتا ہے مگر زیادہ بہتر فاقہ سے صحیح بھوک بیدار کرنا ہے جو جسم سے فاسد مادوں کو از خود ختم کرنے کا موجب بنے گا۔ ہر غذا ایک صحت مند انسان میں اپنے کامل انضمام کیلئے چھ سے بارہ گھنٹے کا وقفہ چاہتی ہے بس جب تک غذا مکمل طور پر ہضم نہ ہو جائے مزید غذا ہرگز نہیں لینی چاہیے موجودہ دور کے تخیری عوارض اس سنہری اصول پر عمل نہ کرنے کے سبب ایک عالم کو پریشان کیے ہوئے ہیں۔

جو لوگ غذا پر مناسب پابندیوں کو برداشت کرتے ہیں۔ ان کی نہ صرف عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں۔ ان کے طاقت اور شباب بھی زوال پذیر نہیں ہوتے۔ دوران خون کی بحالی حرارت غریزی کی پیدائش، بلڈ شوگر، کو لیسٹرول، یورک ایسڈ، بلڈ پریشر اور تخیر معده سے نجات، جسم اور روح کی قوتوں کی بیداری، اخ تفاق الرحم، مرگی، سہل ودق حتی کہ نزہ زکام، کھانسی کا خاتمہ صرف اور صرف جسم سے خیر و تعفن کو ختم کر کے آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ شدید بھوک پر کھائیں: شدید بھوک سے معده میں پڑا ہوا خیرہ جل جایگا جس سے ہر قسم کے فضلات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ شدید بھوک پر کھائی ہوئی غذا سے صالح خون پیدا ہوتا ہے جو جسم کا ذخیرہ قوت ہے۔ شدید بھوک پر کھائی ہوئی غذا سے انسان صدا با امراض معده و امعاء سے محفوظ رہتا ہے۔

معده کے امراض اور ان کے شفاء بخش علاج کیلئے کتاب ”امراض معده علاج اور جدید سائنس“ کا مطالعہ ضرور کریں

کھانے پینے میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ سوائے حرام اشیاء کے۔ پھر آپ صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک ایک وقت مقرر کر لیں یہ وقت تقریباً ایک گھنٹہ آپ کے عمل میں لگے گا اور چالیس دن تک یہ عمل وقت مقررہ پر ہی کریں۔ پہلے دودھ رکھ کر کے 4 نوافل نماز چاشت ادا کریں رکعت نماز نفل کی نیت کریں اور ثناء، تعوذ اور تسبیہ کے بعد سورۃ الفاتحہ یعنی الحمد شریف پوری یعنی آمین تک ایک دفعہ اس کے بعد آیۃ الکرسی دس دفعہ سورۃ الکا فرون دس دفعہ سورۃ الاخلاص دس دفعہ سورۃ الفلق دس دفعہ سورۃ الناس دس دفعہ پڑھ کر رکوع کریں اور پھر دونوں سجدوں کے بعد دوسری تیسری اور چوتھی رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھیں اور سلام کے بعد سربعدہ میں رکھ کر تیسرے کلمہ کا پہلا حصہ ستر مرتبہ پڑھ کر سربعدہ سے اٹھا کر ستر مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اور اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔

اس کے بعد جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے اور عام دنوں میں ظہر کی نماز سے پہلے پہلے چار رکعت نماز نفل صلوۃ التبیح ادا کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت اور بائیں پڑھیں۔ پھر رات کو صبح یعنی فجر کی اذان سے کچھ وقت پہلے اٹھ کر نماز تہجد ادا کریں۔ اس تمام عمل کو چالیس دن تک خصوصی طور پر اور باقی زندگی میں نماز باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی فکر کریں۔ چالیس دن کے اندر اندر آپ اپنے اندر مخصوص قسم کی تبدیلی اور خاص قسم کے اثرات محسوس کریں گے۔ اکثر خواب میں آپ ہوائی سفر وغیرہ کر رہے ہوں گے یا آپ کی کامیابی کی دلیل ہے۔

ہوشیار رہیں !.....

بارہا یہ شکایت موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ہانا مہمقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقبرق کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org - facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقبرق“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطیہ چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونیٹل بیکری عقبرق اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: 37552384 - (042) 37597605۔ نوٹ: عقبرق کی طرف سے روحانی و جسمانی معالجے کیلئے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

قرآن کریم کی سورتوں پر مشتمل اس عمل سے آپ کو کسی قسم کا خوف ڈر یا نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ آپ کی دنیا میں ایک سروری کیفیت آ کر آپ کے دین و دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔ آئیں! میں آپ کو عامل بننے کا طریقہ بتاؤں۔ عامل مجموعہ عملیات کا جس کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے جو شخص ایک کام کیلئے مسلسل عمل سے گزر رہا ہو۔ وہ اس کام کا عامل کہلاتا ہے۔ میں آپ کو مرض کی شناخت نہیں پہچان مرض کا عامل بننے کا چلہ یعنی یہ عمل چالیس دن کا ہے۔ اس کام کو شروع کرنے کیلئے ہفتہ کے دنوں میں سے جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے لہذا آپ اپنا یہ عمل جمعہ کے دن سے اس طرح شروع کریں کہ آپ چالیس دنوں کی نماز فرض باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی نیت کریں کہ فجر کی نماز شروع ہونے سے دو چار منٹ پہلے صف میں کھڑے ہوں اور پوری (اقامت الصلوۃ) آپ اور امام کے اللہ اکبر کہنے کے ساتھ ہی آپ بھی اللہ اکبر کہہ کر نیت باندھ لیں اور دونوں رکعتیں پوری ہونے کے بعد سلام پھیرنے کے بعد آپ استغفار کلمہ طیبہ آیت الکرسی تسبیحات فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا دعا کے بعد آپ مسجد میں بیٹھے رہیں اور اس دوران کلمہ سوئم کے پہلے حصہ کا ورد زیادہ کریں۔ ایک تسبیح درود شریف کی اور ایک تسبیح استغفار پڑھیں اور پھر نماز اشراق ادا کر کے اپنے گھر جائیں اور ناشتہ وغیرہ کریں اور کاروبار زندگی میں مصروف ہو جائیں آپ جو کاروبار بھی کر رہے ہوں اس میں بے ایمانی کا عنصر موجود نہ ہو۔

کھانے پینے میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ سوائے حرام اشیاء کے۔ پھر آپ صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک ایک وقت مقرر کر لیں یہ وقت تقریباً ایک گھنٹہ آپ کے عمل میں لگے گا اور چالیس دن تک یہ عمل وقت مقررہ پر ہی کریں۔ پہلے دو دو رکعت کر کے 4 نوافل نماز چاشت ادا کریں۔ پھر چار رکعت نماز نفل کی نیت کریں اور ثناء، تعوذ اور تسبیہ کے بعد سورۃ الفاتحہ یعنی الحمد شریف پوری آمین تک اس کے بعد آیۃ الکرسی دس دفعہ سورۃ الکا فرون دس دفعہ سورۃ الاخلاص دس دفعہ سورۃ الفلق دس دفعہ سورۃ الناس دس دفعہ پڑھنے کے بعد پہلے دو دو رکعت کر کے چار نوافل نماز چاشت ادا کریں۔ پھر چار

کسان کا سوال، فقیر کا جواب

واپسی پر کسان سب سے پہلے آلوچے کے درخت کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ اس کا پھل کیوں کڑوا ہوتا ہے درخت نے کسان سے کہا کہ خدا کیلئے جتنی جلدی ہو سکے یہ خزانہ کھود کر نکال لو اور اسے تم اپنے ساتھ لے جاؤ کسان نے ایسا ہی کیا۔

مجھے یقین ہے اس کو جو بھی پڑھے گا انشاء اللہ عزوجل وہ غریبوں سے نفرت نہیں کرے گا کیونکہ غریبی صرف اللہ عزوجل کی آزمائش ہے کہ کون کس حال میں اللہ عزوجل کو یاد کرتا ہے۔ کہانی کچھ اس طرح سے ہے کہ کسی زمانے میں دو کسان رہتے تھے۔ وہ دونوں سگے بھائی تھے چھوٹے بھائی کا نام سلطان تھا اور بڑے بھائی کا نام اکرام تھا۔ چھوٹا بھائی بہت غریب اور بڑا بھائی امیر تھا۔ لیکن بڑے بھائی نے کبھی بھی چھوٹے بھائی کی مدد نہ کی بلکہ وہ اس سے ہمیشہ یہی کہتا تھا کہ غریبی تمہاری قسمت میں لکھی ہوئی ہے اور تم ہمیشہ غریب ہی رہو گے اور غریب ہی مرو گے۔

ایک مرتبہ چھوٹے بھائی کے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ کسی دوسرے شہر میں چل کر اپنی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے ایک روز وہ اپنے گھر سے نکل گیا اور چلتے چلتے وہ ایک ایسی جگہ پہنچا جہاں کسی بادشاہ کا محل تعمیر ہو رہا تھا لیکن اس بادشاہ کے ساتھ ایک عجیب بات یہ ہو رہی تھی کہ جب محل ایک طرف سے مکمل ہو جاتا اور کاریگری کام کرنے والے دوسری طرف کام کرنے لگتے تو پہلی طرف کا حصہ خود بخود گر جاتا کسان یہ عجیب بات دیکھ کر کچھ دیر کیلئے وہیں کھڑا ہو گیا دیکھتا رہا اتنے میں وہاں بادشاہ بھی آگیا اس نے کسان سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اور کہاں سے آئے ہو اور کہاں جا رہے ہو؟

کسان نے کہا کہ میں ایک غریب کسان ہوں اور قسمت آزمائی کیلئے کسی دوسرے شہر میں جا رہا ہوں اس پر بادشاہ نے کہا کہ جب تم اپنی مراد کو پہنچ جاؤ تو مجھ کو ضرور یاد رکھنا اور کسی سے اس کی وجہ معلوم کر کے مجھے بتانا کہ میرا محل اس طرح بننے کے بعد آدھا کیوں گر جاتا ہے۔ کسان نے بادشاہ سے وعدہ کر لیا کہ وہ یہ بات معلوم کر کے اسے بتائے گا جب کسان وہاں سے اپنے سفر پر آگے روانہ ہوا تو راستے میں ایک دریا آگیا ابھی وہ دریا کو پار کرنے ہی لگا تھا کہ دریا میں سے ایک بڑا سا کچھو باہر نکلا اور پوچھا کہ اے مسافر تم کون ہو اور کہاں جا رہے ہو؟ جب کسان نے اپنے سفر کا مقصد بتایا تو کچھو نے کہا کہ جب تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ تو مجھے بھی یاد رکھنا میں دریا میں رہتا ہوں اس کے باوجود اندرونی طور پر جلتا رہتا ہوں۔ میرے سینے میں ہر وقت آگ لگی رہتی ہے کسی سے یہ دریافت کرنا کہ آخراں کا سبب کیا ہے۔

کسان نے فقیر سے وہ سوالات پوچھے۔ پہلے سوال کے جواب میں فقیر نے کہا کہ بادشاہ کی ایک جوان بیٹی ہے جو شادی کے قابل ہو چکی ہے جب تک بادشاہ اپنی بیٹی کی شادی نہیں کرے گا۔ اس کا محل اسی طرح گرتا رہے گا۔ کچھو کے سینے میں ہر وقت آگ سی کیوں لگی رہتی ہے اس کا جواب دیتے ہوئے فقیر نے کہا کہ کچھو کو اللہ تعالیٰ نے دانش مندی کی دولت دی ہے مگر وہ خود غرض ہے۔ اسے اپنے سینے میں دبا بے بیٹھا ہے اس سے کہو کہ وہ اپنی دانش مندی دوسروں میں تقسیم کر دے۔

نور بلوچ

آلوچے کے درخت کا پھل کڑوا ہوتا ہے؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فقیر نے کہا کہ آلوچے کے پتے کے نیچے جڑوں میں خزانہ دفن ہے اگر وہ خزانہ نکال لیا جائے تو اس میں ٹیٹھے آلوچے لگیں گے۔ واپسی پر کسان سب سے پہلے آلوچے کے درخت کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ اس کا پھل کیوں کڑوا ہوتا ہے درخت نے کسان سے کہا کہ خدا کیلئے جتنی جلدی ہو سکے یہ خزانہ کھود کر نکال لو اور اسے تم اپنے ساتھ لے جاؤ کسان نے ایسا ہی کیا۔

پھر وہ کچھو کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ وہ ہر وقت اندرونی طور پر کیوں جلتا رہتا ہے کچھو نے اپنے جلتے رہنے کا سبب سن کر اپنی آدھی دانش مندی کسان کو دیدی۔ آخر میں وہ بادشاہ کے پاس پہنچا اور اسے بتایا کہ اس کا محل کیوں گرتا رہتا ہے بادشاہ نے اس کا سبب سن کر کسان سے پوچھا کہ تم میری بیٹی سے شادی کرو گے۔ بادشاہ نے کسان کی رضامندی پا کر اس سے اپنی بیٹی کی شادی کردی۔ شادی کے کچھ سال کے بعد کسان نے اپنے بڑے بھائی کو اپنے پاس بلایا جب وہ دربار میں آیا تو چھوٹے بھائی کو دیکھ کر حیران ہو گیا۔ چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ تم مفلسی کو میرا مقدر کہتے تھے کہ یہ کبھی دور نہیں ہو سکتی لیکن دیکھو اللہ نے میری قسمت بدل دی ہے۔

بڑا بھائی بہت شرمندہ ہوا اور سوچ رہا تھا کہ میں نے غریبی میں کبھی اس کی مدد نہ کی پتا نہیں میرے ساتھ کیا سلوک کر گیا۔ مگر چھوٹے بھائی نے اسے معاف کر دیا۔

بس آخر میں یہ لکھنا ہے کہ کوئی امیر کسی غریب کو حقیر نہ جانے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر امیر و غریب کو آزماتا ہے۔

بواسیر، جوڑوں کا درد، ٹینشن

قبض کیلئے لا جواب نسخہ

ہوالثانی: مرل (اپنڈ) ایک چھٹانک باؤ بڑنک ایک چھٹانک، نمک لاہوری ایک چھٹانک۔ برابر وزن سفوف کر کے صبح اور عصر کے وقت نہار منہ ایک پیالہ دہی کیساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر دہی نہیں تو پانی کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ فوائد: بواسیر بادی و خونی، کرم شکم، جوڑوں کا درد، ٹینشن، قبض کیلئے لا جواب ہے۔ یہ نسخہ تقریباً 300 آدمیوں پر استعمال کیا فوائد بے شمار اور سارے دوستوں کو بھی بتایا اور سب حکماء صاحبان کو بھی بتایا تو واقعی بے شمار فوائد ملے۔

روزگار کی کامیابی کیلئے

ایک مولانا صاحب نے یہ وظیفہ بتایا ہے۔ 11 بار اول و آخر درود شریف اور 121 بار درج ذیل کلمات پڑھے۔ یا علیہم یا حاکم یا رؤف یا شافی یا وھاب یا مدد یا پھر اس وظیفے کے کمالات دیکھئے۔

(حکیم عمران رضا قریشی نقشبندی، بنوں)

اصغر، جنگل خیل کوہاٹ

جنات کا بچوں کو قتل اور ظلم کی انتہا

شکر کیسے کریں.....؟

پہلے یہ کہ دل میں اس نعمت کی قدر ہو دوسرے یہ کہ زبان سے شکر کر رہے ہوں اور تیسرے بدن سے ثنار اور قربان ہو رہے ہوں شکر کی اصل..... محبت، ذلت اور سرگونی کے ساتھ صاحب نعمت کی نعمت کا اعتراف کرنا ہے..... جس کو نعمت کا شعور نہ ہو وہ شکر نہیں ادا کر سکتا اور جس کو شعور ہو اور اعتراف نہ ہو تو گویا اس نے شکر ادا نہ کیا اور جو نعمت اور صاحب نعمت کا شعور رکھتا ہو اور پھر بھی انکار کر رہا ہو وہ کفر کے دائرہ میں داخل ہو گیا اور جسے نعمت اور نعم کا شعور بھی ہو اور اقرار و اعتراف بھی، مگر خصوصاً محبت اور رضا اس کی جانب سے نہ ہو اس نے بھی شکر ادا نہ کیا جس کے اندر نعمت اور نعم کا شعور کے ساتھ خصوصاً محبت اور رضا تو ہو لیکن نعمت کو اللہ کی مرضیات اور اطاعت میں نہ لگایا ہو تو اس نے بھی شکر ادا نہیں کیا..... غرض صحیح معنی میں شکر کیلئے علم کے ساتھ نعم کا جانب میلانا، محبت اور خصوصاً کا ہونا ضروری ہے۔ (علامہ ابن قیم جوزی ازراہ سعادت)

اللہ کی کسی نعمت کا شکر یہ ہے کہ اس نعمت کو پھر معصیت کا ذریعہ نہ بنے دیا جائے۔ (حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ)

شکر کے تین جز ہیں..... پہلے یہ کہ دل میں اس نعمت کی قدر ہو دوسرے یہ کہ زبان سے شکر کر رہے ہوں اور تیسرے بدن سے ثنار اور قربان ہو رہے ہوں..... جب نعمت کا پورا شکر ادا کیا جاتا ہے تو اس نعمت میں اللہ تعالیٰ زیادتی کرتے ہیں اور اگر اس کی ناقدری ہو رہی ہو تو گرفت بھی فرماتے ہیں۔ فرمایا: ”ہم اس نعمت پر جو اللہ کی طرف سے ہے تینوں اجزاء والا شکر ادا کریں تب شکر ادا ہوگا۔ آج ہم شکر کے صرف ایک جز زبان والے پر قناعت کر لیتے ہیں۔ ہمیں بقیہ دونوں اجزاء کیلئے متفکر ہونا اور کوشش کرنا بھی ہے۔ جب تک پورا بدن قربانی میں آگے نہیں بڑھے گا دل میں عظمت نہیں آئے گی۔ لہذا دین کا کام کرنے والوں میں شکر کی کیفیت کا بڑھانا ہے جو اس قربانی میں بڑھتا رہے گا اس کی یہ نعمت بھی بڑھتی رہے گی۔ (مولانا انعام الحسن صاحب از دعوت کا فہم اور اس کی بصیرت)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

جب مجھے عقربق ملا تو میں نے اس میں موجود روحانی محفل کے متعلق پڑھا اور اس سے فیض پانے والوں کے متعلق پڑھا اور دلی سکون کی نیت کر کے روحانی محفل کرنا شروع کر دی۔ آپ یقین کریں کہ صرف دو ماہ ہی روحانی محفل کی قیامیہ میرے دل کو جیسے سکون مل گیا۔ دل سے ساری بے چینی بے سکونی ختم ہو گئی۔ اب رات کو آرام سے سوتی ہوں اور مجھے تہجد بھی نصیب ہو رہی ہے۔ میں عقربق کا جتنا بھی شکر یاد کروں کم ہے۔ (سوریا طاہرہ لاہور)

دیکھا گھر کے قریب لوگ جمع ہیں اور میرا گھوڑا مرا ہوا ہے۔ شدت درد سے میرا بدن ٹوٹ رہا تھا لوگ قسم قسم کی باتیں پوچھ رہے تھے میں ان کو ہوں ہاں کر کے اپنے گھوڑے کو گھر کے اندر لے آیا۔ گھر میں رکھے گھوڑے کو ٹوٹا تو دیکھا تقریباً نو نواچ لے جانے اس کے بدن میں گاڑ دینے گئے تھے یہ عجیب قسم کے کانٹے تھے جو تقریباً دو سال تک میرے گھر پڑے رہے ایک دن میں اپنے بچوں کے سات چھت پر تھا میرے دو بچے میرے ساتھ تھے کہ اچانک ایک جیل میں نے دیکھی وہ میرے بچے پر چھٹی اور اسے بچوں میں دبا کر چھت سے اوپر لے کر اس کی گردن مروڑ دی اور مجھے دیکھا اور واپس آ کر میری گود میں پھینک دیا اور چلی گئی۔ چند دنوں بعد میرے دوسرے بچے کو بھی کمرے میں لگا دبا کر میرے سامنے قتل کر دیا میں عالموں کے پیچھے دوڑتا رہا، مگر بے سود آیہ الکسری اور سورہ جن غرض کوئی چیز نہیں چھوڑی اسی اثناء میں ان ظالموں نے میرے تین بچے میرے سامنے قتل کر دیئے اور میں دیکھتا رہا اور میرے چار گھوڑوں کو بھی قتل کر دیا۔

اب میں جو بھی کاروبار کرتا ہوں اس میں نقصان ہوتا ہے اب میں میری چھوٹی بچی اور بیوی رہ گئے ہیں اس دوران ایک ملا صاحب نے چند تعویذ بغیر روپوں کے دیئے تو گھر میں آویزاں کروں اور چند تعویذ لگے کیلئے بیوی اور بچی اور میرے دیئے اور اس کے بعد ان کا یہ آمدورفت کم ہونے لگی اور ختم ہو گئی لیکن آج بھی میں کاروبار وغیرہ نہیں کر سکتا کیونکہ اکثر نقصان ہوتا ہے۔ یہ کوئی جھوٹی کہانی نہیں نا ہی کسی کتاب کی کہانی ہے یہ میری سچی کہانی ہے۔ برائے مہربانی علامہ لاہوتی پراسراری سے کہیں کہ میرے حالات بدلنے کیلئے دعا کریں۔ حکیم صاحب میں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں۔ میرا حوصلہ اور ہمت اندر رہی اندر کوئی بھٹک رہا ہے اور میں بے بس ہوں۔ میرا دل تنگ رہتا ہے نماز کیلئے دل کرتا ہے مگر وقت نماز میں نماز نہیں پڑھ پاتا۔ غصہ بھی آتا ہے اور رونا بھی۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں تو وہ الٹ ہو جاتا ہے۔ شاید میں پاگل ہو جاؤں گا، ان لٹیروں عالموں کی وجہ سے اور یقین بھی کھو چکا ہوں اور شاید ایمان بھی۔

گھر میں رکھے گھوڑے کو ٹوٹا تو دیکھا تقریباً نو نواچ لے جانے اس کے بدن میں گاڑ دینے گئے تھے یہ عجیب قسم کے کانٹے تھے جو تقریباً دو سال تک میرے گھر پڑے رہے ایک دن میں اپنے بچوں کے ساتھ چھت پر تھا میری بدبختی جب شروع ہوئی وہ سردیوں کی ایک سخت سرد رات تھی میں چونکہ گھوڑا گاڑی چلاتا ہوں ایک آدمی نے مجھے لکڑیاں دیں گھر بیجانے کیلئے اس کا گھر کے ڈی۔ پی کوہاٹ نمبر تین گیٹ سے نمبر تین کمپ میں ہے۔ یہ غالباً تقریباً 9 ساڑھے نو بجے کا وقت تھا ٹریفک اس روڈ یعنی پشاور روڈ پر جسے پشاور پل بھی کہتے ہیں رواں دواں تھی لیکن چند دکانیں ابھی کھلی تھیں اس کے ساتھ ایک قبرستان ہے جو کہ شیریکے کے نام سے مشہور ہے میں جب اس قبرستان سے گزر رہا تھا تو اچانک مجھے لگا کہ گھوڑا گاڑی کے پہیوں کے نیچے کوئی چیز آگئی ہے۔ جب میں پل کے قریب پہنچا تو میں نے دیکھا بہت سے لوگوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا اور وہ لوگ لکڑیوں کو اٹھا اٹھا کر سڑک پر پھینک رہے ہیں کسی نے میرے گریبان میں ہاتھ ڈال کر مجھے گھسیٹا اور قبرستان لے گئے وہاں سب لوگ قطار باندھے کھڑے ہیں اور مجھے ایک باباجی کے سامنے پیش کر دیا میرے پیٹ میں سخت درد تھا اور میرے منہ سے جھاگ بہنے لگی۔ اس باباجی کو ان لوگوں نے بتایا کہ اس آدمی نے میرے بچے کو گھوڑا گاڑی کے نیچے پھینک دیا ہے اور اب ہم انہیں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

اس باباجی نے کہا یہ کیس سڑک کا ہے اور اس میں اس کا کوئی قصور نہیں اس لیے میں تمہیں قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور یہ تم لوگ اچھی طرح سے جانتے ہو کہ یہ ہمارا قانون نہیں۔ اسی اثناء میں میں ان لوگوں سے بھاگ گیا۔ جب میں قبرستان کے آخری کونے تک آیا تو ایک بڑھیا نے مجھے پکڑ لیا اور سیدھا ان جنات کے گروہ میں پہنچا دیا اب انہوں نے میری خوب دھلائی کی۔ ان میں سے ایک نے کہا ہم انہیں کوہ قاف لے چلتے ہیں اور وہاں سے فیصلہ کراتے ہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں؟ خیر وہ لوگ مجھے قبرستان سے لے گئے ان میں سے ایک نے مجھے زمین پر پٹخ دیا اور میں بیہوش ہو گیا جب ہوش آیا تو دیکھا کہ بہت سے لوگ میری چاروں طرف جمع ہیں وہاں نجانے ایک دوسرے باباجی نے کیا فیصلہ دیا یہ لوگ مجھے تقریباً صبح کی اذان سے پہلے گھر لے آئے اور دھکے دے کر مجھے گھر میں ڈال دیا۔ صبح تقریباً گیارہ بجے میں بیدار ہوا تو گھر سے باہر نکلا تو

مظلوم کی خاموشی اور قدرت کا انتقام

اس کی بدزبانی نے اسے کہیں کا نہ چھوڑا۔ تین بیٹیوں میں سے ایک شادی شدہ بیٹی فوت ہو گئی ایک بیٹی کے بچے نہیں ہیں اور داماد نے چار شادیاں کی ہیں۔ ہر بہو سے چاہے جتنا مرضی پیار کرے وہ خوش نہیں ہوتی

ساس مکافات کی زد میں

(پروفیسر شیر محمد شاہ)

ہم نے اپنے ایک عزیز کی شادی اپنے ہی شہر میں کی۔ اس کے سسرال والوں نے مجبور کیا کہ وہ اپنے گھر والوں سے مکمل علیحدگی اختیار کر لے۔ چنانچہ اس نادان نے گھر کے درمیان دیوار کھینچ لی اور گھر والوں سے میل جول ختم کر لیا حتیٰ کہ وہ اپنی بیمار ماں سے بھی ملنا گوارا نہ کرتا۔

اس کا فوری خمیازہ اسے یہ بھگتنا پڑا کہ اس کے گھر میں چوری ہو گئی اور وہ پچاس ہزار کے زیورات سے محروم ہو گیا۔ اب سسرال والوں نے اس کے مزید کان بھرے کہ یہ چوری تمہارے والدین نے کرائی ہے وہی پڑوس میں رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ تم لوگ کب گھر پر نہیں ہوتے۔

ہمارے عزیز نے اس بہکاوے پر بھی آنکھیں بند کر کے یقین کر لیا اور اپنے گھر والوں سے رابطہ اس حد تک کم کر دیا کہ عید کے موقع پر بھی وہ گھر نہ گیا۔ اس کی بیمار والدہ نے اس رویے کا گہرا اثر لیا اس کی بیماری مزید شدت اختیار کر گئی اور وہ اسی حالت میں ایک روز دم توڑ گئی۔

اب کرنا خدا کا یہ ہوا کہ میرے اس عزیز کے برادر نسبی نے جو لاہور میں وکالت کرتا تھا اور اب بھی وہیں مقیم ہے والدین کی اجازت اور مشورے کے بغیر لاہور ہی میں شادی کر لی اور ماں کو اس وقت پتا چلا جب اس کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی اور اسے مجبور ہو کر گھر والوں کا تعاون حاصل کرنا پڑا۔ اس پر ماں نے ناراضگی کا اظہار کیا تو اس کی بیوی نے اسے پاکپتن جانے اور والدین سے معمولی تعلق قائم رکھنے سے بھی روک دیا اور اس نے بے حس ہونے کا غیر معمولی مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے والدین کے ہاں آنا جانا بالکل چھوڑ دیا۔

تب وقت نے اپنے آپ کو دہرایا، مکافات کا الہی قانون حرکت میں آ گیا اور میرے عزیز کی ساس اپنے بیٹے کے سنگدلانہ رویے کے نتیجے میں بیمار ہو گئی اور اسی علالت نے اسے قبر کی آغوش میں پہنچا دیا۔ اہم بات یہ ہے کہ یہی وہ خاتون تھی جس نے اپنے داماد کو مجبور کیا تھا کہ وہ اپنے والدین سے مکمل قطع تعلق کر لے۔

بدزبانی کا نتیجہ

(عابدہ مہ جبین چمن بلو چستان)

یہ واقعہ مجھے میری دادی مرحومہ نے سنایا۔ کہتی ہیں جولائی کی سخت گرمیاں تھیں گندم کی فصل پک چکی تھی کسی نے اپنے فصل کی کٹائی مکمل کی تھی اور کسی نے شروع کی تھی۔ گاؤں کی تمام خواتین پانی بھرنے کے واسطے گاؤں کے نکلے کے ساتھ موجود تھیں۔ یہ اس علاقے کا واحد نکاحا سب اپنی باری پر آ کر پانی بھرتی تھیں کسی سے اس کی باری چھیننا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ امیر اور غریب کا کوئی فرق نہیں کیا جاتا تھا۔ گاؤں میں ایک مولوی صاحب اور اس کی بیوہ بہو بھی رہتے تھے۔

سب لوگ مولوی صاحب کی بہت عزت کرتے تھے۔ دادی نے مجھے بتایا کہ ایک دن ہم سب خواتین کی موجودگی میں مولوی صاحب کی بہو اپنی باری پر پانی بھرنے آ گئی کہ اچانک ایک امیر گھرانے کی بہو نے آکر اس کے برتن ادھر ادھر پھینک دیئے اور خود پانی بھرنے لگے۔ مولوی صاحب کی بہو نے اسے کہا چھوٹی دلہن تم نا انصافی کر رہی ہو۔ وہ بدتمیز عورت لڑنے پر اتر آئی اور کہا اری کم بخت! تم کس کیلئے پانی لے کر جاؤ گی، تمہارے نہ تو بچے ہیں اور نہ شوہر..... میں تو اپنے شوہر کیلئے پانی لے کر جا رہی ہوں تاکہ دو پہر کو وہ جب ٹرک لے کر گھر آئے تو اس پانی سے نہا دھو کر اپنی تھکن دور کر سکے۔ اس بات کا سننا تھا کہ مولوی صاحب کی بہوروتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی اور گھر جا کر سارا قصہ اپنے سسر (یعنی مولوی صاحب کو سنایا) کہ آج ملک کی چھوٹی بھابی نے مجھے بیوہ ہونے کا طعنہ دیا اور مولوی صاحب سے رو کر پوچھنے لگی بتائیے بابا میری بد نصیبی میں میرا کیا قصور ہے؟ بہو کی فریاد سن کر مولوی صاحب کی بھی ہنگامی بندھ گئی اور اپنی بہو کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا بس کرو بیٹی جس رب نے ہمیں بے سہارا کیا ہے وہی رب اسے بھی بے سہارا کرے تاکہ وہ ہمیشہ کیلئے غرور سے توبہ کرے اور پھر کسی بھی دکھی دل سے اور دکھی انسان سے ایسا سلوک نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے اسی روز دو پہر کو یہ خبر پورے گاؤں میں پہنچی کہ چھوٹی دلہن کا شوہرا یکسڈنٹ میں مر گیا ہے۔ اس طرح

بدزبانی کا نتیجہ

وہ مغرور عورت ایک ہی دن میں سہاگن سے بیوہ ہو گئی۔ نہ امیر ہونا اس کے کام آیا اور نہ خوبصورت جوانی..... اس طرح ایک مغرور عورت نے خود اپنی زبان سے اپنی بربادی کا سامان کیا۔ آج چھوٹی دلہن اپنے بیٹے کے خوف سے کوئی دل کی بات بھی نہیں کہہ سکتی اور جب کسی کی گھر جاتی ہے تو لوگ اسے دیکھ کر اپنی بیویں چھپاتے ہیں کہ نظر نہ لگا دے اور اس حوالے سے پورے علاقے کے لوگ اس سے خوف کھاتے ہیں۔

اس کی بدزبانی نے اسے کہیں کا نہ چھوڑا۔ تین بیٹیوں میں سے ایک شادی شدہ بیٹی فوت ہو گئی ایک بیٹی کے بچے نہیں ہیں اور داماد نے چار شادیاں کی ہیں۔ ہر بہو سے چاہے جتنا مرضی پیار کرے وہ خوش نہیں ہوتی۔ اس کا سب سے چھوٹا بیٹا اس کو چھوڑ کر شہر چلا گیا۔ بس اللہ ہم سب کو غرور سے بچنے کی توفیق دے۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتیٰ الوجود کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

مناقب صحابہ و اہل بیت

قسط نمبر

قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مارچ کے سوالات

فردی کے جوابات

1- سدرہ بہن! آپ تلی ہوئی، میدے کی بنی ہوئی اور بیکری کی تمام اشیاء سے پرہیز کریں، سبزیاں زیادہ سے زیادہ استعمال کریں خصوصاً بند گوبھی سلاڈ کے طور پر یا اس کا جوس نکال کر صبح و شام ایک کپ پیئیں۔ چالیس دن کم از کم اس آسان اور سادہ نسخے پر عمل کریں۔ آپ کو موٹاپے اور جھانیوں میں واضح فرق محسوس ہوگا۔ (محمد خالد کراچی)

☆ آپ یکدم کھانا پینا مت چھوڑیں بلکہ سنت طریقے سے کھانا کھائیں یعنی بھوک ابھی باقی ہو تو کھانا چھوڑ دیں۔ کھانے سے دو گھنٹے پہلے دو تین گلاس پانی پی لیں۔ کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد کم از کم دو گھنٹے ہرگز پانی مت پیئیں۔ اس سے آپ کا معدہ بھی ٹھیک ہوگا اور جسم کی فالٹو چربی بھی کم ہوگی۔ ایک چھوٹا سا ٹونکہ بتاتی ہوں آدھا کپ ٹماٹر کا جوس لیکر اس میں آدھا لیٹوں کا رس اور پیاز کا عرق ایک چمچ لیکر مکس کر کے روزانہ نہار منہ کچھ عرصہ پابندی سے پیئیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھئے گا۔ (بنت احمد لاہور)

2- آپ لیڈر کا بنا ہوا آرام دہ جوتا استعمال کریں ہر وضو کے بعد تین گھنٹ پانی یا پانی سے شفاء یابی کی نیت کر کے مستقل مزاجی سے پیئیں۔ یاد رہے جہاں سے وضو کیا ہے خواہ وہ کسی برتن میں ہو یا کسی نلکے سے وہیں سے تین گھنٹ پانی پیئیں۔ حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔ (فائزہ حسن راولپنڈی)

3- آپ رات کو سات عدد بادام کی گریاں پانی میں بھگو دیں صبح نماز فجر کے بعد ایک ایک گری چھیلنے جائیں اور ہر گری پر ایک ایک بار سورۃ الانشراح پڑھتے جائیں۔ اس کے بعد تین بار رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا پڑھ کر گریاں کھالیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ کچھ نہ کھائیں۔ 90 دن یہ عمل پابندی سے کریں۔ (حکیم شاکر مدنی، بھکر)

4- ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ کا اندرونی نظام بگڑا ہوا ہے آپ ادارہ عقبري سے تین عدد پوشیدہ کورس لیکر پابندی سے استعمال کریں آپ کے تمام مسائل انشاء اللہ حل ہو جائیں گے۔ (ام ہانی، ساہوال)

1- قارئین سے میرا سوال ہے کہ چہرے کے بال جو کہ موٹے ہوتے ہیں روئیں نہیں ان کے مکمل خاتمے کیلئے کچھ تحریر کریں کیونکہ آج کل یہ مسئلہ اتنا عام ہوتا جا رہا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ خدا را ان معصوم بہنوں کیلئے بھی اس کا حل نکالیں جو شرم کی وجہ سے اور اس تکلیف کی وجہ سے چہرہ عورتوں کے سامنے بھی نہیں کھول سکتیں اور ایک خاص کرب کا شکار رہتی ہیں۔ میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ کوئی ایسی ٹھوس اور جامع علاج یا ٹونکہ بتائیں جو آزمایا جا چکا ہو۔

2- قارئین عقبري! میری چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے بڑی بیٹی کی شادی کی مگر اس کے سسرال والے بہت اذیت پسند ہیں میری بیٹی کو ذہنی اذیتیں دیتے رہتے ہیں اس کا میاں بھی اس کا ساتھ نہیں دیتا، میرا بیٹا پڑھا لکھا ہے مگر روزگار کا کوئی مستقل سلسلہ نہیں ہے، بچوں کی شادی کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا کہیں بھی کوئی بات نہیں سنی، کئی رشتے آتے ہیں لیکن کوئی بھی رشتہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ یہ پریشانی مستقل کھائے جا رہی ہے۔ مالی حالات بھی کمزور ہیں۔

اس کے علاوہ چھوٹی بیٹی مستقل بیمار رہتی ہے کوئی علاج فائدہ نہیں دیتا، سردرد، معدہ کی تکلیف، نظر بھی بہت زیادہ کمزور ہے۔ قارئین! مجھے کوئی وظیفہ یا علاج بتائیں آپ کی بہت شکر گزار رہوں گی۔ (بانو فیصل آباد)

3- محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گال اندر کی طرف چمک گئے ہیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر دانے نکلتے ہیں جو کہ میں انہیں چھوڑ کر ختم کر دیتا ہوں لیکن قارئین دو تین دن بعد پھر نکل آتے ہیں۔ قارئین کوئی اچھا نسخہ بتائیے۔ (محمد ارشد بہاولپور)

4- میں ایک بینک میں ملازمت کرتا ہوں، پچھلے ایک ماہ سے میرے کانوں میں عجیب قسم کی آوازیں آنا شروع ہو گئی ہیں، کوئی مجھے گالیاں نکالتا ہے میرا نام لیکر کوئی مجھے آفس جانے سے روکتا ہے، مجھے سخت پریشانی ہے، سارا دن آفس میں ان آوازوں کے متعلق سوچتا رہتا ہوں مہربانی فرما کر مجھے اس کا کچھ حل بتائیں۔ (انور سلطان ڈسکہ)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز پڑھی اور مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ پڑھا اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں نماز پڑھوں اور اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہ پڑھوں تو میں نہیں سمجھتا کہ میری نماز کامل ہوگی۔ (دارقطنی، بیہقی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اور حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر حضور ﷺ سے مشابہت رکھنے والا نہیں تھا۔ (احمد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے افضل ان کے بابا ﷺ کے علاوہ کوئی شخص نہیں پایا۔ (طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تو مجھ سے ملے گی۔“ (احمد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں علم کا ترازو ہوں، علی اس کا پلڑا ہے، حسن اور حسین اس کی رسیاں ہیں، فاطمہ اس کا دستہ ہے اور میرے بعد ائمہ اطہار (اُس ترازو کی) کی عمودی سلاخ ہیں، جس کے ذریعے ہمارے ساتھ محبت کرنے والوں اور بغض رکھنے والوں کے اعمال تولے جائیں گے۔“ (امام دیلمی)

ایک انصاری شخص ابو جہزہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ (ترمذی، احمد، حاکم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں چھوڑ دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میرے ساتھ تمہاری وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (یہ حدیث متفق علیہ ہے)

ٹھنڈا گرم پانی

خواب: میں نے دیکھا کہ کھیت میں فصل کو پانی دیا جا رہا ہوتا ہے۔ پانی کیاریوں کی صورت میں جا رہا ہے (جیسا کہ عام طور پر کھیتوں میں بنی ہوتی ہیں) وہاں موجود ایک آدمی کو میں کہتا ہوں کہ دوسرے کھیت کو بھی پانی دینا ہے۔ ہر بات میں اشارہ کر کے کہتا ہوں۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ میرا کھیت ہے جسے میں پانی دینے کیلئے کہتا ہوں تو وہ شخص کہتا ہے کہ فلاں آدمی نے پانی پر بند لگا دیا ہوا ہے اگر بند کو توڑا تو وہ ناراض ہوگا۔ اتنے میں میں بند کو اکھیڑنا شروع کرتا ہوں۔ وہ مٹی اینٹ کی ملتی جلتی چیزوں سے بند بنا ہوتا ہے جیسا کہ عام کھیتوں میں بند بنا ہوتا ہے۔ میں اینٹ اور مٹی کو اٹھا کر پھینکتا ہوں اور جس کھیت کی طرف میں اشارہ کرتا ہوں پانی اس طرف جانے لگتا ہے پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ ایک ٹیوب ویل سے پانی بہت تیزی سے اوپر سے طرف نکلتا ہے۔ میں چہرہ آگے کر کے بغیر ہاتھ استعمال کیے منہ کھول کر پانی پیتا ہوں۔ پانی بہت ٹھنڈا اور مزیدار لگتا ہے۔ میں پھر دوسرا گھونٹ پیتا ہوں تو پانی پہلے جیسا نہیں ہوتا بلکہ اس کے دو ڈالے نکلتے ہیں۔ دوسرا گرم یا نیم گرم محسوس ہوتا ہے۔ پھر میں تیسرا گھونٹ پیتا ہوں تو پہلے جیسا ڈالہ ہوتا ہے ٹھنڈا اور شیریں۔ پھر ہمارے محلہ کا ایک آدمی وہ بھی بالٹی بھر لیتا ہے پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

(شا کر گوجر انوالہ)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے۔ آپ کو بہت ترقی اور خوشحالی نصیب ہوگی اور آپ کی اولاد میں ایک بچہ دینی ترقیاں کرے گا اور دوسرا دنیاوی اعتبار سے نامور ہوگا اور آپ سے اور آپ کی اولاد سے خلق خدا کو بھی نفع پہنچے گا۔

صحت نصیب ہوگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں کسی دریا کے قریب کھڑی ہوں جب میں غور سے دریا کے پانی کو دیکھتی ہوں تو مجھے ڈر لگتا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی (حقیقت میں میں نے فجر کی نماز ادا کی اور تین بار سورہ یسین شریف پڑھی اور پھر میں سو گئی) پھر میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں دریا کے قریب بیٹھی ہوں میرے ساتھ میری بھابی ہیں اور ابو کھڑے ہوئے ہیں۔ اتنے میں ایک شخص آتا ہے اور وہ بادام مجھے دیتا ہے۔ میں کہتی ہوں چلو یہ کھا لیتی ہوں کیا معلوم اسی سے میری بیماری ختم ہو جائے مگر میں کھاتی نہیں ہوں۔ پھر منظر بدلتا ہے

میں ایک کمرے میں ہوں اور ایک بزرگ سفید ٹوپی پہنے تخت پر بیٹھے ہیں اور ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ہے۔ وہ میرے ہاتھوں کی لکیریں دیکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ تمہاری قسمت بہت اچھی ہے اور بھی بہت سی باتیں بتاتے ہیں جو مجھے یاد نہیں پھر میں ان سے کہتی ہوں ہاں مجھے معلوم ہے میری قسمت بہت اچھی ہے۔ اس کے بعد میں کھڑکی کھول کر کیا دیکھتی ہوں کہ دریا میں سیلاب آ گیا ہے اور لوگ اپنی جان بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے بعد میں دیکھتی ہوں کہ بارش ہو رہی ہے اور لوگ خوشی کا اظہار کر رہے ہیں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (پوشیدہ)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور آپ کو انشاء اللہ صحت نصیب ہوگی اس کے ساتھ آپ کی دلی مرادیں پوری ہونے کا بھی اشارہ ہے۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا



کریں اور شکرانے کے طور پر حسب توفیق مالی صدقہ دیں۔

خوبصورت لباس

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میری مرحومہ بہن ہرے رنگ کا لباس اور دلہن کی طرح زیورات پہنے ہوئے ہے۔ وہ مجھے کبھی کوئی کپڑا دیتی ہے یا میں اسے کچھ کپڑے اور کوئی چیز دیتی ہوں۔ میں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں شیر خوار بچوں کو دودھ پلاتی ہوں۔ اسے گود میں لیے ہوئے ہوں (میری بیٹی بھی اکثر خواب میں دیکھتی ہے کہ وہ بچے کو گود میں اٹھا کر پیار کرتی ہے) میں اکثر یہ بھی دیکھتی ہوں کہ میرے پاس نئے نئے کپڑے اور سلے ہوئے سوٹ ہیں اور اکثر میں خواب میں اپنے شوہر کو کسی دوسری عورت کے ساتھ بھی دیکھتی ہوں۔ کبھی میں اپنے نئے گھر میں خود کو دیکھتی ہوں اور کبھی پرانے گھر میں جہاں ہم تقریباً 3 یا 4 سال پہلے رہتے تھے۔ (حقیقت میں میری بہن اور اس کی نومولود بیٹی کو فوت ہوئے تقریباً ایک سال ہونے والا ہے) (ص، م، کوئٹہ)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ کی مرحومہ بہن مرنے کے بعد اچھی حالت میں ہیں اور جو کچھ آپ انہیں ایصال ثواب

کر رہی ہیں وہ ان تک پہنچ رہا ہے اور ان کی دعائیں آپ کے حق میں آپ تک پہنچ رہی ہیں۔ دیگر خواب میں آپ کی اولاد کی بہتر تربیت کا بھی اشارہ ہے۔ نیز آپ کو دینی اور دنیاوی ترقیاں نصیب ہوں گی۔ آپ کے شوہر اگر اپنی دنیاوی مشغولیات میں سے کچھ وقت دینی کاموں کیلئے بھی نکالیں تو انشاء اللہ اطمینان قلب بھی نصیب ہوگا۔

معاملات بہت اچھے رہیں گے

خواب: میں ایک باغ میں موجود ہوں جہاں بہت خوبصورت سبزہ پہاڑ اور ایک چائے کے رنگ جیسی نہر ہے اور نہر کے دونوں طرف مٹی کے ٹیلے ہیں۔ باغ کے ایک طرف ایک لڑکی اور اس کی ماں موجود ہے (یہ اس کی ماں اور بہن ہیں جس لڑکے سے میں اپنی کزن کی شادی کرنا چاہتی ہوں) میں ان دونوں سے کہتی ہوں میری کزن سے اپنے بیٹے کی شادی کر دیں۔ یہ سن کر اس لڑکے کی ماں بہت خوش ہوتی ہے مگر لڑکی کو دیکھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ خوش نہیں ہوئی۔ میں اس لڑکے سے جا کر بات کرتی ہوں جو باغ کے دوسری طرف ہے اور ایک سفید رنگ کی بیچ پر بیٹھا ہے اور میں اس کے پاؤں میں بیٹھ جاتی ہوں اور اس سے کہتی ہوں میری کزن سے شادی کر لو اور اس حد تک کہتی ہوں کہ میں اس کے آگے اپنے ہاتھ بھی جوڑتی ہوں اور روتی بھی ہوں لیکن وہ مجھ سے کہتا ہے کہ میری بہن کو فیصلہ کرے گی وہ مجھ کو منظور ہوگا اسی حالت میں میں اسکی بہن کے پاس جاتی ہوں مگر وہ کہتی ہے مجھے تمہاری کزن پسند نہیں۔ میں اس کے بھی آگے ہاتھ جوڑتی ہوں اور کہتی ہوں کہ وہ لڑکی (کزن) بہت اچھی ہے نیک اور شریف ہے وہ تہجد بھی پڑھتی ہے۔ یہ سن کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مان گئی ہے اور کہتی ہے ہم اس کے گھر ضرور جائیں گے۔ (ایمان علی لاہور)

تعبیر: ماشاء اللہ مبارک خواب ہے اور آپ کی کزن کے حق میں یہاں رشتہ کرنا نہایت مبارک ہوگا۔ اگرچہ کہ کچھ مشکلات رشتہ طے ہونے میں ہوں گی لیکن بعد کے معاملات بہت اچھے رہیں گے۔ آپ کی کزن ہر نماز کے بعد 129 بار

يَا لَطِيفُ پڑھا کریں۔

ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ کتا میں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عقبر کی پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

میری رہنمائی فرشتوں نے کی یا جنات نے

عقبري نے عینک اتر وادی

میں نے کہا لائیں میں ابھی پڑھ لیتی ہوں ابھی میں پڑھنے بیٹھی ہی تھی کہ مجھے اتنا زبردست لگا کہ سارا رسالہ پڑھ کے اٹھی محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں نے عقبري پہلی دفعہ فروری 2009ء میں دیکھا اور پڑھا..... مجھے اتنا پسند آیا..... اتنا پسند آیا کہ اب میں ہر ماہ منگواتی ہوں۔

عقبري دراصل مجھے اس طرح ملا کہ میرے میاں کی دکان ہے اور ان کی دکان میں روزانہ اخبار فروش سائیکل پر اخبار دے کر جاتا ہے۔ ایک دن میرے میاں نے اس کی سائیکل میں عقبري رسالہ دیکھا اور اٹھایا ان کو اتنا اچھا لگا کہ انہوں نے فوری خرید لیا اور شام کو گھر لے آئے اور مجھے کہا یہ رسالہ بہت زبردست ہے تم بھی پڑھا کرو۔

میں نے کہا لائیں میں ابھی پڑھ لیتی ہوں ابھی میں پڑھنے بیٹھی ہی تھی کہ مجھے اتنا زبردست لگا کہ سارا رسالہ پڑھ کے اٹھی۔ اب تو مجھے ہر ماہ اس رسالے کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔

میں نے عقبري سے فیض کس طرح حاصل کیا؟ اس کا قصہ کچھ یوں ہے کہ عرصہ آٹھ سال سے میں نظر کی عینک لگا رہی تھی۔ 0.75 نمبر تھا۔ نزدیک اور دور کی دونوں نظریں کمزور تھیں۔ عقبري کے گزشتہ ایک شمارے میں آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف کیلئے یہ آیت پڑھی:-

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

بس اب میں صبح وشام ہر وقت بس یہی آیت میری زبان پر رہتی۔ صرف ڈیڑھ ماہ ہی پڑھا تھا کہ مجھے عینک میں دھندلا دھندلا سا نظر آنا شروع ہو گیا۔ میں سمجھی کہ میری نظر پھر بڑھ گئی ہے۔

اسی پریشانی میں ڈاکٹر کے پاس گئی لیکن جب ڈاکٹر نے چیک کیا تو بتایا کہ آپ کی نظر تو بالکل ٹھیک ہو چکی ہے۔

محترم حکیم صاحب میرا یہ سننا تھا کہ میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا میں اب ہر ایک کو اپنی عینک اترنے کا قصہ سناتی ہوں اور ساتھ یہ آیت بھی بتاتی ہوں۔

اگر عقبري مجھے نہ ملتا تو شاید ساری زندگی میں عینک کے ساتھ ہی گزارتی۔ جب سے عینک اتری ہے مجھے ایسے لگتا ہے جیسے مجھ پر سے بہت بڑا بوجھ اتر گیا ہے۔ میں خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کرتی ہوں۔

ساتھی مشورہ دینے لگے کہ راستہ بہت خطرناک ہے صبح آرام کر کے چلے جانا میں نے کہا کہ آج جمعرات کی شب ہے میں یہ سعادت حضرت شاہ جی کے پاس گزاروں گا۔ پھر ایک ساتھی تیار ہوا اس نے کہا کہ معراج الدین بڑی دورا کاڑھ سے آیا ہے یہ واقعہ آج بھی اسی طرح ذہن پر نقش ہے جیسے پیش آیا تھا میرا معمول تھا رمضان المبارک میں جمعرات کو عصر کے وقت حضرت شاہ صاحب کی خانقاہ شریف میں پہنچ جاتا حسب معمول اوکاڑہ سے لاہور پہنچا تو لاہور کی حدود میں داخل ہوا تو دو اتہنی ملے انہوں نے کھجوریں مجھے افطاری کیلئے دیں میں نے کہا کہ میں تو روزہ حضرت شاہ جی کی خانقاہ میں افطار کرونگا تو وہ مسکرا کر کہنے لگے اسے رکھ لو! تو میں نے جیب میں رکھ لیں جس وقت رکشہ میں خانقاہ شریف پہنچا تو وہاں تالا لگا ہوا تھا اور افطاری کا وقت قریب تھا وہاں پر تیز آندھی آئی میں نے قریب مسجد میں نے ان کھجوروں سے جو مجھے انہوں نے دی تھیں اس سے روزہ افطار کیا مجھے اب سمجھ آئی کہ وہ کیوں مسکرائے تھے۔ نماز کے بعد وہاں بچے کھیل رہے تھے انہوں نے بتایا کہ حضرت جی بڑی خانقاہ جو کہ لاہور کے قریب گاؤں میں تھی وہاں پر گئے ہوئے ہیں۔

وہاں پر رات کو جانا بڑا خطرناک تھا، کیونکہ اس وقت راوی پار باغات اور گاؤں بڑے پر اسرار ہوتے تھے۔ اس لیے اس وقت رات کو وہاں جانے کو کوئی تیار نہیں تھا۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا وہاں پرتھمی مسجد میں نماز عشاء تراویح پڑھی ساتھیوں سے ملتا تو زیادہ ساتھی مشورہ دینے لگے کہ راستہ بہت خطرناک ہے صبح آرام کر کے چلے جانا میں نے کہا کہ آج جمعرات کی شب ہے میں یہ سعادت حضرت شاہ جی کے پاس گزاروں گا۔ پھر ایک ساتھی تیار ہوا اس نے کہا کہ معراج الدین بڑی دورا کاڑھ سے آیا ہے اس لیے میں اللہ کا نام لے کر اس کو اپنی موٹر سائیکل پر لے جاتا ہوں۔ اس نے موٹی چادر اوڑھی کیونکہ ان دنوں شدید سردی تھی اور دھند بھی تھی رات 10 بجے کا وقت تھا اور جانا بھی راوی کے پار جنگلات میں تھا۔ اس وقت وہاں آبادی نہ تھی جس وقت ہم روانہ ہوئے شہر میں تو دھند نہ تھی راوی کے قریب شدید دھند شروع ہوئی جو راستے کا نقشہ ہمیں بتایا تھا ہم اس پر اس گاؤں میں داخل ہوئے تو وہاں پر کوئی پکارا نہ تھا۔ فصلوں کے اندر سے باغات کے اندر کچے راستے تھے گاؤں کے اندر جا کر راستہ بھول گئے وہاں پر اب واپسی کا راستہ بھی پتہ نہیں تھا قریب کسی ڈیرہ دار نے موٹر سائیکل کی آواز پر فائر کھول دیا ہم

مجھے شفاء کیسے ملی؟

بحوالہ صفحہ 198 کتاب مجھے شفاء کیسے ملی؟۔ غدود مٹانہ (پرائیٹ) کیلئے ملٹھی، سونف، ہلدی کا ہوموز سفوف بنالیں۔ خوراک 2 ماشہ، صبح، دوپہر، شام ایک پڑیا 40 روز مسلسل استعمال کی۔ دوا کے استعمال سے قبل الٹرا سائونڈ رپورٹ کے مطابق پرائیٹ کا وزن 6.2gm گرام تھا اب چالیس روز کے بعد الٹرا سائونڈ رپورٹ کے مطابق 5.2 گرام ہو گیا یعنی دس گرام کا فرق آیا ہے۔ (جہانگیر عالم پشاور)

ام اوراق

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

کالا جادو ہے

تیس سال سے میاں بیروزگار ہیں۔ بچوں کی مسلسل بیماریاں چل رہی ہیں۔ چیک اپ سے کچھ پتہ نہیں چلتا۔ کئی علماء سے پوچھا وہ کالا جادو بتاتے ہیں۔ دونوں بچے اے لیول کر رہے ہیں نماز بھی پڑھتے ہیں۔ ماحول دینی ہے۔ آپ کسی ایسے شخص کا بتائیے جو علاج کر سکے۔ آپ کی ممنون ہوں گی۔

(ع۔غ۔انگلینڈ)

مشورہ: بہن! یہاں پر جھوٹے اور لالچی عامل لوگ پیسے کا لالچ کرتے ہیں ہر ایک آپ سے پونڈز کا مطالبہ کریگا۔ بغیر روپے کے کوئی کسی کام میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ ویسے بھی خدا کے حکم سے جو کام ہو جاتا ہے تو اسے یہ عامل اپنے عمل سے منسوب کر لیتے ہیں۔

قرآن پاک کی 33 آیات ایسی ہیں جو سحر اور جادو کیلئے پڑھی جاتی ہیں۔ منزل یا حیر اعظم کے نام سے مل جاتی ہیں۔ صبح و شام پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے سے اثر زائل ہو جاتا ہے۔ آپ وہاں کسی بزرگ سے پوچھ سکتی ہیں۔ نام نہاد عامل اور بزرگ تو یہاں بہت ہیں مگر ان کے ہدیے نذرانے ہزاروں میں ہوتے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیجئے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی مخلوق کی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور ایک پیسہ لینا گوارا نہیں کرتے وہی بہتر ہوتے ہیں۔ آپ نے جن صاحب کے بارے میں لکھا ہے میں انہیں نہیں جانتی۔ صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ بے تحاشہ روپے لیتے ہیں۔ آپ ان چکروں میں مت پڑیے اللہ تعالیٰ کرم کرنے والا ہے۔ آپ ساتھ دو انمول خزانے نیٹ سے ڈاون لوڈ کر کے مسلسل پڑھیں۔

چاہت کی پذیرائی نہ لی

زندگی میں جب شدید گھٹن ہو جائے تو جی چاہتا ہے کہ کوئی تو ایسا ہو جس کے سامنے سارا غبار نکل جائے۔ یا کوئی ایسا ہو جو دیکھ کر یہ کہے:-

یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے اپنے شوہر کو میں نے ٹوٹ کر چاہا۔ چاہت کی پذیرائی نہ دیکھ کر مجھے یہ احساس ہوا کہ شاید ان کو انجان بننے کی عادت

قائم رہے گی یہ رشتے کبھی نہیں ٹوٹتے۔ آپ کے دل میں والدین اور بھائیوں کیلئے جتنی محبت ہے وہ بھی جانتے ہیں۔ آپ ان کی فکر نہ کیجئے۔ بلکہ اپنے شوہر کی طرف توجہ کیجئے۔ انشاء اللہ ایک وقت ایسا آئیگا جب آپ کے شوہر آپ کی قدر کریں گے اور آپ کے گھر والوں کی عزت۔ نماز پڑھا کیجئے۔ اس سے دل کو سکون ملتا ہے۔ دعا کرنے سے دل کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے۔ خدا کرے آپ کے شوہر کے سامنے بھرپور محبت کا اظہار دولت کے ساتھ کر سکیں۔ اپنے والدین کیلئے دعا مانگا کیجئے اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے ان کے دم سے ہی میکہ قائم ہے۔

پیٹ کے نشانات

حال ہی میں میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ پیدائش سے پہلے مجھے خارش ہوتی رہی۔ اب پیٹ پر گہرے نشانات نظر آ رہے ہیں کیا یہ ٹھیک نہیں ہوں گے؟ (ث۔آزاد کشمیر)

مشورہ: ث بی بی! آپ کو بیٹا مبارک ہو۔ حمل کے دوران پیٹ پر کھجانے سے نشان پڑ جاتے ہیں۔ یہ خارش کی وجہ سے نہیں ہوتے۔ آپ کو آزاد کشمیر سے کسٹرنائل مل جائے تو آپ اس میں معمولی سا سرسوں کا تیل ملا کر لگائیے۔ دو تین ہفتے مسلسل لگانے سے یہ نشانات کم ہو جائیں گے۔

سر کے بالوں کا مسئلہ

میری والدہ کے سر کے بال بہت گر رہے ہیں اور سر میں شدید خارش ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی انگلیوں کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ (شائلہ جلیل ملتان)

مشورہ: شائلہ بی بی! آپ نے والدہ کے ہائی بلنڈ پریش کا ذکر بھی کیا ہے۔ تھوڑا دہی لے کر اس میں سرسوں کا تھوڑا سا تیل ملائیے۔ ایک کپ دہی میں ایک بڑا چمچ تیل کافی ہے۔ اسے پھینٹ کر دو گھنٹے کیلئے رکھ دیجئے۔ پھر اسے بالوں کی جڑوں میں لگائیے۔ دو گھنٹہ بعد سر دھو لیجئے ہفتہ میں دوبار دہی لگائیے۔ آپ کی والدہ کا یہ مسئلہ حل ہو جائیگا۔

عقبري ادویات سے نقصان

عقبري دوا خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس شکل میں کسی قسم کا کوئی حکیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

ہے۔ میں نے پھر بھی گزارا کیا۔ میرے والدین شروع میں بہت مدد کرتے رہے۔ پھر چند سال مجھے والدین کے ساتھ رہنے کا اتفاق بھی ہوا۔ اس کے بعد علیحدہ ہو گئی میرے بھائی نے کافی مدد کی۔ اللہ کا شکر ہے اب ہم آسودہ حال ہیں بچے جوان ہیں۔ مگر میرے شوہر والدین کا نام سننا گوارا نہیں کرتے۔ ہر وقت کی لعن طعن ہے۔ میں زچ ہو کر رہ جاتی ہوں۔ مجھے پتا ہے والدین کے حالات درست ہوں تو وہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ نہ ہوتے ہوئے بھی وہ خیال کرتے ہیں اور جب میں ان کے پاس رہی تو انہوں نے ہی سارا خرچ اٹھایا۔ بچوں کی خواہشات پوری کیں۔ بڑوں سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو بزرگ سمجھ کر درگزر کرنا چاہیے۔ میرے شوہر میری ہر بات کو فوراً والدین تک لے جاتے ہیں اور پھر ان کی باتوں کے زہر یلے تیر میرا کلیجہ پھلنی کر دیتے ہیں۔ اب بتائیے کیا میں اپنے ماں باپ بھائیوں کو چھوڑ دوں؟ زندگی ہی میں ان کے بغیر صبر کروں مجھ سے اب برداشت نہیں ہوتا مجھے بتائیے کیا کروں؟ (م۔ا)

مشورہ: بہن! آپ کا طویل خط میرے سامنے ہے۔ ایک بیٹی ہونے کے ناطے آپ پر جو گزرتی ہے اس سے بخوبی آشنا ہوں۔ آپ کی طرح کے دواور خط بھی میرے سامنے ہیں جن کے شوہر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں مگر وہ بیوی کے گھر والوں کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ ہر بات پر میکے کا طعنہ دیتے ہیں۔ بیوی کے گھر والوں سے شدید نفرت ہے ملنا گوارا نہیں۔ رفتہ رفتہ سب سے تعلق ختم ہوتا جا رہا ہے۔ حد یہ کہ خوشی غمی پر بھی نہیں جانے دیتے۔ طلاق کی دھمکی دیتے ہیں۔ اب آپ کا خط دیکھ کر مجھے ان کی یاد آ گئی۔ میکے کی بہت محبت ہوتی ہے لیکن شادی کے بعد شوہر کا گھر ہی اپنا گھر ہوتا ہے اور سمجھدار بیٹیاں گھر کو بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ میں نے مانا آپ کے ساتھ کافی زیادتی ہوئی ہے۔ آپ کے جذبات اور احساسات کا خیال نہیں رکھا گیا لیکن آپ نے ایک طرف محبت اور چاہت سے وقت گزرا لیا۔ اب جوان بچے ہیں مالی تنگی نہیں۔ کوئی بیماری نہیں۔ آپ کو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ آپ اپنے گھر والوں کی کوئی بات شوہر کے سامنے نہ کریں ماں باپ کو سارے حالات معلوم ہیں ان کے پاس دولت ہوتی تو وہ نچھاور کر دیتے۔ ان کی محبت اپنی جگہ

سستی سبزی سونے کے تول

مبشر علی لاہور

یہ بنیادی طور پر پیشاب آور مخرج بلغم ہے اس لیے گردوں کی سوزش میں جب پیشاب کم آ رہا ہو پیشاب لاتی ہے۔ اسی طرح بلغم نکالتی ہے۔ پھیپھڑوں کی اندرونی جھلی کی تندرستی کی نگہداشت کرتی ہے۔ بلغم نکالنے کیساتھ ساتھ جھلیوں کو توانائی دیتی ہے میتھی عام طور پر کاشت کی جاتی ہے، خود رو پودے کم ہوتے ہیں۔ گرم ممالک ہی نہیں بلکہ سرد ممالک میں بھی کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ تازہ میتھی اتنی خوشبودار نہیں ہوتی مگر جب اسے سکھایا جاتا ہے تو خوشبو آنے لگتی ہے۔ خوشبو کا تعلق کاشت کے علاقے سے بھی ہے۔ مثلاً پنجاب میں قصور کی میتھی اور وہ بھی ایک خاص علاقے کی دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ خوشبودار ہوتی ہے۔

قاسم بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”میتھی سے شفاء حاصل کرو“ اس ضمن میں ایک اور حدیث بھی ملتی ہے ”میری امت اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے تو وہ اسے سونے کے ہم وزن خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے۔“ مکہ معظمہ کی فتح کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو حارث بن کلدہ جکیم نے ان کے لیے فریقہ تیار کرنے کی ہدایت کی جس میں کھجور جو کا دلیا اور میتھی پانی میں ابال کر مرلیض کو نہار منہ شہد ملا کر گرم گرم پلایا جائے۔ یہ نسخہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا انہوں نے اسے پسند فرمایا اور مرلیض کو شفاء ہو گئی۔ محدثین نے لکھا ہے کہ کھجور کی جگہ انجیر بھی شامل کی جاسکتی ہے مگر دونوں کی شمولیت اس لیے ممکن نہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے کھجور اور انجیر کو ایک ہی نسخے میں جمع کر دینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

محدثین کے مشاہدات: میتھی کا جوشاندہ خلق کی سوزش ورم اور دھن کیلئے بہت مفید ہے۔ سانس کی گھٹن کو کم کرتا ہے۔ کھانسی کی شدت دور ہوتی ہے اور معدے میں اگر جلن ہو تو جاتی رہتی ہے۔ میتھی کا یہ اثر بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ کھانسی کے علاج میں استعمال ہونے والی تمام دوائیں معدے میں سوزش پیدا کرتی ہیں اس لیے پرانی کھانسی کے تمام مریضوں کو معدے میں جلن اور بد مزہ کی شکایت رہتی ہے۔ طب نبوی ﷺ میں میتھی اور سفرجل ایسی منفرد دوائیں ہیں جو کھانسی کو ٹھیک کرنے کے ساتھ ساتھ معدے کی اصلاح بھی کرتی ہیں۔

میتھی سے ریاخ خارج ہوتے ہیں بوا سیر کی شدت میں کمی آتی ہے اور پھیپھڑوں کی سوزش نہ صرف دور کرتی ہے بلکہ آئندہ کیلئے بھی بچاؤ کرتی ہے۔ اگر اس کے جوشاندے سے سردھونیں تو سر کی خشکی کم کرتی ہے ایک اور روایت کے منظر میتھی کے ساتھ

حب الرشاد کو شامل کیا گیا تو نہ صرف سکری کو فائدہ ہوا بلکہ بال کرنے بھی کم ہو گئے۔ میتھی کو پیس کر موم کے ساتھ ملا کر اگر سینے پر لپکایا جائے تو پھانسی کے درد میں مفید ہے۔

فوائد استعمال: یہ بنیادی طور پر پیشاب آور مخرج بلغم ہے اس لیے گردوں کی سوزش میں جب پیشاب کم آ رہا ہو پیشاب لاتی ہے۔ اسی طرح بلغم نکالتی ہے۔ پھیپھڑوں کی اندرونی جھلی کی تندرستی کی نگہداشت کرتی ہے۔ بلغم نکالنے کیساتھ ساتھ جھلیوں کو توانائی دیتی ہے۔ میتھی کے استعمال کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ اس کے پتے اور شاخیں سکھا کر کام میں لانا ہے، دوسرا طریقہ میتھی کے بیج استعمال کرنا ہے۔ محقق بیجوں کو پتوں سے زیادہ مفید قرار دیتے ہیں۔

پانچ گرام چھوٹا چمچ پیسی ہوئی میتھی اگر پانی کے ساتھ کھائی جائے تو اسہال اور پیشش میں مفید ہے۔ اگر اس پانی کو گرم کر کے اس میں شہد ملایا جائے تو پیشاب اور کھانسی کیلئے بھی مفید ہے۔ میتھی اشتہا آور ہے۔ اس لیے بھوک کی کمی اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے۔ اس کا مسلسل استعمال خنازیر کا بہترین علاج ہے چونکہ خنازیر غددوں میں تپ دق کی قسم ہے اس مقصد کیلئے اگر اس کے ساتھ شہد اور روغن زیتون بھی شامل کر لیا جائے تو علاج جلد ہوگا اور مریض کی کمزوری ابتدائی سے دور ہو جائیگی۔

جدید تحقیق: یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ میتھی کا سرالریاخ اور پیشاب آور ہے۔ جن عورتوں کو جنس کا خون بار بار آتا ہو ان کیلئے مفید ہے۔ عورتوں کے دودھ کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ میتھی میں فولاد اور وٹامن بی اس کو خون کی کمی اور اعصابی کمزوری میں مفید بنا دیتے ہیں۔

میتھی کے مسلسل استعمال سے بوا سیر کا خون بند ہو جاتا ہے اس نسخے کے ساتھ اگر انجیر شامل کر لی جائے تو افادیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ میتھی کھانے سے ذیابیطس کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ چند مریضوں کو یہ نسخہ دیا گیا۔ نسخہ: کلونجی ایک تولہ تخم کاسنی آدھا تولہ تخم میتھی آدھا تولہ۔ تناسب سے ملا کر ذیابیطس کی شدت کے دوران تین ماشے کی خوراک میں صبح و شام دیا گیا۔ چھ ماہ کے استعمال سے اکثر لوگوں کے پیشاب میں شکر کی مقدار برائے نام رہ گئی۔

عقبري کی ادویات آپ کے شہر میں

علاج معالجے کے سلسلے میں ادارہ کا کوئی نمائندہ مقرر نہیں
نوٹ: اعتماد سے صرف عقبري ہی کی ادویات خریدیں۔

لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ہرگز ادا نہ کریں۔

احمد پور شرقیہ: فارانی دواخانہ 0622272198-1 ایک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893-2 علمی بک ڈپو ایک 057-2602020-3 باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سنٹر 0312-5619880-4 اکی ضلع ماسہرہ شاہیہار سویت خان محمد: بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز 0300-2753463-5 بہاولپور: قاضی نیوز، 0333-6320766-6 عقبري ہاؤس بہاولپور: فون نمبر: 0333-6367755-7 پور پالا: تنویر احمد 118/M پور پالا 0673352712-8 پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293-9 پشاور: شاہ ہومیو ایڈ ہریل سنٹر 0333-9161237-10 ٹاٹک: صوفی سنز یونانی میڈیسن مینی 0963511209301-8790927-11 جھنگ: صدر غلام قادر ہراج 0333-6756493-12 جہانیاں: محمود یکتب خانہ 0321-7359861-13 چوال: مکہ موبائل 0333-5783167-14 حیدر آباد: محمد اقبال قریشی 0300-3790255-15 راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز-0333-5648351-16 ڈھڈ پال آزاد کشمیر: انجمن اسلامی بک وکسٹ ہاؤس 0302-5898995-17 ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887-18 سلاوالی: الو باب کتب خانہ 0300-5665317-19 سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480-20 سکھر: زلفی ٹریڈرز 057-5625019-21 شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 0321-4716370-22 فیصل آباد: رحمان میڈیکل سنٹر ☆☆☆☆☆☆ کنگڑی ضلع لورالائی: جواہر لال کینک 0828-601084-23 کنڈیارو: ماشاء اللہ پٹنئی سائیڈ 0300-3215348-24 کراچی: عقبري اکیڈمی 0300-3218560-25 کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617-26 گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132-27 گوجرانولہ: ثانی دواخانہ 0300-6453745-28 گلٹ: عمر خطاب اینڈ برادرز - لاہور: غوری برادرز 0324-4280213-29 ملتان: ادارہ اشاعت النیر 0322-6748121-30 منڈی بہاؤ الدین: حدیفہ دواخانہ - مظفر گڑھ: الحسب نیوز 0345-6810615-31 مغلپور: مکتبہ 0333-6031077-32 ملکی: امتیاز احمد-0321-7982550-33 میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280-34 چشتیان: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035-35 نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522-36

حضرت حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (بیرون ملک)
حضرت حکیم صاحب ہر ہفتے کی شام 7 بجے سے 9 بجے تک صرف بیرون ملک کی کالیں سنیں گے۔ قارئین کا اندرون ملک رسالہ خط اور ملاقات کے ذریعے حکیم صاحب سے رابطہ ہے بیرون یہ ذرائع نہیں ہیں۔ براہ کرم اندرون ملک سے کال نہ کریں بیرون ملک مجبور لوگوں کا حق نہ ماریں۔ اندرون ملک موصول کالیں کاٹ دی جائیگی۔ مجبوری کی صورت میں پیشگی معذرت۔ موبائل: 0343-8710009

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی غل غلی کریں آپ نے کوئی روحانی جسمانی نسخہ ٹونکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عقرب کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

باتوں سے خوشو آئے

رضا کا مطلب: حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رضا اپنے اختیار سے دستبردار ہونے کا نام ہے۔ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر سکون اور اطمینان اختیار کرنے کو رضا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا پر قلب کا مسرور ہو جانا رضا ہے۔ رضایہ ہے کہ بندہ قلب کو اللہ تعالیٰ کے دائمی اختیار کی طرف متوجہ رکھے کیونکہ وہی بہتر جانتا ہے کہ اس نے جو کچھ نتائج اپنے بندے کیلئے منتخب فرمائے ہیں وہ اس کیلئے مفید ہیں اس لیے بندے کو ہر حال میں اپنے رب سے راضی رہنا چاہیے اپنی جدوجہد میں رضا کو حاکم بناؤ ایسا نہ ہو کہ رضا کو خود پر مسلط کر کے اس کی لذتوں اور حقیقتوں سے محروم ہو جاؤ۔

استغفار کی برکت: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے (یعنی اللہ سے مغفرت مانگا رہے) تو اللہ اس کیلئے تنگی اور مشکل سے نکلے اور ربانی پانے کا راستہ بنادے گا۔ اس کی ہر فکر پریشانی دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرمائے گا اور ان طریقوں سے رزق عطا کرے جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔

جنت میں کون جائیگا؟ حضور اکرم ﷺ نے جنت کا ذکر فرمایا اور اس کی خوبیاں اور وسعت بیان کی۔ ایک صحابی جو مجلس میں حاضر تھے بے تابی سے بولے ”یا رسول اللہ ﷺ جنت کس کو ملے گی؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے خوش کلامی کی، بھوکوں کو کھانا کھلایا، اکثر روزے رکھے اور اس وقت نماز پڑھی جب دنیا سوتی ہے۔

زبان کی اہمیت: ایک شخص نے دوسرے آدمی سے پوچھا کہ تم نے ایک آدمی میں کتنے عیب دیکھے۔ جواب ملا اتنے جتنے گفتی نہیں ہو سکتے۔ لیکن ان میں کتنی ایسی خصلت ہے وہ اگر ہر ایک میں ہوتا عیب چھپ جاتے ہیں ”زبان کی حفاظت“ خشیۃ الہی: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو ان کا چہرہ زرد پڑ جاتا۔ اگر کوئی وجہ پوچھتا تو کہتے تھے مجھے نہیں معلوم مجھے کس کے حضور کھڑے ہونا ہے۔ (عظمیٰ عبدالستار مین سکھر)

میرے آزمودہ نسخہ جات

حضرت صاحب آج کل ضعف باہ کا مرض بہت عام ہو گیا۔ ایک تو وہ لوگ ہیں جو غلط کاری سے شادی سے پہلے یا شادی کے بعد ملوث ہو جاتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ جن کو پوشیدہ امراض کا پتہ ہی نہیں اور اپنے آپ کو ان امراض یا ضعف باہ کا مریض سمجھتے ہیں۔

حضرت صاحب میرا لکھنا ایسا ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا مگر آپ کا حکم بھی ہے اس لیے جو سمجھا دیکھا اور کیا اور پھر اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے اور کیا فائدہ ہوا اور جو مجرب ہے وہ تحریر کر رہا ہوں۔

حکیم صاحب میں حکمت کو بہت پسند کرتا ہوں اور شروع سے ہی مجھے نسخے بنانے کا شوق ہے اور اب بھی ہے۔ چند اپنے نسخے پیش کر رہا ہوں جو میں نے کافی مریضوں پر آزمائے ہیں اور بہت ہی مجرب اور تیر بہدف پائے ہیں۔

زکات حس: زکات حس کیلئے میں دھنیا اور مصری برابر وزن میں کوٹ پیس کر بڑے کپسولوں میں بھر کر صبح نہار منہ دو کپسول دیتا ہوں اور مریض کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

جریان ٹی بی سے نجات اور موٹا ہونے کیلئے خاص نسخہ جریان کیلئے: جریان کے مریض کو جو نسخہ دیتا ہوں وہ حسب ذیل ہے۔ ہوا لسانی: چھلکا اسپغول خالص ایک چھٹانک، ستاور ڈیڑھ چھٹانک، سنگراجت ڈیڑھ چھٹانک، آدھ سیر شہد خالص۔ سب دوائیوں کو کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔

ایک چھچھ ثابت صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے مریض کو ہفتہ دس دن بعد آرام آ جاتا ہے۔

محترم حکیم صاحب یہ جریان والی دوائی جو میں مریضوں کو دیتا ہوں اس کی عجیب و غریب خاصیت جو میرے سامنے آئی ہے اس کی تفصیل بھی آپ کو بتاتا ہوں۔

میری بڑی بہن جو کہ اب بیوہ ہے اس کے چار بچے ہو گئے تھے اور پانچویں بچے کی ولادت ہوئی اور پھر اس کے بعد اس کوئی بی کا مرض دوبارہ ہو گیا پہلے بھی تھا مگر اس بار حملہ بہت شدید تھا

کہ بہن کو ٹی بی سینوریم میں داخل کرنا پڑا اور تقریباً چھ ماہ بہن وہاں رہی اور جب واپس گھر آئی تو بہن صرف بدبوی کا ڈھانچہ تھی اور سر پر سے بال بالکل گر رہے تھے گتھی ہو چکی تھی۔ والدہ نے مجھے کہا کہ تم لوگوں کو دوائیاں بنا کر دیتے ہو بہن کیلئے بھی کوئی دوائی بناؤ تاکہ اس کو آرام آئے اسکے چار بچے ہیں اور یہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کر سکے۔

حضرت صاحب میں نے بہن کیلئے گول لوکی اور گڑ کی شکر صبح نہار منہ کھانے کو پابندی سے کہا بہن نے تقریباً دو ماہ پابندی سے صبح نہار منہ گول لوکی کو چھوٹے چھوٹے قتلے کاٹ کر گڑ کی شکر کے ساتھ کھانا شروع کر دیا۔ شروع میں کھانا نہیں جاتا تھا مگر میں نے کہا کہ زبردستی کھاؤ اور پھر کھانا شروع کر دیا دو ماہ کے بعد بہن نے یہ چھوڑ دیا اور کہا کہ کوئی اور دوائی دو ان دنوں میں یہ جریان والا نسخہ اپنے دوست کیلئے بنا رہا تھا تو میں نے ایک آدھ کلو کی بوتل بنا کر بہن کو دے دی اور کہا کہ صبح نہار منہ چائے کا ایک چھچھ بھر کر ابلے ہوئے ایک پاؤ دودھ کے ساتھ کھاؤ۔

بس حضرت صاحب اللہ تعالیٰ نے ایسا کرم فرمایا کہ آج اس بات کو دس سال کا عرصہ ہو گیا ہے بہن کی بیماری جڑ سے ختم ہو گئی اور بہن یہ دوائی پابندی سے کھاتی تھی یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے ٹیسٹ کروائے اور کہا کہ تمہارے پھیپھڑوں سے جراثیم تک ختم ہو گئے ہیں اور ڈاکٹروں نے دوائی بھی بند کر دی۔ یہ دوائی کھانے کے بعد بہن پہلے سے زیادہ ماشاء اللہ صحت مند ہو گئی اور قوت مدافعت بھی زیادہ ہو گئی اور بہن کا سسٹینا بھی زیادہ ہو گیا اور اب اس کا مقابلہ چلنے میں میں بھی نہیں کر سکتا وہ پہلے چلنے سے تھک جاتی تھی مگر اس دوائی نے اس کی تھکاوٹ بھی ختم کر دی۔ اس دوائی کا یہ حیرت انگیز کمال چشم دید مجرب تجربہ میری زندگی میں ہوا۔

حضرت صاحب اس دوائی کا ایک اور فائدہ جو مجرب تجربہ شدہ ہے وہ یہ ہے کہ میرے بھانجے بہت کمزور تھے بچپن سے ماں کا دودھ نصیب نہیں ہوا اس لیے شروع سے ہی کمزور تھے اور کھانا کھائی نہیں سکتے تھے بالکل کمزور ڈبلے پتلے۔ پھر میں

نہ یہی دوائی ان کو بنا کر دی۔ ماشاء اللہ کھانا کھانے لگے جسم گوشت سے بھرتا جا رہا ہے اور کبھی کبھی شہد نہیں ہوتا تو نسخہ سفوف کی شکل میں صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت فائدہ فرمایا اور اب بھی بھانجے کہتے ہیں ماموں دوائی بنا دو تو میں کہتا ہوں کہ پیسے جمع کر کے دو میں دوائی بنا دوں گا۔

حضرت صاحب میرا ایک دوست ہے جاوید پٹھان پشاور کا رہنے والا ہے مگر اب رہائش کراچی میں ہے۔ جاوید چرس چائے اور غیر فطری عادات کا عادی تھا اور بقول جاوید کے کہ چرس چائے اور بری عادات نے اس کو بالکل ناکارہ کر دیا تھا اور بہت سے حکیموں سے علاج بھی کرا تا رہا اور طلاء وغیرہ بھی استعمال کیے مگر فائدہ بالکل نہ ہوتا تھا بلکہ وہ یہ کہتا تھا کہ میرا سارا سسٹم جام ہو گیا ہے اور دوائی میرے لیے ایسی ہو جاتی ہے کہ جیسے مٹی کھائی ہے کسی قسم کا کوئی فرق وغیرہ نہیں پڑتا۔

محترم حکیم صاحب میں نے اپنے دوست جاوید کو آپ کی کتاب ”کلونجی کے کرکشات“ میں سے یہ نسخہ لیا ہے۔ **حوالہ شافی:** عتقرقرو 50 گرام، کلونجی 50 گرام، تخم ریحان 50 گرام، مصری 50 گرام بنا کر دیا اور تین تا نم پانی یا دودھ کے ساتھ کھانے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ نے اتنا کرم کیا کہ جاوید کا سارا سسٹم بہترین ہو گیا اور وہ حیران ہو گیا اور جاوید کا سارا کام بن گیا۔

اب جاوید کہتا ہے کہ بڑے بڑے نسخے کام نہ کر سکے مگر اس نسخہ سے اس کا سسٹم ٹھیک ہو گیا۔ آپ کا یہ نسخہ میں نے اور لوگوں کو بھی بنا کر دیا ہے اور جس کو بھی دیا ہے سب نے تعریف کی ہے۔ ایک اور دوست کو بنا کر دیا اس کو یہ شکایت تھی کہ میرا بیوی سے ملنے کو دل کرتا ہے مگر کمزوری کی وجہ سے مل نہیں سکتا حضرت صاحب میں نے آپ کا یہ نسخہ بنا کر دیا الحمد للہ اس کا بھی کام بن گیا اور اب آپ کے ان نسخوں کی وجہ سے میں بھی حکیم مشہور ہو گیا ہوں۔

خارش کا نایاب نسخہ

حضرت صاحب آج سے بیس بائیس سال پہلے مجھے پورے جسم پر خارش ہو گئی تھی اور خارش اتنی شدید تھی کہ سارے جسم پر چھوٹے چھوٹے لال سرخ دانے ہو جاتے اور میں دھوپ میں باہر نہیں نکل سکتا تھا اور سردیوں میں بھی لحاف اوڑھتا جب گرم ہو جاتا پھر سارے جسم پر خارش ہو جاتی پھر میرے استاد محترم کے بڑے بھائی جو عالم باعمل ہیں ان کا نام مولانا

شمس الرحمن صاحب ہے ان سے مجھے یہ نسخہ ملا جو میں نے بنا کر پیا اور الحمد للہ آج میں بائیس سال ہو گئے مگر مجھے پھر یہ خارش کی بیماری نہیں ہوئی۔

یہ نسخہ میں نے بہت لاتعداد لوگوں کو دیا ہے اور سب کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔ نسخہ: حوالہ شافی: کوڑ 50 گرام، گلوڑ 50 گرام، سناء کی 50 گرام، چراستہ 50 گرام۔ ان سب دوائیوں کو 6 سیر پانی میں بھگو کر پھر چولہے پر نرم آگ پر پکاتے رہیں اور وقفہ وقفہ سے سچ سے ہلاتے رہیں جب تین کلو پانی خشک ہو جائے اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ صرف صبح نہار منہ آدھی پیالی چائے والی۔ پرہیز: لال مرچ، گرم مصالحہ بڑا گوشت۔ (خالد محمود اعوان، کراچی)

رب پر پختہ یقین کا نتیجہ

میری بیٹی سکول ٹیچر ہے ان کے سکول کے پاس ایک گھر ہے بچوں کو چھوڑنے ان کی دادی ہمراہ آتی تو کہنے لگی کہ یہ میرا پوتا ہے۔ باتوں باتوں میں انہوں نے اس پوتے کے ہونے کی جو تفصیل بتائی کہ ہمارے ہاں کزنز کی زیادہ تر شادیوں کا رواج ہے میری بہن بھی میری بھانجی ہے۔ اس کا بڑا بیٹا جو ہوا وہ بھی اپنا مل تھا دوسرے بھائی کی صرف دو بیٹیاں تھیں۔ جب تیسری دفعہ اللہ نے دینا چاہا تو سب پریشان تھے کہیں پھر بیٹی نہ ہو جائے لیکن میں نے ہر روز بلا ناغہ سورۃ مریم اور سورۃ رحمن کا ورد جاری رکھا اور یہی دعا کی کہ یا مولا کریم میرے بیٹے کو بیٹا عطا فرما نا۔ بات تو ساری یقین محکم کی ہے اور کلام اللہ برحق ہے کہ نجانے کتنے ڈاکٹرز سے الٹا سائونڈ کروایا مختلف لیڈی ڈاکٹروں نے بتایا کہ بیٹی ہے آخر دم تک لیکن جس دن پیدائش ہوئی تو بیٹا ہوا۔ الٹا سائونڈ غلط ثابت ہوئے اور بیٹا یہ سن کر میرے خوشی سے آنسو نہیں رکتے تھے اور فوراً سجدہ ریز ہو گئی میرے خاندان بھی رو کر کہنے لگے کہ یہ تیرا اپنے رب پر اور قرآن پر یقین کا نتیجہ ہے۔ (نام نہیں ہے)

جوڑوں کے درد کیلئے

میری عمر 60 سال ہے اور میں عرصہ 17 سال سے جوڑوں کے درد کا شکار ہوں، حرکت کرنا اور چلنا پھرنا میرے لیے سخت مشکل تھا۔ میں نے اس کا بہت علاج کرایا مگر سوائے وقتی افادہ کے کچھ نہ ہوا۔

میں 14 اپریل 2010ء میں آہستہ آہستہ چل رہا تھا کیونکہ پاؤں کے جوڑوں میں شدید درد ہو رہا تھا۔ وہاں ایک دکان کے باہر ڈاکٹر علوی صاحب بیٹھے ہوئے تھے

انہوں نے مجھے اپنے پاس بلایا۔ میرے تمام حالات پوچھے۔ بیگ سے اپنا بیگ ناپ نکالا اور میرا مسئلہ اس میں پڑھا اور مجھے بتایا کہ امریکہ میں یہ نئی ریسرچ جوڑوں کے درد پر ہوئی ہے جس سے کافی لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ مجھے کہا کہ آپ بھی یہ نسخہ آج ہی سے استعمال کرنا شروع کر دیں۔

میں نے ان کا بہت شکریہ ادا کیا فوراً بازار سے دونوں چیزیں لے لیں اور گھر آکر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف تین دن کے استعمال سے جوڑوں کے درد میں فرق پڑنا شروع ہو گیا اور درد میں کافی کمی آنی شروع ہو گئی۔ آج یہ نسخہ استعمال کرتے ہوئے دو ماہ ہو چکے ہیں اور میرا مرض تقریباً 75 فیصد ٹھیک ہو گیا ہے۔ مجھے امید ہے انشاء اللہ ایک ڈیڑھ ماہ اور استعمال سے مجھے اس مرض سے مکمل شفاء یابی نصیب ہو جائے گی۔ اس نسخہ کے ساتھ جو بہن بھائی انگلش دوائیاں استعمال کر رہے ہیں وہ یکدم نہ چھوڑیں بلکہ آہستہ آہستہ انہیں کم کرنا شروع کر دیں۔ اب میں یہ نسخہ لکھتا ہوں۔ نسخہ نہایت آسان ہے۔ خالص شہد کم از کم آدھ کلو لیں، دارچینی جو ایک پاؤ لے کر اسے باریک گرائنڈ کر لیں، یعنی باریک کر لیں۔ دارچینی جو گرم مصالحہ میں استعمال ہوتی ہے۔ نہایت آسان نسخہ ہے۔ صبح نہار منہ دو چمچ چاول والے ایک گلاس گرم پانی میں ڈال لیں اور چھوٹا چمچ دارچینی اس میں ڈال لیں۔ آدھا لیٹروں کا رس بھی اس میں شامل کر لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پی لیں اور ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کریں۔ یہی نسخہ ایک دفعہ شام کو بھی استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جوڑوں کے درد سے نجات بھی مل جائیگی۔ (اختر علی، کینٹ)

شہد سے امراض جلد کا موثر علاج

امراض جلد ایگزیم اور دیگر سکن انفیکشن کے علاج کیلئے برابر مقدار میں شہد اور سفوف دارچینی جلد کے بیمار حصہ پر لگانے سے شفاء نصیب ہو جاتی ہے۔ شہد ایک حصہ نیم گرم پانی دو حصے میں سفوف دارچینی ایک چھوٹا چمچ ملا کر پیسٹ تیار کر لیں۔ جسم کے خارش شدہ حصے پر اس سے آہستہ آہستہ مالش کریں۔ ایک یا دو منٹ کے اندر درد ختم ہو جائیگا۔ باغات کا خالص شہد قارئین کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک کلو اور 330 گرام کی لا جواب پیکنگ میں دستیاب ہے۔ 330 گرام کی پیکنگ صرف -200 روپے۔ ایک کلو -600 روپے۔

شہد کے مزید حیرت انگیز فوائد کے لئے ادارہ ”عقربی“ کی ”شہد کی کرامات“ کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

پانی سے پیچیدہ بیماریوں کا علاج

حسین رضوان ملتان

میرے اصرار پر بتایا کہ میرے گردوں میں تکلیف ہے میں نے ان کو پانی کا طریقہ علاج بتایا۔ پھر تقریباً پندرہ دنوں کے بعد پھر ملے طبیعت کا حال پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ الحمد للہ میں پہلے سے کافی بہتر ہوں اور میرے گردے سے پتھری بھی نکل گئی ہے۔ یہ واقعہ سو فیصد سچا ہے۔

اللہ جل شانہ نے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں ہر نعمت ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ انسان کو جب اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے بھیجا تو بھیجنے سے پہلے اس کیلئے تمام تر ضروریات پورا کرنے کیلئے وسائل کا بہترین انتظام کیا لیکن نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت پانی کو ہی بنایا۔ باقی نعمتوں کو پانی کے ماتحت کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے پانی کو زمین میں تو محفوظ کیا مگر اس کے خزانے اپنے پاس رکھے۔ یہ پانی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جب وہ چاہتا ہے اور جہاں چاہتا ہے ضرورت کے مطابق اپنے حکم سے برساتا ہے۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں: ”ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی کو نازل (فرمایا) کیا اور زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے لے جانے پر قادر ہیں“ (سورۃ المؤمنون پارہ 18 آیت نمبر 18)

اللہ تعالیٰ نے پانی کو آسمان سے برسایا، قدرتی بارش کے ذریعے، پھر سردیوں میں برف کی صورت میں جب پانی کی ضرورت کم ہوتی ہے بڑے بڑے گلیشیرز بنا کر جمع کیا اور دریاؤں، نالوں، نہروں کی صورت میں موسم گرما میں ضرورت پڑنے پر اس کو زمین میں پھیلا دیا اور یوں سمندروں میں اس پانی کو جمع کیا۔ پانی کے ساتھ ہی تمام جانداروں کی زندگی کو بالواسطہ یا بلاواسطہ وابستہ کر دیا یہاں تک کھیتوں کی سیرابی، فصلوں کی کاشت، باغات کی بڑھوتری، پھلوں، انسانوں، جانوروں سب کی شادابی کیلئے پانی کو لازم جزو قرار کر دیا پرند، چرند، انسان، حیوان، پھل، پھول، پودے سب کی زندگی کا دار و مدار پانی پر ہے۔

انسان کھانے بغیر تو زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر زندہ رہنا ناممکن ہے۔ انسانی جسم میں پانی کی شرح خون میں تقریباً 95% ہے۔ جس کا ہر عضو پانی کا محتاج ہے۔

پانی کی کمی انسان کو مختلف بیماریوں کا شکار کرتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں انسانی جسم پانی کا بہت سارا حصہ پسینہ اور فضلات کی صورت میں خارج ہو جاتا ہے اگر انسان پانی کا مناسب استعمال نہ کرے تو اس کے جسم کا درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جاتا ہے تو اسے چکر آنا اور جسم پر سرخ رنگ کے

ممکن ہو چکا ہے۔ میرے ایک دوست ہیں صادق صاحب مجھے ایک دن ملے تو ان کا رنگ پیلا تھا اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے میں نے ان سے وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا طبیعت خراب ہے۔ میرے اصرار پر بتایا کہ میرے گردوں میں تکلیف ہے میں نے ان کو پانی کا طریقہ علاج بتایا۔ پھر تقریباً پندرہ دنوں کے بعد پھر ملے طبیعت کا حال پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ الحمد للہ میں پہلے سے کافی بہتر ہوں اور میرے گردے سے پتھری بھی نکل گئی ہے۔ یہ واقعہ سو فیصد سچا ہے۔

دوسرا واقعہ اپریل 2011ء بروز جمعہ المبارک کو پیش آیا۔ ہمارے ہاں ایک روحانی محفل تھی محفل کے اختتام پر لنگر خانے گیا تو لنگر خانے کے امیر کو دیکھا تو ان کے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے اور وہ اس حالت میں بھی کام کر رہے تھے میں نے ان سے وجہ پوچھی تو بتایا کہ گردے میں تکلیف ہے علاج کروا رہا ہوں مگر افاقہ نہیں ہو رہا۔ میں نے انہیں پانی سے علاج کا طریقہ بتایا الحمد للہ ایک ہفتے کے اندر تندرست ہو گئے۔ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد جب جمعہ نماز ان کے ہاں پڑھی جمعہ کی نماز کے بعد بتایا کہ الحمد للہ تکلیف رفع ہو گئی آج صبح چھوٹے پیشاب کے ساتھ پتھری نکل گئی اور یوں اللہ کے فضل سے ایک اور کامیابی ملی۔

آئیے اس طریقہ علاج کو پرکھتے ہیں یاد رکھیں! مستقل مزاجی ضروری ہے۔ طریقہ علاج: صبح سویرے اٹھیں، اٹھ کر وضو کریں اور نماز فجر ادا کریں نماز فجر ادا کرنے بعد ذکر و اذکار کریں۔ ☆ پانی کا گلاس 250 ملی لیٹر (ایک پاؤ) کا ہو۔ ☆ پانی کے تین سے چار گلاس خالی پیٹ پیئیں اور گھڑی پر وقت نوٹ کریں جو لوگ آفس اور دوسرے امور سرانجام دیتے ہیں انہیں پانی وقت کے وقفے کو مد نظر رکھ کر پینا ہوگا۔ پانی پینے کے کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ یا دو گھنٹے بعد ناشتہ کریں۔ ناشتے کے بعد پانی بالکل بھی نہیں پینا۔ ویسے بھی کھانا کھانے کے بعد پانی پینا صحت کیلئے مضر ہے۔ پھر ڈیڑھ سے دو گھنٹے کچھ کھانا نہیں ہے۔ ڈیڑھ سے دو گھنٹے بعد پانی کے تین سے چار گلاس پانی پیئیں۔ اگر دوپہر کا کھانا دو بجے ہے تو بارہ بجے لازماً پانی پینا شروع کر دیں پھر کھانے کے بعد دوبارہ اتنا ہی وقفہ دینے کے بعد پانی پی لیں۔ اگر رات کے کھانے کا وقت آٹھ بجے ہے تو شام چھ بجے پانی پیئیں۔ پھر کھانے کے بعد چھل قدمی کریں۔ رات کو بستر پر لیٹتے وقت پانی نہیں پینا۔ نیز پانی کسی جگہ یا بوتل میں لیں جب پہلا گلاس پیئیں تو اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں بہتر یہ ہے کہ اس جگہ یا بوتل میں پانی پر پڑھ لیں پھر پانی پیئیں۔ انشاء اللہ یقینی فائدہ ہوگا۔

پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مسائل: پانی سے بے شمار بیماریوں کا علاج ممکن ہے اکثر لوگوں کے گھٹنے کڑکتے ہیں اور ٹخنوں میں چٹخنے کی آوازیں ہوتی ہیں۔ ☆ اکثر لوگوں کو چلنے میں دقت ہوتی ہے گھٹنوں کے جوڑ جام ہو جاتے ہیں ان کیلئے پانی کا علاج بہتر ہے۔ ☆ اکثر لوگوں کو رکوع و سجود کرتے وقت اس تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ گھٹنوں اور ٹخنوں میں سے چٹخنے اور پٹاخوں جیسی آوازیں نکلتی ہیں ان کو چاہیے پانی کا علاج کریں وہ لوگ پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ ☆ پیشاب کا جل کر آنا، پیلا زرد ہونا بھی پانی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ نیز نظام انہضام کا کمزور ہونا پانی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ☆ ہونٹوں پر خشکی ہو، ہونٹ پھٹنے لگیں یا خشک ہو جائیں یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جسم میں پانی کی سپلائی کم ہے۔ پانی کی سپلائی بحال کریں۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں قے آنے کو ہوتی ہے تو ایسے لوگوں سے اتنا س ہے کہ پانی ایک دم چار گلاس نہ پیئیں۔ دودھ منٹ کا وقفہ رکھیں۔ اس طریقہ علاج میں بعض لوگوں کو پیشاب بار بار آتا ہے اس سے پریشان مت ہوں یہ گردوں کی فعالی کا نظام ہے۔ پیشاب کی زیادتی کی شکایت شروع شروع کے دنوں میں ہوگی جب مزاج بن جائیگا پھر ختم ہو جائیگا۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سہما حضرت حکیم صاحب مدظلہ بڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

(آئندہ حلقہ کشف المحجوب 25 مارچ بروز اتوار کو ہوگا)

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی اس کتاب کشف المحجوب کے اس باب کا نام معرفت و شریعت ہے۔ انسان کو امور الہی اور خدا کی معرفت کا ہونا ضروری ہے اور انسان پر مصلحت علم بھی فرض ہے جو انسان کی بوقت ضرورت اس کے کام آتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن دو قسم کا ہے ایک علم اصول، دوسرا علم فروغ، علم اصول کا ظاہر حکم شہادت ہے اور باطن معرفت الہی کی تحقیق اور علم فروغ کا ظاہر معاملات دینی کو عمل میں لانا ہے اور اس کا باطن نیت کا صحیح کرنا ہے یعنی نیک کام کرنے سے پہلے اپنے جذبہ کو خالص اللہ کیلئے کرنا لیکن ان میں سے ہر علم کا وجود یا قیام دوسری قسم کے علم کے بغیر محال ہے۔ قرآن کریم میں حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ دراصل انہی علوم کی وضاحت ہے۔ یہ صرف ایک قصہ نہیں بلکہ سالکین اور راہ حق کے طالبین کیلئے اس میں بہت سے نکات ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اللہ پاک سے یہ عرض کرنا کہ کیا مجھ سے بھی کوئی بڑھ کر ہے اور باوجود نبی ﷺ ہونے کے اللہ کا ان کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کیلئے بھیجنا یعنی علم کے حصول کی طلب اتنی عظمت کی چیز ہے کہ نبی ﷺ خود صاحب علم سے ملاقات کیلئے سفر کر رہا ہے پھر حضرت شیث علیہ السلام جو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خادم تھے سفر میں ان کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ اور ان کی باتیں ماننا اس میں سالکین حق کیلئے نصیحت اور نشان منزل ہے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سفر کیلئے روانہ ہونا۔

حضرت خضر علیہ السلام کا شرط لگانا کہ آپ سوال نہیں کریں گے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا باوجود برگزیدہ ہونے کے ان کی بات تسلیم کرنا۔ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کسی درویش اللہ والے مرشد کے ساتھ جب راہ سلوک کی منازل طے کی جاتی ہیں تو اس کی باتوں کو خاموشی سے تسلیم کیا جاتا ہے اور زیادہ سوالات نہیں کیے جاتے اور اکثر اوقات زیادہ سوالات نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام خاموش رہتے تو اور بہت کچھ مشاہدات کرتے۔

فتاوت سے سکون دل پائیں

مسز عظمیٰ احمد راولپنڈی

میرا یہ ایمان ہے کہ اگر ہم اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر فتاعت کریں جیسا کہ اولیاء اور انبیاء کا شیوہ تھا تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی ہمارے رزق سے برکت ختم نہیں ہونے دیگا اور ہمارے دلوں میں اطمینان اور سکون ڈال دے گا

فقدان ہو گیا ہے ہم جب بھی بات کرتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ گزرا بڑی مشکل سے ہو رہا ہے کہاں پوری پڑتی ہے۔ کیا ہم دولفظ شکر کے ادائیں کر سکتے کہ اس ذات پاک کا بڑا شکر ہے کہ اس نے اتنا عطا کیا ہے۔ چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو شکر کی نعمت کے ساتھ اسے قبول کرنا چاہیے وہ تو اتنا عظیم ہے کہ ہم اس کی نعمتوں کا جتنا شکر ادا کریں وہ اتنا ہی نوازتا ہے اور اگر اس کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر کے بجائے رونا دھونا کرتے رہیں تو وہ پھر اسی حال میں رکھتا ہے۔ اگر ہم شکر اور توکل کا دامن تھام لیں تو وہ اتنا عطا کرے گا کہ جس کی کوئی حد نہیں اور ہمارے اپنے پیدا کردہ مسائل بھی ختم ہو جائیں گے۔

ہاضمہ چورن چنی

کشمش 5 تولہ پودینہ خشک ایک تولہ زیرہ سیاہ ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ مگھاں آدھا تولہ تخم پیاز تین تولہ دانہ الاچھی کلاں دو تولہ دھنیا خشک ایک تولہ سنڈھ ایک تولہ گودہ املی پانچ تولہ نمک لاہوری دو تولہ فندسیاہ چار تولہ مرچ سرخ آدھا تولہ تمام خشک چیزوں کو سفوف کر لیں۔ سرکہ تیز انگوری حسب ضرورت لے کر تمام سفوف ملا کر رکھ دیں اور بوقت ضرورت چھو دو چھو استعمال کریں ہر قسم کی بد ہضمی کیلئے مفید ہے۔

کمزوری باہ و دل و دماغ مثانہ وغیرہ

کمزوری باہ و دل و دماغ مثانہ وغیرہ میں مجرب ہے یہ گولیاں خون صالح پیدا کر کے وزن بڑھاتی ہیں اور جسم کو طاقتور بناتی ہیں یہ نسخہ بلغمی طبیعت والوں کیلئے اکسیر ہے ایکسٹریکٹ بیلا ڈون 8 ماشے، ایکسٹریکٹ نکس و میکا 14 ماشے، کونین سلفاس 30 ماشے، سلیفٹ آف آئرن 2 ماشے۔ گولڈ کلورائیڈ و سوڈیم ایکسٹریکٹ جسٹنگ ایک ڈرام۔ سب کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں صبح و شام کھانے کے بعد دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ ایک ماہ استعمال کریں۔

نسوار نزلہ زکام: کبیر کے سفید پھول ایک تولہ، کچور ایک تولہ، نک چھکنی ایک تولہ، بالچھڑ ایک تولہ، اسطوخودوس ایک تولہ، کافور تین ماشہ سب ادویہ کو ٹھکان چھان لیں اور نسوار کی طرح ناک میں دیں۔ مدتوں کا بگڑا ہوا نزلہ و زکام ٹھیک ہو جاتا ہے۔ سر درد کیلئے مفید ہے۔ (ملک بشیر حسین، چکوال)

کافی دنوں سے ایک سوال میرے دماغ میں گردش کر رہا تھا کہ میں اسے کس کے ساتھ بانٹوں تقریباً ہر دوسرے تیسرے دن کوئی نہ کوئی خبر معاشی مسائل کے سلسلے میں آتی ہے۔

اصل میں بات یہ ہے کہ ہمارا اپنا ایمان اس ذات باری تعالیٰ پر کمزور ہو گیا ہے۔ ہم روزی کے چکر میں اس کو بھول بیٹھے ہیں جو وقت ہمیں نماز کے لیے دینا چاہیے وہ ہم اور اور کے چکر میں گزرا رہے ہیں حالانکہ اللہ کریم کا وعدہ ہے کہ جتنا رزق تمہارے حصے کا موجود ہے وہ تمہیں ضرور ملے گا۔ لیکن ہم عبادت نہیں کرتے اور رزق کے پیچھے بھاگتے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ ہماری زندگیوں میں سے فتاعت ختم ہوتی جا رہی ہے جو چیز ہم اپنے کسی بہن بھائی کے پاس دیکھتے ہیں تو بجائے خوش ہونے کے یا اسے اس کی اچھی چیز کے نصیب ہونے کی دعا دینے کی بجائے دل ہی دل میں جلنا کڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ یہ چیز یا تو ہمیں بھی دیدے نہیں تو اس سے بھی لے لے۔

میرا یہ ایمان ہے کہ اگر ہم اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر فتاعت کریں جیسا کہ اولیاء اور انبیاء کا شیوہ تھا تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی ہمارے رزق سے برکت ختم نہیں ہونے دیگا اور ہمارے دلوں میں اطمینان اور سکون ڈال دے گا اور ہم بجائے پیسے کی دوڑ میں آگے اور آگے بھاگنے کی بجائے مزید وقت اس کی عبادت میں گزاریں گے کیونکہ بے شک دلوں کا اطمینان تو اس کے ذکر ہی سے ملتا ہے اور یہ واقعی میری آزمائی ہوئی باتیں ہیں۔ توکل اس کی ذات کو بے حد پسند ہے اور میرے اللہ کی شان ہے کہ آپ جتنا فتاعت اور توکل کرتے ہیں وہ اتنا ہی نوازتا ہے اور جتنا آپ پیسے کے پیچھے بھاگتے ہیں اتنی ہی وہ چیز آپ سے دور بھاگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں فتاعت کی دولت سے مالا مال کر دے اور ہماری روزی میں برکت ڈال دے اور ہمیں ناجائز ذرائع استعمال کرنے کی بجائے صرف اور صرف اس پر توکل کرنا نصیب فرمائے۔

شکر: ایک چیز اور وہ یہ کہ ہماری زندگی میں سے شکر کا بھی

ورزش سے پائیں صحت کی دولت

سید رشید الدین احمد

آج کے دور میں تحقیق و تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ صرف اچھی غذا سے کام نہیں بنتا، اچھی صحت کیلئے ورزش، غذائی کی طرح ضروری ہوتی ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے والے بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ورزش کا ایک اہم مقصد بہتری کے احساس کا حصول ہوتا ہے

مختلف ورزشوں کے فائدے

ورزشوں کی چار بڑی اقسام ہوتی ہیں:-

- 1- ہوازا (ایروبک) ورزشیں
- 2- حسن افزا (کیلس تھینک) ورزشیں
- 3- راحت و سکون بخش ورزشیں
- 4- ناہوائی (ایئر روبک) ورزشیں

ہوازا ورزشیں

یعنی وہ ورزشیں جس میں آپ زیادہ گہرے سانس لے کر خون میں آکسیجن خوب شامل کرتے ہیں۔ ان میں واک، جوگنگ، پیرا کی رسی کودنا، گیند کے کھیل، ریکٹ کے کھیل جیسے بیڈمنٹن، باسکٹ بال، فٹ بال، اسکواش اور ٹینس شامل ہیں۔

ان میں عضلات کا زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے خاص طور پر جسم کے نچلے حصے کے عضلات زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں جس قدر تیزی سے کیا جائے، خون میں آکسیجن اتنی ہی زیادہ جذب ہوتی ہے۔ انہیں تیز تیز کرنے ہی سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ان کی وجہ سے قلب کی حرکت میں 60 سے 85 فیصد اضافہ ہو جاتا ہے یعنی ورزش کرنے والے کو پسینہ آنے لگتا ہے، سانس گہرے ہو جاتے ہیں۔ البتہ ان ورزشوں کے دوران سانس پھولنا نہیں چاہیے ورنہ یہ مرض کی علامت ہوگی۔ یہ ورزشیں ایک وقت میں کم از کم 15 منٹ تک کرنا چاہئیں۔

یہ ورزشیں شریانوں، قلب اور پھیپھڑوں میں دوران خون کو بہتر بناتی ہیں اس طرح ان کی صحت بہتر رہتی ہے اور برداشت و سکت میں اضافہ ہو جاتا ہے جسے ہم عام اصطلاح میں ”دم بنانا“ کہتے ہیں۔ یہ ورزشیں ہر عمر اور صحت کا آدمی اپنی برداشت کے مطابق کر سکتا ہے۔ مالی اعتبار سے بھی ان پر کچھ خرچ نہیں ہوتا۔

فائدہ: ایروبک ورزشوں کا دوسرا اہم فائدہ ان میں وزن کم کرنے کی صلاحیت ہے، صحیح طور پر کرنے کی صورت میں یہ ورزشیں، نقصان پہنچائے بغیر زائد وزن گھٹا دیتی ہیں، اسی لیے دوسری ورزشوں کے مقابلے میں ان کی سفارش زیادہ کی جاتی ہے۔ یہ سب کیلئے موزوں ہوتی ہیں یہاں تک کہ قلب

دنیا بھر میں صحت دوست افراد شعور صحت کی وجہ سے ورزش کے ذریعے سے صحت کی دولت پانے اور خود کو اس کے ذریعے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آج نت نئے کھیل اور ورزشیں عام ہو رہی ہیں لیکن ماضی میں بھی لوگ ورزش کی افادیت کے قائل تھے۔ جنوبی ہند کی اکثر پرانی مساجد میں مختلف وزن اور سائز کے تراشے ہوئے گیند یا گول پتھر مسجدوں کے صحن میں پڑے ہوتے تھے۔ نماز فجر کے بعد لوگ انہیں ادھر ادھر لٹھکا لیا کرتے تھے۔ یہ ورزش بالعموم بڑی عمر کے لوگ کرتے تھے۔ مقصد کسی طرح جسم کو حرکت دیکر عضلات کو تازہ دم کرنا ہوتا تھا۔

آج کے دور میں تحقیق و تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ صرف اچھی غذا سے کام نہیں بنتا، اچھی صحت کیلئے ورزش، غذائی کی طرح ضروری ہوتی ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے والے بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ورزش کا ایک اہم مقصد بہتری کے احساس کا حصول ہوتا ہے۔ ورزش کرنے والے خود کو چست تازہ دم اور اچھا محسوس کرتے ہیں۔ اگرچہ ایسے لوگوں کی نظر میں ورزش کا یہی اہم مقصد ہوتا ہے۔ اچھی صحت اور جسمانی چستی ان کی نظر میں ثانوی حیثیت رکھتی ہے لیکن ورزش کے ذریعے اچھی صحت اور چستی حاصل کیے بغیر ورزش کے فائدوں کا اعتراف بھی ممکن نہیں ہوتا۔ ورزش کر کے ہی آپ ہی فائدہ محسوس کر سکتے ہیں۔

ورزش کا فائدہ: باقاعدہ ورزش سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کی وجہ سے قلب و شریان کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، پختی (ڈیپریشن) اور فکر و پریشانی جیسے امراض دور رہتے ہیں۔ چرچاپن، اعصابیت، وہم و بدگمانی جیسے منفی خیالات و احساسات سے تحفظ حاصل رہتا ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے والے بردبار، سلجھے مزاج اور برداشت و تحمل جیسے اوصاف کے مالک ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ ورزش کی وجہ سے ہڈیاں مضبوط رہتی ہیں بدن میں کشیم وغیرہ خوب جذب ہوتا ہے اس طرح خواتین کے علاوہ مرد بھی ہڈیوں کے گھلاؤ (اوسٹیوپوروس) سے بچے رہتے ہیں اور ان کا وزن بھی اعتدال اور حد میں رہتا ہے اور ان کی عمریں بھی لمبی ہوتی ہیں۔

اور سانس کی تکلیف کے مریض بھی انہیں مرض سے صحت یابی کے دوران کر سکتے ہیں یعنی ان کے ذریعے سے اپنی صحت بتدریج بہتر بنا سکتے ہیں اور ان کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رکھ کر بقیہ زندگی صحت و آرام کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔

حسن افزا ورزشیں

بازوؤں کو حرکت دینا، پیر کے انگوٹھوں کا چھونا، جسم کو دائیں بائیں، آگے پیچھے بل دینا، جھکنا، مڑنا، ڈنٹر کانا، بیٹھکیں لگانا جیسی ورزشیں عضلات کو مضبوط بناتی اور جوڑوں اور عضلات کو بھی لچکدار رکھتی ہیں۔ یہ ورزشیں احتیاط اور اعتدال سے کرنے کی صورت میں یہ جسم میں قوت اور عضلات میں برداشت کی صلاحیت بڑھاتی ہیں۔ جوڑ اور عضلات کو نرم و لچکدار رکھنے کیلئے پنجہ چھونے کی ورزش زیادہ کرنی چاہیے اور اس دوران تسلسل کے ساتھ گہرے سانس لینے کا سلسلہ بھی جاری رکھنا چاہیے اچھلنے کودنے کی ورزشوں کے مقابلے میں یہ زیادہ محفوظ اور مفید ثابت ہوتی ہے۔

مختلف کھیل: ان میں شامل کھیلوں سے جسم چست و توانا رہتا ہے، لیکن ہر کھیل سے جسم کے مختلف حصوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ **بیڈمنٹن:** یہ ٹیبل کاک سے مختلف کھیل ہوتا ہے جو ایک ہلکی گیند سے کھیلا جاتا ہے اس کے دوسٹ کھیلنے سے کندھے، گھٹنے، ٹخنے اور پنڈلیوں کے عضلات اور بدنزن بلکہ پورا جسم چست و توانا ہو سکتا ہے لیکن زیادہ زور پڑنے سے ان میں درد اور کھن بھی ہو سکتی ہے۔ **باسکٹ بال:** ٹیم کی صورت میں کھیل جانے والے اس کھیل سے بھی خاص طور صحتمند افراد کا جسم چست رہتا ہے لیکن اس میں ٹخنے زخمی ہو سکتے ہیں۔ **تن سازی:** یہ عضلات بنانے کیلئے بہت موزوں ورزشیں ہوتی ہیں ان ورزشوں سے جسمانی لچک اور ہوا زائی کی صلاحیت بھی بڑھتی ہے اور مجموعی طور پر بدن چست و توانا رہتا ہے۔ **دیگر کھیل:** ان کے علاوہ فٹ بال، اسکواش، پیرا کی، ٹیبل ٹینس، ہاکی، ٹینس، والی بال، کرکٹ ملک میں خاصے مقبول ہیں۔ خاص طور پر فٹ بال چونکہ بڑے زور اور طاقت سے کھیلا جاتا ہے نو جوانوں میں بہت مقبول ہے۔

امروہ چند فوائد: جن لوگوں کو دل کا عارضہ ہو، دل تیز تیز دھڑکتا ہو، بلند فشار خون ہو تو امر و دکھانے سے افادہ ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی، وہ کھانے کے بعد دوام و دکھائیں تو ان کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح جن کا نظام انہضام ٹھیک نہ ہو، قبض رہتا ہو، آنتوں میں خشکی ہو تو ناشتے میں پیٹ بھر کر امر و دکھائیں۔ کالی مرچ اور ذرا سائمنک چھڑک سکتے ہیں۔ چند دن نہار منہ کھانے سے قبض دور ہو جائیگی۔ (راحیل لاہور)

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

خود حیران رہ گئے۔ اس نے پانی پیا پانی پینے کی دعا پڑھی اور ہمیں دعائیں دینے لگی اور ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگی کہ آپ مجھے اس گھر کی خدمت دیں گے؟ ہم کہنے لگے کہ نہیں ہمارے پاس پہلے کام کرنے والی ہے وہ خوب لوڑ کی کہنے لگی میں آپ کے گھر کی بہو بننا چاہتی ہوں ہم حیران ہو گئے۔ ہم نے کہا کہ نہیں ہمارے لڑکے کی پہلے سے بات طے ہے۔

کہنے لگی نہیں اگر آپ مجھے اپنے گھر کی بہو بنالیں تو میں آپ کی بہت خدمت کروں گی۔ آپ کیلئے سارے کام کروں گی۔ حتیٰ کہ آپ کی بخشش کیلئے اعمال کروں گی، کروڑوں کی تعداد میں کلمہ، قرآن پڑھوں گی، میں قرآن کی حافظہ اور قاریہ ہوں، میں اکوڑہ ٹنک کے مدرسے میں بہت عرصہ پڑھتی رہی ہوں۔ اور پھر کراچی کے ایک بڑے مدرسے میں پڑھتی رہی ہوں۔ پھر ایک معلمہ سے میں نے قرأت اور تجوید سیکھی ہے پھر ایک اور بڑا مدرسہ جس کا میں نام نہیں لینا چاہتا سے میں نے عالمہ کا کورس کیا ہے آپ مجھے اپنی بہو بنالیں۔ ہم حیران ہوئے کہ تو کہاں کی رہنے والی ہے؟ کون ہے؟ تو فوراً کہنے لگی میں وہی ہوں جو آپ کی کئی عرصے سے منت کر رہی تھی، ہم ایک دم ڈر گئے کہ کہنی لگی آپ ڈریں نہیں آپ ڈریں گے تو میں یہاں سے چلی جاؤں گی ہم نے کہا چلی جائے وہ رونے لگی فریاد کرنے لگی کہ مجھے قبول کر لیں۔ آپ چاہے اپنے بیٹے کی شادی کہیں اور کر لیں لیکن میں زبردستی بھی اس سے شادی کر سکتی ہوں اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کر سکتی ہوں لیکن میرا دین میری شریعت مجھے اس کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ مجھے قبول کر لیں۔ لڑکی کی ماں کہنے لگی کہ وہ اتنا روئی..... اتنا روئی..... کہ ہمارا دل بھرا آیا..... (جاری ہے)

علامہ لاہوتی پر اسرار کی خاص نمبر

پچھلے ماہ قارئین سے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کے دو صفحات کے حوالے سے رائے مانگی گئی جس کا قارئین نے بہت گرم جوشی سے مثبت رائے کا اظہار کیا۔ لیکن علامہ صاحب کے گونا گوں معمولات سے ایسا ممکن نہ ہو سکا گا لیکن قارئین کے بے پناہ اصرار اور طلب کو سامنے رکھتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ قارئین کیلئے آپ اپنے ڈھیروں انوکھے پر اسرار تجربات و مشاہدات روحانی راز انوکھے حیدر کچھ زیادہ عطا فرمائیں۔ لہذا انشاء اللہ مئی میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا۔

..... ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں.....

مسلمان جننی ہوں، بیوہ ہوں، مجھے کسی ساتھی اور شوہر کی تلاش تھی آپ کا بیٹا نمازی ہے، ڈاکر شافل روزے دار ہے، مجھے یہ پسند آیا تو میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور اس سے اپنے ازدواجی تعلقات قائم کرنا چاہتی ہوں لیکن چونکہ میں نے پانچ حج کیے اور مجھے پتہ ہے کہ ازدواجی زندگی کیلئے نکاح ضروری ہے اور اس لیے مجھے اجازت دیں میں آپ کے بیٹے سے نکاح کرنا چاہتی ہوں اس کے والدین کہنے لگے کہ ہم تو اجازت نہیں دیں گے اور نہ ہی ہماری برادری میں یہ نسلوں میں زندگی میں ایسی کوئی کہانی ہم نے سنی ہے۔

کہنی لگی کہ میں آپ کی منت کرتی ہوں کہ آپ اجازت دیں۔ آپ کہیں تو میں آپ کی برادری کے بڑوں کے پاس جاؤں گی اور انہیں مناؤں اور ان کی منت کروں گی، میں جنات کی مخلوقات میں سے ہوں میرے پاس طاقت بھی ہے اور زور بھی ہے لیکن میں یہ طاقت اور زور استعمال نہیں کرنا چاہتی۔ آپ مہربانی کریں میرا ساتھ دیں۔ اور میں ہر حال میں اس نوجوان کو اپنا شوہر بنانا چاہتی ہوں ہم نے انکار کر دیا وہ چلی گئی۔ اب ہمارے بیٹے کے بقول کہ وہ کبھی کبھی آتی تھی پھر اس نے ہماری برادری کے بڑوں کے خواب میں آنا شروع کیا پہلے تو خواب سمجھتے رہے پھر ان بڑوں نے ہم سے رجوع کیا کہ اصل بات کیا ہے؟ تو ہم نے ان سے کہا کہ اصل تو حقیقت یہی ہے کہ وہ عورت جننی شادی کرنا چاہتی ہے۔ اب ہم اس کی شادی کی اجازت کیسے دیں کہ ہم نے بیٹے کو اس کی پھوپھی کے گھر اس کی لڑکی کے ساتھ بات طے کر دی تھی برادری والے بھی حیران کہ یہ سلسلہ کیسے شروع ہوا، جادو کا زور کیا گیا لیکن وہ جن لڑکی کسی طرح بھی جانے کو تیار نہیں تھی۔

لڑکے کی ماں کہنے لگی کہ ایک دن ہمارے گھر میں ایک فقیر عورت نے سوال کیا وہ نقاب اور برقعے میں تھی اور گھر کے اندر آگئی ہم نے اس کا سوال پورا کیا کہنے لگی مجھے پانی پلائیں جب ہم نے اسے پانی پلانے کیلئے گلاس میں پانی دیا تو جب اس نے اپنا نقاب ہٹایا تو وہ جوان اور نہایت خوبصورت جوان ایک لڑکی تھی جس کے روپ نکھار اور حسن و جمال کو دیکھ کر ہم

اب مجھے جناتی اولاد کی شادیوں کی فکر ہے میں پریشان اس وجہ سے ہوں کہ جناتی اولاد کی شادیوں کا کیا کروں؟ کیسے کروں؟ جنات میرا رشتہ لینے کو تیار نہیں وہ کہتے ہیں کہ ان کا باپ انسان ہے۔ یہ جن تو ہیں لیکن خالص جن نہیں میں بہت پریشان ہوں براہ کرم میری پریشانی کا ازالہ کریں مسلسل استخارے کے بعد آپ کا پتہ آپ کا نام اور سو فیصد آپ کا حلیہ بتایا گیا۔ میں نے اس کی بات سنی تو مسکرا دیا میں نے کہا یہ کوئی مسئلہ نہیں۔

میں جنات سے عرض کروں گا وہ رشتوں کے معاملے میں آپ کا ساتھ دیں گے اور پھر کچھ عرصے کے بعد اللہ کے فضل سے اس کی اولاد کی شادیاں ہو گئیں ہاں میں نے اسے ایک چیز ضرور بتائی چونکہ جن جنات نے آپ کے رشتے ٹھکرائے تھے وہ کہیں آپ کی اولاد پر جادو نہ کر دیں تو بے فائدہ کا وظیفہ خود بھی انسانی بیوی بھی جن بیوی اور اس کے بچے سب پڑھتے بھی رہیں اور پیتے بھی رہیں۔ آج وہ اتنا خوش ہے اس کی بیوی مجھ سے ملنے آئی یعنی جن بیوی..... اس نے شکریہ ادا کیا ڈھیروں ہدیے لائے، گفٹ لائے جو میں نے غریبوں میں تقسیم کر دیئے اور ضرورت مندوں کو دے دیئے۔ شادیوں کے کیس تو ویسے بہت آتے ہیں میری ابتدائی زندگی میں جب میرا جنات سے تعارف ابھی ابتدائی تھا میں ان چیزوں کو حقیقت سے بہت دور سمجھتا تھا اور حیرت بھی ہوتی تھی بلکہ بعض اوقات تو میں خود کو جھٹلا دیتا تھا کہ یہ حقیقت نہیں ہے جنات سے شادی کیسے ہو سکتی ہے؟ لیکن پھر مسلسل جنات سے دوستی کے بعد میرے ساتھ یہ حقیقت کھلنا شروع ہوئی کہ جنات سے شادیاں ہو سکتی ہیں۔ ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میرے پاس ایک صاحب آئے اور کہنے لگے کہ ہمیں تو ایک مسئلہ درپیش ہے میں نے پوچھا کیا تو کہنے لگے کہ مسئلہ یہ ہے کہ میرے بیٹے پر پہلے ابتدائی طور پر دورے پڑنا شروع ہوئے اور دورے بڑھتے گئے بڑھتے گئے۔ اس کا مستقل علاج کرایا، ڈاکٹروں اور نفسیاتی ڈاکٹروں کو دکھایا پھر کچھ عاملوں کو دکھایا۔ کسی کی سمجھ میں کوئی کیس بالکل نہ آیا۔ آخر کار ایک بزرگ کے پاس لے گئے تو انہوں نے اس جن کی حاضری کرائی تو وہ جن نہیں تھا جننی تھی۔ کہنے لگی میں

مل جل کر رہنا کیڑوں سے سیکھئے دوستی اور دشمنی کا معیار

عبدالغفور نقشبندی، بنوں

پیار اور محبت کے چشمے خشک ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے کینہ و نفاق زیادہ ہو گیا ہے

14 اگست 1947ء کو جب پاکستان بنا اور مہاجرین کا تبادلہ ہوا تو میں اس وقت سرگودھا سے چالیس میل دور اپنے آبائی گاؤں میں رہتا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب انڈیا سے لٹے پٹے مہاجرین آئے تو بہت ہی بُری حالت تھی بے سرمو سامانی کا عالم تھا۔ ہمارے شہر والوں نے دوستی اور مہمان نوازی کا وہ جذبہ دکھایا کہ آج سے چودہ سو سال پہلے قریش مکہ کی مدینہ ہجرت کی یاد تازہ کر دی۔ سب کچھ مہاجرین کو دیدیا۔ لیکن آج جب ہم اس مادی دور کو دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ انسان کی محبت تو کیا خدا کی محبت بھی معدوم ہوتی جا رہی ہے۔ پیار اور محبت کے چشمے خشک ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے کینہ و نفاق زیادہ ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان میں حب دنیا، حب جاہ، حب ذات، شہرت و ناموری، خود غرضی و انانیت پسندی اور دوسروں پر بالادستی حاصل کرنے کے عذاب میں مبتلا ہو کر اللہ کے نور سے محروم ہو گیا ہے۔ ہمارے اندر بغض و عداوت کی آگ بھڑک اٹھی ہے جس نے ہمیں قطع تعلق اور نفرت جیسے مرض میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس کا علاج صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم خدا کی رضا اور محبت کی راہ پر لگ جائیں جس کی تائید اللہ کے رسول ﷺ نے فرمائی۔ حدیث قدسی ہے۔ اللہ فرماتا ہے میری محبت واجب ہوگئی ہے ان کیلئے جو میری وجہ سے باہم محبت کرتے ہیں اور میری وجہ سے مل جل کر بیٹھتے اور میری وجہ سے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میرے لیے مال خرچ کرتے ہیں۔ (موطامام مالک)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی اگر تم زمین اور آسمان کی تمام عبادتیں، بجالاؤ اور اس عبادت میں کسی کی دوستی اور دشمنی میرے لیے نہ ہو تو سب عبادتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ (کیسا سعادت)

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کیلئے کسی سے محبت کرنے کا سبق میں نے ایک حجام سے سیکھا۔ مکہ معظمہ میں ایک حجام کے پاس گیا جو کسی خواجہ کی حجامت بنا رہا تھا میں نے سلام کیا اور کہا کہ خدا کیلئے میرے بال بھی کاٹ دو۔ تو حجام نے خواجہ کو فارغ کر کے میرے بال کاٹ دیئے اس کے بعد کچھ رقم بھی دی اور کہا کہ اپنی ضرورت پوری کرو۔ کچھ دنوں کے بعد میرے پاس کہیں سے رقم آئی اور حجام کو دینے گیا تو حجام نے کہا کہ تم کو خدا سے شرم نہیں آئی۔ میں نے تو خدا کی محبت میں تمہاری حجامت بنائی تھی کوئی اس محبت کا معاوضہ نہیں دے سکتا۔

شہد کی مکھی کے چھتے میں جہاں کارکنوں کی تعداد تیس ہزار تک ہو سکتی ہے لیکن تقسیم کار کیڑوں کی طرح لگی بندھی نہیں بلکہ زندگی کے مختلف ادوار میں چھتے کا ایک فرد جبلی طور پر مختلف فرائض منصبی بجالاتا ہے۔ ملکہ عمر بھر افزائش نسل جاری رکھتی ہے

ایک قاری حیرت زدہ ہو کر سوچنے لگتا ہے کہ انسان بڑی حد تک ایک کیڑا ہے اور ایک کیڑا کافی حد تک انسان ہے۔ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ چیونٹیاں گھنٹوں سیر و تفریح اور دھوپ سینکے میں صرف کر دیتی ہیں۔ وہ انسانی بچوں کی طرح جھوٹ موٹ کی لڑائیاں لڑتی ہیں۔ انسان کے بعد زمین پر کامیاب ترین مخلوق کیڑے ہی ہیں۔ کیڑوں کے قبیلے دوسرے قبیلوں سے خوراک اور زمین حاصل کرنے اور انہیں غلام بنانے کی خاطر ان پر حملہ آور ہوتے ہیں اور بعض اوقات یہ حملے محض تعصب اور نفرت کی بنا پر ہوتے ہیں۔ شہد کی مکھی: کیڑوں کا بل اور شہد کی مکھی کا چھتہ بڑی حد تک ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ کارکن پورے قبیلے کیلئے کام کرتے ہیں۔ بیوی یا کے ماہر حیوانات کا رل فان فرش نے شہد کی مکھیوں کا نہایت ہی عمیق مطالعہ کیا ہے ان کے مشاہدات کا خلاصہ آئندہ سطور میں پیش کیا جا رہا ہے۔ شہد کی مکھی کے چھتے میں جہاں کارکنوں کی تعداد تیس ہزار تک ہو سکتی ہے لیکن تقسیم کار کیڑوں کی طرح لگی بندھی نہیں بلکہ زندگی کے مختلف ادوار میں چھتے کا ایک فرد جبلی طور پر مختلف فرائض منصبی بجالاتا ہے۔ ملکہ عمر بھر افزائش نسل جاری رکھتی ہے۔ نر مکھیوں (کھٹوں) ملکہ کے ساتھ اپنا فرض منصبی بجالانے کے بعد بے کار ہوتے ہیں اس لیے ماردیئے جاتے ہیں یا خود موسم خزاں میں فاقوں مر جاتے ہیں۔ مخنث مادہ کارکنوں کی عمر تقریباً آٹھ ہفتوں پر محیط ہوتی ہے جس میں وہ تین روز بطور انڈے چھ روز بطور GRUB بارہ روز لاروے کی حیثیت سے اور پانچ ہفتے بطور پردار بالغ کے گزارتی ہیں۔ یہ مکھیاں پانچ ہفتے کی بالغ زندگی کے دوران تین مختلف ادوار میں سے گزرتی ہیں۔ بلوغت کے ابتدائی دس ایام میں یہ مکھیاں چھتے کے اندھیرے میں بچوں کی نگہداشت کرتی ہیں۔ دوسرے دور میں جو دسویں سے بیسویں دن تک پھیلا ہوتا ہے ان کارکن مکھیوں کی آنکھیں کام کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ اس اثنا میں یہ موم کے خانے بناتی اور انہیں صاف کرتی ہیں۔ اس کے بعد چھتے کے صدر دروازے پر محافظ کا کام سنبھال لیتی ہیں۔ ان کی زندگی کا تیسرا دور جو اکیسویں دن سے موت تک محیط ہوتا ہے زیادہ تر بچھو لوں سے شہد اور برادہ حاصل کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔

مل جل کر معاشی زندگی بسر کرنے والے کیڑوں کے کردار میں جبلت کی کارفرمائی زیادہ نمایاں ہے۔ چیونٹیوں کی جماعت کی بے شمار اقسام ہیں۔ بعض چیونٹیوں کے پاس پیسے کے مضبوط جڑے ہوتے ہیں۔ بعض لڑنے کیلئے تلواروں اور کلہاڑوں سے مسلح ہوتی ہیں اور بعض درختوں کے پتے کاٹنے کیلئے قنچوں سے۔ یہ اوزار چیونٹیوں کو مکھیاں باہر سے فراہم نہیں ہوتے بلکہ یہ ان کے جسم کے حصے کے طور پر انہیں قدرت کی طرف سے ودیعت ہوتے ہیں اور ان کا استعمال بھی بغیر کسی باقاعدہ تعلیم کے وہ جبلی طور پر ہی سیکھتی ہیں۔

گرم ممالک میں چیونٹیوں کا ایک ایسا خاندان بھی ملتا ہے جو اناج اکٹھا کر کے بڑے سلیقے سے ذخیرہ کرتا ہے اس خاندان کے سپاہی کیڑے جو بہت مضبوط جڑوں سے مسلح ہوتے ہیں اناج اپنے جڑوں سے پیستے ہیں۔ کارکن کیڑے پسے ہوئے اناج کو خوب چبا کر ایک لٹی سی بنا دیتے ہیں اور اسے ایک کی شکل میں ڈھال کر دھوپ میں سکھا لیتے ہیں کچھ چیونٹیاں دودھ حاصل کرنے کیلئے موشی بھی پالتی ہیں۔

مکھیاں: سبز مکھیاں جو عام طور پر پودوں کے رس پر گزر کر رہتی ہیں۔ چیونٹیوں کے چھتے جڑھ جاتی ہیں۔ یہ مکھیاں کھانے پینے کے معاملے میں بڑی اسراف پسند واقع ہوتی ہیں اور جتنی خوراک کھاتی ہیں ان سب کو کا ملا ہضم نہیں کر سکتیں۔

درختوں سے چوسا ہوا رس میٹھے قطرات کی صورت میں ان مکھیوں کے جسم سے رستار ہتا ہے۔ جسے مالک چیونٹیاں چاٹ لیتی ہیں۔ کچھ چیونٹیاں اپنی ان ”کالیوں“ کو دھوتی بھی ہیں ان کے دوہنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ وہ مکھی کے پیٹ کو دباتی ہیں جس سے رس زیادہ رستا ہے بعض چیونٹیاں ان مکھیوں کے انڈوں سے بچے بھی خود نکالتی ہیں موسم سرما میں وہ ان انڈوں کو دھوپ میں رکھ دیتی ہیں تاکہ حرارت سے ان سے بچے نکل آئیں جن کی وہ پرورش کر سکیں۔ چیونٹیاں درختوں کی جڑوں کے گرد مٹی کرید کر اپنی گالوں کیلئے چراگاہ اور اپنے بلوں سے ذرا ہٹ کر ان کے اصطلب بناتی ہیں۔ کیڑے مکوڑوں کی معاشرتی اور اجتماعی زندگی کا مطالعہ کرنے والے ماہرین نے حیوانی معاشرے کا جو نقشہ پیش کیا ہے وہ انسانی معاشرے سے اتنا زیادہ مشابہ ہے کہ

کس کی نظر لگی میرے گھرانے کو

ایڈیٹر کی ڈھیروں ڈاک سے صرف ایک خط کا انتخاب نام اور جگہ مکمل تبدیل کر دیئے ہیں تاکہ رازداری رہے۔ کسی واقعہ سے مماثلت محض اتفاقی ہوگی۔ اگر آپ اپنا خط شائع نہیں کرانا چاہتے تو اعتماد اور تسلی سے لکھیں آپ کا خط شائع نہیں ہوگا۔ وضاحت ضرور لکھیں

میں نے 1988ء میں اپنے دو بڑے بیٹوں کی شادی اپنی ماموں زاد بہن کی دو بیٹیوں سے کی تھی جو کہ تقریباً 7 ماہ بعد بغیر کسی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ پھر میں نے اپنے انہی دونوں بیٹیوں کی شادیاں 1993ء میں سرگودھا میں کی تھیں۔

حکیم صاحب اسی سال شادی کے پہلے مبینہ میری 17 سالہ بیٹی سخت بیمار ہو گئی تھیں میں نے اپنی بیٹی کو اچھے سے اچھے ڈاکٹر کو دکھایا اسلام آباد کے پڑ میں بھی داخل رہی پھر کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ ڈاکٹروں کا کیس نہیں ہے کیونکہ بیماری میں بھی کوئی کمی واقعہ نہیں ہوئی تھی تو میں نے ایک قاری صاحب سے دم بھی کروایا جبکہ انہوں نے کہا کہ بیٹی پر تعویذات کروائے ہوئے ہیں اسی دوران گھر سے بھی دو تعویذات نکلے جو کہ ہم نے ضائع کر دیئے۔ قاری صاحب نے ہمیں گھر میں پڑھنے کیلئے کچھ سورتیں اور سورہ بقرہ کی تلاوت چالیس روز تک کرنے کو بتائی جو ہم نے باقاعدگی سے پڑھی۔ مگر اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا اور میری بیٹی اللہ کو پیاری ہو گئی۔

کچھ عرصہ بعد ہی میری دوسری بیٹی بیمار پڑ گئی اس کو بھی تمام ڈاکٹروں کے پاس لیکر گئے مگر بیماری کم نہ ہوئے اسی دوران گھر سے دو تعویذات نکلے قریبی قاری صاحب کو دکھایا انہوں نے بتایا کہ یہ تعویذات اس بیٹی پر کرائے ہوئے ہیں۔ قاری صاحب نے بھی پڑھنے کیلئے اسی طرح کچھ سورتیں بتائیں جو پڑھنے کا موقع بھی نہ ملا اور میری یہ بیٹی بھی اللہ کو پیاری ہو گئی۔ اس دن سے لیکر آج تک میری بیوی شائستہ سخت بیمار رہنے لگی ڈاکٹر کوئی خاص بیماری نہیں بتاتے صرف کمزوری بتاتے ہیں اور کچھ دوائی دے دیتے ہیں۔

اس کے بعد میں نے اپنی تیسری بیٹی کی شادی اپنے کزن کے بیٹے سے کی۔ جس کا نام ساجد ہے ساجد شادی کے دو سال بعد ہی کام کیلئے کراچی چلا گیا اور کچھ عرصہ بعد میری بیٹی کو بھی کراچی بلا لیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد دونوں واپس اوکاڑہ آ گئے۔ اوکاڑہ آ کر ان کے کچھ مالی حالات خراب ہوئے تو میں نے ان کو اپنے پیسوں سے کاروبار کروا کے دیا شروع میں تو بہت اچھا رہا لیکن بعد میں ساجد کی کاروبار میں دلچسپی

کم ہونے کی وجہ سے کاروبار کم ہوتا گیا اور ساجد نے میری بیٹی کو طرح طرح سے تنگ کرنا شروع کر دیا اور نوبت طلاق تک پہنچ گئی لیکن میرے اللہ نے اپنی کرم نوازی کی کہ معاملہ ٹھیک ہو گیا مگر تنگ کرنے کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ میں نے اپنے ایک بیٹے کی شادی اپنے رشتہ داروں سے باہر لاہور میں کی تھی۔ میرے اس بیٹے کے پاس ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے لیکن میرا یہ بیٹا بھی اپنی بیوی سے اکثر لڑتا رہتا ہے کیونکہ اس کی بیوی بہت زیادہ زبان درازی کرتی تھی۔ ایک دن میرے بیٹے کے پیٹ میں کچھ درد محسوس ہوا ہم صبح سات بجے ڈاکٹر کے پاس لے گئے جہاں اس کو کچھ ٹیکے لگنے کے بعد درد میں کچھ کمی محسوس ہوئی اور ہم گھر لے آئے لیکن شام چار بجے درد کا سلسلہ پھر شروع ہوا اور میرا بیٹا ساری رات درد کی وجہ سے تڑپتا رہا ڈاکٹر جو بھی دوا دیتے درد میں کمی نہ آتی۔ سب ٹیسٹ بھی کروائے جو کہ ٹھیک آئے۔ تین چار دن ایسے ہی گزر گئے۔ ایک دن میں اپنے بیٹے کو لاہور کے ایک بڑے ہسپتال میں لے جانے والا تھا کہ میرے بیٹے نے خود کپڑے بدلے اور گاڑی میں جا کر بیٹھا کہ اتنے میں ظہر کی اذان کا پہلا اور دوسرا بول ہوا اور ساتھ ہی میرے بیٹے نے کلمہ پڑھنا شروع کر دیا ہم گھبرا کر بیٹے کو مقامی ہسپتال لیکر گئے وہاں پہنچتے ہی بیٹا بھی اللہ کو پیارا ہو گیا۔ مرنے کے دو دن بعد گھر سے تین تعویذ نکلے جو میں نے قاری صاحب کو دکھائے اور پھر ان کو بھی ضائع کر دیا۔

حکیم صاحب مجھے ایسا لگتا ہے کہ کسی نے میرے سینے کو جھکڑ رکھا ہے جو مقناطیس کی طرح میرے سینے کو جھکڑ رہے ہیں اور میں اپنی دونوں بازوؤں کو سر سے اوپر نہیں اٹھا سکتا میں نے تین ڈاکٹروں کو باری باری چیک کروایا اور چھ مہینے سے مسلسل دوائیں کھا رہا ہوں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بلڈ پریشر کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

حکیم صاحب میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے کس کی نظر لگی میرے گھرانے کو خوشیوں سے مہمکتا گھر اندھکوں اور غموں کی سسکیوں میں ڈوب جا رہا ہے کس حاسد کی نظر لگی ہے یا کوئی ظالم ہے جو میری دو جوان بیٹیوں اور ایک بیٹے کو

تعویذات کی لپیٹ میں لیکر ہم سے دور کر چکا ہے۔

حکیم صاحب میں بڑی امید اور آس سے آپ کو اپنے دل کا دکھ اور درد لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ درد دل رکھنے والے اور اللہ کے نیک بندے ہیں خدا کیلئے جھجھکے درد کے مارے کی مدد کرو اور مجھے ان حاسدوں اور ظالموں سے جو میرے گھر کی طرف نظر کیے ہوئے ہیں سے بچائیں۔

(قارئین! ابھی زندگی کے سکتے خط آپ نے پڑھے، یقیناً آپ دکھی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ ان دکھوں کا مداوا کیا ہے؟)

پریشانیوں کا آخری علاج

آج کے دور میں ہر کوئی پریشان نظر آتا ہے ہر گھر کی چھت اٹھا کر دیکھیں کوئی نہ کوئی ایک بندہ آپ کو اداس نظر آئے گا۔ پریشانیوں اسی وجہ سے ہیں کہ ہم نے اللہ کے احکامات کو چھوڑ دیا ہے۔ قرآن پاک سے دھتکی توڑ دی ہے۔ آج بھی وقت ہے نماز پڑھیں، قرآن پاک سے دوستی رکھیں۔ اللہ کے احکامات کو مانیں بڑا سکون آئے گا۔ پریشانیوں ختم ہو جائیں گی انشاء اللہ ایک بزرگ نے مجھے ہر شر سے بچاؤ کیلئے دو عمل بتائے کر کے دیکھ لیں انشاء اللہ رزلٹ دو سو فیصد ملے گا۔

عمل نمبر ایک: نَصْرَ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ یَا آتِیٰتِیٰ کو عشاء کی نماز کے بعد ادا کرو اور درود شریف سو مرتبہ کر اپنے سینے پر دم کرنی ہے۔ عمل نمبر 2: سو مرتبہ یہی اوپر والی آیت پڑھ کر آنکھیں بند کرتے ہوئے پڑھیں اور شر پہنچانے والے کا تصور کر کے دم کریں۔ انشاء اللہ وہ مغلوب ہوئے اور آپ سے صلح کر لینے۔ ایک اور عمل 21 مرتبہ سورہ قمر پڑھنے کا ہے۔ پڑھ کر جس کام کیلئے بھی جائیں گے اللہ پاک وہ کام کر دیں گے سو فیصد آزمایا ہوا ہے۔ (غلام مرتضیٰ پٹوں عاقل)

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ و وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہذا جو فر دیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی)

گہری نیند کے راز

نیند اچھی صحت کا ایک لازمی حصہ ہے دن بھر کی بے آرامی اور نکان کو نیند جتنا بحال کر سکتی ہے اور کوئی چیز نہیں کر سکتی جانے کے باوجود ہر چھٹے آدمی کو مزمن بے خوابی کی تکلیف ہے بے خوابی سے دن کو نہ صرف غنودگی کے دورے پڑتے ہیں بلکہ نکان محسوس ہوتی ہے جن لوگوں کا کام ایسا ہوتا ہے کہ رات اور دن کو کام کی شفتیں بدلنے رہتے ہیں ان کے مسائل زیادہ سنگین ہیں انہیں مرض قلب بدھمی وغیرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گہری نیند: خوش قسمتی سے خواب اور بے خوابی پر اچھی خاصی تحقیق ہو چکی ہے تحقیق کاروں نے مندرجہ ذیل نکات تجویز کئے ہیں۔ بے فکری سے رہیں: تناؤ اور فکر و تشویش میں نہ رہیں اعصاب پر فکر کو سوار نہ کریں بات بات پر سنجیدہ نہ ہو جائیں چیزوں کو برداشت کریں اگر آپ اس قسم کے آرام و سکون پر قابو پالیں تو آپ کو سوتے وقت کروٹیں نہیں بدلی پڑیں گی۔ آپ جلد سو جائیں گے: نظام الاوقات کی پابندی کریں۔ کبھی دیر سے سونا کبھی جلدی سونا کبھی پہلے کھانا تناول کرنا کبھی دیر سے اس قسم کی بد نظمی اور بے ضابطگی جو لگے بندھے نظام توڑ دیتی ہے نیند کے حق میں بہت بری ثابت ہوتی ہے ہمیشہ مقررہ وقت پر سوئیں اور مقررہ وقت پر اٹھیں خواہ چھٹی کا دن ہی کیوں نہ ہو اگر آرام کرنا مطلوب ہے تو پہلے غسل ناشتا وغیرہ اپنے مقررہ وقت پر کر لیں پھر آرام کریں۔ قیلولہ کو مختصر رکھیں:- اگر آپ قیلولہ کرنے کے عادی ہیں تو اس کو مختصر رکھیں زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ورنہ رات کو نیند نہیں آئے گی قیلولہ بستر پر مناسب ہوتا ہے۔ ورزش کریں: جب گاڑیاں اور موٹر کاریں نہیں تھیں تو لوگ لمبے لمبے فاصلے طے کرتے گھر کے کام خود کرتے اس لئے دن بھر میں ان کی اتنی ورزش ہو جاتی کہ ادھر لیٹے ادھر خڑے بھرنے لگد بے غریب آدمی بھی پیدل نہیں چلتے ایک سے دوسرے اسٹاپ تک بس سے سفر کرتے ہیں گھر کا کوئی کام نہیں کرتے اس آرام پسندی نے امیر و غریب سب کو کاہل بنا دیا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ آپ روزانہ ورزش کریں۔ (اقتباس: فائل 1 عقبري)

☆.....عقبري کی سابقہ فائلیں.....☆

گھریلو ناچاتیوں رزق کی تنگی پر بیانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں کے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبري کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات نسلوں کا روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔ (قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت جی! مجھے مراقبہ کرنے کا بہت زیادہ شوق تھا۔ حضرت جی! شروع شروع میں تو تصور بنانے میں مشکل تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ تصور بننے لگا حکیم صاحب! آپ ہمارے لیے خصوصی دعا فرمائیے گا کہ اللہ پاک مجھے مستقل مزاجی سے مراقبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہمیں اصل میں بھی اپنا گھر اور حضور ﷺ کے روضے کی حاضری نصیب فرمائیں۔ (رح)

مراقبہ سے ہر کام ہو جاتا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر ماہ نورانی مراقبہ ضرور کرتی ہوں۔ ماشاء اللہ میرے بہت سے کام بڑے ہی آسانی سے سرانجام پاتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے کام ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اب مجھے ذہنی سکون مل گیا ہے۔ لیکن مراقبہ کو کرنے کیلئے عقیدہ بہت ضروری امر ہے۔ میں جو کام سوچتی ہوں اور مراقبہ کرتی ہوں ساتھ یہ بھی عقیدہ ضرور ہوتا ہے کہ انشاء اللہ ضرور یہ کام ہوگا تو وہ کام ضرور ہو جاتا ہے۔ مراقبہ کیلئے عقیدہ بہت ضروری ہے۔ (مصباح محمود بہاولنگر)

مراقبہ میں ٹوٹے تار دیکھے

میں نے مراقبہ میں دیکھا کہ ایک سنہرے رنگ کا سمندر ہے اور میں اس کے اندر ہوں۔ پوچھنے پر پتا چلتا ہے کہ یہ اللہ کے نور اور رحمت کا سمندر ہے پھر توجہ ٹوٹ گئی۔ دوبارہ توجہ بنی تو دیکھتا ہوں کہ آسمان کے سفر میں سے کوئی چیز نیچے گرتی ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں۔ آواز آتی ہے کہ نظر صاف نہیں ہے اسی وجہ سے مزید مشاہدہ نہیں اور کٹی ہوئی تار دیکھائی گئی اور توجہ ٹوٹ گئی۔ کافی دیر بعد دوبارہ توجہ بنی تو دیکھتا ہوں مواجع شریف کے سامنے ہوں اور دروازہ کھلا اندر گیا تو کافی لوگ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے اور تمام میری طرف دیکھ رہے ہیں۔ پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں تو بتایا گیا جنگ بدر کے شرکاء مسلمان ہیں۔ پھر توجہ ٹوٹی تو دوبارہ نہ بنی۔ مراقبہ کے دوران کئی دفعہ ٹوٹی ہوئی تار دکھائے جانے سے کافی پریشان ہوں کہ میری کوتاہیوں کی وجہ سے کہیں میرا تعلق تو نہیں کٹ جائے گا؟؟؟ (پ زلاہور)

دفعہ عقبري کی بددیانتی اور بے ایمانی

اس سے پہلے بھی کئی بار بددیانتی کرائی گئی ہے کہ ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ امید ہے کہ آپ عقبري پر اعتماد کریں گے۔ ہم ایمانداری سے رسالہ مطلوبہ پتے پر ارسال کر دیتے ہیں۔ آخر آپ عقبري کو بددیانتی، بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔ Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقبري کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو شکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات نوآباد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت صاحب السلام علیکم! میں نے مراقبہ میں دیکھا کہ آسمان سے سنہرے رنگ کا نور آ رہا ہے کعبہ شریف پر اور وہ نور مجھ پر بھی آ رہا ہے اور میرا دل کہہ رہا ہے اللہ اللہ اللہ پھر میں نے کعبہ شریف کا طواف کیا سات چکر لگائے اور آب زم زم بھی پیا پھر وہی نور مجھے لے کر مدینہ شریف جاتا ہے اور راستے میں پہاڑ ہیں پھر مسجد نبوی ﷺ کا دروازہ آ جاتا ہے پھر میں اندر داخل ہوتی ہوں میں مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں ہوتی ہوں وہاں پر حکیم صاحب بھی کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر میں اندر جاتی ہوں جالیوں کے پاس سلام عرض کرتی ہوں۔ آپ ﷺ کو اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو سلام عرض کرتی ہوں مسجد میں سرخ قالین ہوتے ہیں۔ منبر کے پاس سبز قالین ہوتا ہے۔ پھر میں مسجد کے صحن میں بیٹھ جاتی ہوں میں نے منبر رسول ﷺ بھی دیکھا تھا۔

خوشبو سے روح کی تازگی، بدن کی تندرستی

انتخاب: بنت نوازش

اب کچھ باتیں رنگوں کی.....

رنگوں کے بغیر کائنات کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ رنگوں ہی سے ہماری زندگی میں رونق، دلکشی اور بہار ہے۔ رنگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور اپنے اندر خصوصی جاذبیت رکھتے ہیں۔ یہ زندگی کو رونق بخشتے ہیں۔ قدرتی مناظر، جن کو دیکھ کر خوشی اور سکون کا احساس ہوتا ہے وہ بھی دراصل رنگوں کے خوشگوار امتزاج کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ رنگوں کا طبیعت اور احساسات پر قیمتی اثر ہوتا ہے۔ ٹھنڈے رنگ سکون اور خاموشی کا تاثر دیتے ہیں جبکہ گرم رنگ خوشی اور گرم جوشی کا احساس پیدا کرتے ہیں لیکن ان سے طبیعت جلد اکتا جاتی ہے۔ رنگ ہمارے لیے جذباتی علامت کی اہمیت بھی رکھتے ہیں۔ مثلاً خوشی کے موقع پر بھر پور کیلے اور چمکدار رنگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جبکہ سنجیدگی کے اظہار کیلئے سفید، کالے، گریے یا سیلیٹی رنگ کا استعمال ہوتا ہے۔ رنگ ٹھنڈک اور تیش کے تاثرات بھی رکھتے ہیں جس کی وجہ سے ہر رنگ ہر موسم میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مثلاً شوق، سرخ اور نارنجی رنگ تپش کا احساس پیدا کرتے ہیں اس لیے انہیں ٹھنڈے موسم یعنی سردیوں میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم موسم میں ان کا استعمال الجھن اور بے چینی کا سبب بنتا ہے۔ آسمانی، ہلکا سبز اور کاسنی رنگ ٹھنڈے تاثرات پیدا کرتے ہیں اس لیے انہیں گرم موسم میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ رنگ خواتین کیلئے نہایت اہمیت کے حامل ہیں لہذا انہیں اپنی شخصیت عمر اور موسم کے مطابق ہی رنگوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ رنگوں کا مناسب استعمال شخصیت کو زیادہ پرکشش اور سرگرم بنا سکتا ہے اور لا پرواہی سے رنگوں کا انتخاب کر لیا جائے تو یہ آپ کی شخصیت کو مجروح بھی کر سکتا ہے۔ رنگوں کا انتخاب آپ کی ذہنی شناخت سے علیحدہ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر آپ رنگوں کی زبان سے واقف ہیں تو پھر آپ کیلئے ان کا صحیح استعمال بہت آسان ہے۔ لیکن اگر آپ رنگوں کی زبان نہیں سمجھتے تو یہ مضمون آپ کو اس سلسلے میں بہت مدد دیگا۔

چہرے کے دانوں کیلئے روحانی عمل

صَوْرُكُمْ فَاحْسَنَ صَوْرُكُمْ 21 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یہ عمل میں نے جس کسی کو بھی دیا ہے اللہ نے اس کو شفاء دی ہے۔ (بگم منظور حویلی کھا)

مسافرانِ آخرت

تلخ خانہ کے مخلص خادم ہیڈ الیکٹریشن استاد محمد بونس کے چچا محمد حنیف انتقال کر گئے ہیں۔ ادارہ عقبر کی مخلص ساتھی انجینئر نوید اختر کی والدہ محترمہ وفات پا گئی ہیں۔

قارئین سے ایصالِ ثواب کی اپیل کی جاتی ہے۔

عطر مشک: یہ خوشبو پاگل پن اور مراق کو ٹھیک کرتی ہے۔ دوران خون تیز کرتی ہے۔ فالج لقوہ میں مفید ہے۔ اعصابی کمزوری، مایو لیا اور نسیان میں سوگھنا، کپڑوں میں لگانا مفید ہے۔ یہ مرگی، رعشہ، تشنج کو دور کرتی ہے۔ نمونیا میں استعمال کرنا اکسیر ہے۔

اورب میں ڈال کر بیس منٹ تک بیٹھنا چاہیے۔

عطر پملا: اس کے سوگھنے سے دوران خون تیز ہوتا ہے رات کو نہ سوگھیں نیند نہیں آئے گی۔

عطر مہک: یہ خوشبو پاگل پن اور مراق کو ٹھیک کرتی ہے۔ دوران خون تیز کرتی ہے۔ فالج لقوہ میں مفید ہے۔ اعصابی کمزوری، مایو لیا اور نسیان میں سوگھنا، کپڑوں میں لگانا مفید ہے۔ یہ مرگی، رعشہ، تشنج کو دور کرتی ہے۔ نمونیا میں استعمال کرنا اکسیر ہے۔

عطر موسسری: یہ عورتوں کی بیماریوں ایام کی کثرت، کمی اور درد میں سوگھنے اور کپڑوں میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دوران خون ٹھیک کرتی ہے۔ بچہ دانی کی کمزوریوں میں سوگھنا مفید ہے۔ دوران حمل اسے سوگھنے رہنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا۔ خوشی کے جذبات زیادہ ہوتے ہیں حفاظت حمل کیلئے سوگھیں، غسل، کپڑوں پر لگائیں۔

عطر جوی: ذیابیطس میں یہ خوشبو سوگھنا اور لگانا مفید ہے۔ ہر قسم کی بواہر، گندہ کو نافع ہے۔ بے خوابی دور کر کے سکون کی نیند لاتی ہے۔ پیشاب کی تکلیف اور درد گردہ مثانہ میں مفید ہے۔ عطر یاسمین: یہ خوشبو سوگھنا اور کپڑوں میں لگانا تپ محرقہ میں بہت مفید ہے۔ خنازیر گٹھیا، جذام اور مردانہ بیماریوں میں سوگھنا بہت مفید ہے۔

عطر رات کی رانی: یہ خوشبو ذہنی تھکاوٹ، اعصابی تناؤ اور اختلاج قلب کو دور کر کے ذہنی و قلبی سکون پیدا کرتی ہے جذبات انگیز ہے۔ اس کو سوگھنا اور کپڑوں میں لگانا بہت مفید ہے یہ خواب آور ہے۔

عطر کرنا، سنگترہ کا عطر: اسے بڑھئی، متی، قے، اسہال، پتھریں، ورم جگر اور معدہ کی تکلیف میں سوگھنا اور لگانا فائدہ دیتا ہے۔ سوگھنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں، ریقان کو فائدہ دیتی ہے اختلاج قلب میں مفید ہے۔

عطر چنبیلی: اس کی خوشبو سرسام کے مریضوں کو سوگھنا بہت مفید ہے اگر کسی کو سکتہ ہو جائے تو سوگھائیں اس کے سوگھنے سے بے خوابی دور ہو کر نیند آتی ہے۔

اگر کہا جائے کہ وجود سے ہے تصویر کائنات میں رنگ تو مجھے یقین ہے کہ اکثر لوگ مجھ سے اتفاق کریں گے۔ ذرا سوچئے تو اگر ہماری دنیا میں یہ پھول بوئے اور ہریالی نہ ہوتی تو ہماری زندگی کتنی بے رونق اور بد نما ہوتی، یہی وجہ ہے کہ ہر انسان کی جمالیاتی حس کو ماننے کا پیمانہ ہی بعض اوقات چمن آرائی کو سمجھا جاتا ہے۔ پھول ہماری معاشرت کا حصہ ہیں۔ پھولوں کے رنگوں کے ساتھ ساتھ ان پھولوں کی خوشبو بھی بہت ہی مفید ہے۔ قارئین! آج ہم آپ کیلئے ان پھولوں کی خوشبو سے بے شمار بیماریوں کا علاج لائے ہیں۔ پڑھیے اور فائدہ اٹھائیے۔

عطر گلاب: یہ مقوی دل و دماغ ہے۔ بے خوابی کو دور کر کے نیند لاتا ہے۔ بے ہوشی میں سکھائیں فائدہ ہوتا ہے۔ ضعف بصارت، دماغ کی کمزوری، جنون، مایو لیا، اختلاج قلب، نسیان، آنکھیں دھکی ہوں، خارش، ہونہریان میں جادو اثر ہے۔

عطر جنس: یہ ہسٹریا اور لیکوریا میں مفید ہے، لیکوریا میں گرم پانی کے ٹب میں ڈال کر بیٹھیں بیس منٹ تک۔ عطر موتیا: اس کی خوشبو خون کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔ کن بیڑوں میں سکھائیں یا لگائیں اسی طرح بواہر میں سوگھیں اور کپڑوں میں لگائیں۔

عطر نرگس: یہ اعصابی امراض میں استعمال کرنی چاہیے اعصابی تناؤ دور کرتی ہے عورتوں میں لیکوریا کی بیماری میں سوگھنا اور لگانا فائدہ مند ہے۔ برص، جذام اور دردوں میں مفید ہے، عضلات درد میں مفید ہے یہ خواب آور ہے نیند لاتی ہے، لیکوریا میں ٹب میں ڈال کر بیٹھنا چاہیے بیس منٹ تک۔

عطر کیوڑہ: یہ دل و دماغ کو فرحت دیتا ہے، ذہنی و قلبی ہیجان دور کرتا ہے، بلڈ پریشر کم کر کے سکون بخشتا ہے، مقوی اعضائے ربیہ اور دل و دماغ کو فرحت بخشتا ہے، خنازیر میں سوگھنا، گلٹیوں پر لگانا مفید ہے اس کی خوشبو نیند لاتی ہے۔

عنبر: یہ تیز بخار کے سرسام میں سوگھنا پلاننا مفید ہے۔ دماغی کمزوری دور کرتی ہے۔ مایو لیا اور ذہنی پریشانیوں میں اس کی خوشبو مفید ہے مرگی میں سوگھنا فائدہ دیتا ہے۔ اسی طرح ہسٹریا میں سوگھنا مفید ہے۔ لیکوریا میں کھانا اور سوگھنا چاہیے

شوگر سے آگاہی اور شفایابی

محمد ایوب راولپنڈی

درد کی شکایت ☆ نظام ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے ☆ بینائی کمزور ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ بینائی ختم ہو جاتی ہے موتیا جلدی آ جاتا ہے۔ ☆ جسم میں کوئی سرول اور زہریلے مادے پیدا ہو جاتے ہیں جس سے گردے خراب ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

☆ پاؤں کی انگلیوں میں فنگس لگ جاتی ہے زیادہ خراب ہونے کی صورت میں انگلیاں اور پاؤں کٹوانے پڑ جاتے ہیں ☆ مردوں میں جنسی کمزوری ہو جاتی ہے۔

اپنا علاج خود کیجئے! ورزش یا سیر کی عادت ڈالیں کم از کم ایک گھنٹہ سیر کریں اس سے گلوکوز آپ کے جسم میں جذب ہو جائیگی لبلبے کو طاقت و بنانے کیلئے یوگا کی ورزش مفید ہے۔

☆ نہار منہ لیوٹ یا ٹائٹرا استعمال کریں اس سے شوگر کا لیول صحیح رہتا ہے اور دل اور پلس سے لبلبہ زیادہ انسولین پیدا کرتا امرود

کھانے سے شکر کم ہو جاتی ہے بعض لوگوں نے امرود کے پتوں کا تھوہ پیا اور شکر کم ہو گیا۔ کالی مرچ، مٹھا اور مولیٰ کا استعمال

کریں۔ ریشہ دار غذا کا زیادہ استعمال کریں اس سے شوگر آہستہ بنتی ہے روٹی کیساتھ زیادہ کچے سبز یاں کھائیں۔ میتھی کے بیج یا کھنکھ کے بیج، کرلیہ، جامن، تارا میرا کا سلا کھانے سے شوگر کم ہو جاتی ہے۔ ☆ رات کے وقت پیاز کھانے سے رات کو بار بار پیشاب نہیں آتا۔ جوار کی روٹی کھانے سے مردوں کی جنسی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اونٹنی کے دودھ میں قدرتی انسولین

ہوتی ہے انڈیا اور روس میں شوگر کے مریضوں کو ایک کلو دودھ روزانہ پلاتے ہیں، مٹر کی پھلیاں مٹر نکالنے کے بعد ذرا ابال لیں اس میں بھی انسولین قدرتی ہوتی ہے وہ استعمال کریں۔

روزانہ آٹے کا استعمال لبلبے کو تقویت دیتا ہے اور لبلبہ مطلوبہ انسولین بنانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ☆ ثابت گندم میں قدرت نے کافی مقدار میں دھاتیں رکھی ہیں۔ ثابت گندم کو نرم آگ پر پانی ڈال کر پکائیں اور نمک لگا کر کھائیں انشاء اللہ ان دھاتوں کی کمی جسم میں پوری ہو جائیگی اور لبلبہ صحیح کام کرنا شروع کر دیگا۔ ☆ دوا خروٹ اور تل ایک چمچ روزانہ کھائیں یہ بھی شوگر

میں مفید ہے۔ کنوار گندل کا استعمال فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں دھاتی اجزاء ہوتے ہیں یہ جگر اور معدے کو صحیح رکھتی ہے۔

☆ فیاہٹس کی علامات: بار بار پیشاب آنا ☆ اچانک بھوک کا زیادہ ہونا ☆ پیشاب کا بار بار آنا رات کو زیادہ پیشاب آنا چاہے پانی پیا ہو یا نہ پیا ہو۔ ☆ تھکاوٹ محسوس ہونا ☆ نظر میں چیزیں دھندلی دکھائی دیتی ہیں۔ ☆ ہاتھ یا پاؤں کا سن ہو جانا پاؤں میں درد یا سونیاں چھنا ☆ زخم کا دیر سے ٹھیک ہونا ☆ جنسی کمزوری ہونا ☆ وزن کم ہونا ☆ خشک ہونٹ اور منہ ☆ کان میں شائیں شائیں کی آوازیں ☆ دانت اور مسوڑھوں میں تکلیف ہونا ☆ خراب ہاضمہ ☆ قبض کا ہونا۔

☆ فیاہٹس میں ہونی والی پیچیدگیاں: بلند خون کا دباؤ جس سے دل کے امراض ہو جاتے ہیں۔ ☆ ٹانگوں اور پنڈلیوں میں

اونٹنی کے دودھ میں قدرتی انسولین ہوتی ہے انڈیا اور روس میں شوگر کے مریضوں کو ایک کلو دودھ روزانہ پلاتے ہیں، مٹر کی پھلیاں مٹر نکالنے کے بعد ذرا ابال لیں اس میں بھی انسولین قدرتی ہوتی ہے وہ استعمال کریں

☆ فیاہٹس اگرچہ آج کل ایک عام مرض ہے تاہم تاریخ میں اس کا تذکرہ فرعون کے زمانے میں ملتا ہے۔ اُس زمانے میں امیر لوگ جسمانی کام نہیں کرتے تھے ان کے ہاں مرغن غذاؤں کا استعمال زیادہ ہوتا تھا انہیں یہ عارضہ لاحق ہو جاتا تھا ذیابیطس کی دو اقسام قابل ذکر ہیں۔ قسم الف: یہ قسم موروثی ہے مریض کا لبلبہ انسولین بالکل نہیں بناتا اگر بناتا ہے تو بہت کم۔ ایسے مریضوں کا علاج صرف انسولین سے کیا جاتا ہے انسولین کی مدد سے جسم میں گلوکوز توانائی میں بدل جاتی ہے۔

قسم ب: اس قسم کا ذیابیطس 90 فیصد لوگوں کو ہے یہ بیماری چالیس سال کے اوپر کی عمر کے لوگوں میں ہوتی ہے پچاس سے ساٹھ سال کی عمر کے لوگوں میں زیادہ ہے۔ اس قسم کی ذیابیطس میں لبلبہ اگرچہ انسولین بناتا ہے لیکن عام جسم کو جتنی مقدار انسولین کی ضرورت ہوتی ہے اس مقدار میں نہیں بناتا اور جسم گلوکوز کو قبول نہیں کرتا جس کی وجہ سے خون میں شکر زیادہ ہو جاتی ہے جسم زیادہ شکر کو پیشاب کے ذریعے خارج کر دیتا ہے چنانچہ مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے۔

اسباب: جسمانی کام نہ کرنا، ورزش نہ کرنا، پیدل چلنے سے اجتناب لگانا کئی گھنٹے بیٹھے رہنا مثلاً تاجر حضرات یا دفتر میں کام کرنے والے لوگ، جو لوگ مرغن غذا کھاتے ہیں اور جسمانی کام نہیں کرتے وہ مٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کا گندما مواد لبلبے کے پاس جمع ہو جاتا ہے اس لیے لبلبہ صحیح طور پر کام نہیں کرتا۔ چالیس یا اس سے اوپر کے مردوں اور خواتین میں مخصوص دھاتوں کی کمی بھی ذیابیطس کا باعث بنتی ہے، مخصوص دھاتوں میں جست کرومیم، مینکینیز اور سلینیم قابل ذکر ہیں اس کا پتہ امریکن ڈاکٹروں نے 1967ء میں لگایا تھا اگر یہ معدنی اجزاء جسم میں باقاعدگی سے خوراک کے ذریعے لیے جائیں تو پھر یہ مرض نہیں ہوگا اگرچہ تو دور ہو جائے گا۔

پرانے زمانے میں لوگ چکی کا آٹا کھاتے تھے اس لیے انسانوں میں ان اجزاء کی کمی نہیں ہوتی تھی لیکن آج مشین یا مل کا آٹا میں 60 سے 70 فیصد معدنی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں اس لیے یہ مرض زیادہ ہو گیا ہے۔

زنگ: لبلبہ کو صحت مند رکھتا ہے تاکہ مطلوبہ مقدار میں انسولین بنتی رہے یہ دھاتیں سفید چٹا، لوہا، کچھ، دودھ، مونگ

☆ فیاہٹس کی علامات: بار بار پیشاب آنا ☆ اچانک بھوک کا زیادہ ہونا ☆ پیشاب کا بار بار آنا رات کو زیادہ پیشاب آنا چاہے پانی پیا ہو یا نہ پیا ہو۔ ☆ تھکاوٹ محسوس ہونا ☆ نظر میں چیزیں دھندلی دکھائی دیتی ہیں۔ ☆ ہاتھ یا پاؤں کا سن ہو جانا پاؤں میں درد یا سونیاں چھنا ☆ زخم کا دیر سے ٹھیک ہونا ☆ جنسی کمزوری ہونا ☆ وزن کم ہونا ☆ خشک ہونٹ اور منہ ☆ کان میں شائیں شائیں کی آوازیں ☆ دانت اور مسوڑھوں میں تکلیف ہونا ☆ خراب ہاضمہ ☆ قبض کا ہونا۔

☆ فیاہٹس میں ہونی والی پیچیدگیاں: بلند خون کا دباؤ جس سے دل کے امراض ہو جاتے ہیں۔ ☆ ٹانگوں اور پنڈلیوں میں

اونٹنی کے دودھ میں قدرتی انسولین ہوتی ہے انڈیا اور روس میں شوگر کے مریضوں کو ایک کلو دودھ روزانہ پلاتے ہیں، مٹر کی پھلیاں مٹر نکالنے کے بعد ذرا ابال لیں اس میں بھی انسولین قدرتی ہوتی ہے وہ استعمال کریں

☆ فیاہٹس اگرچہ آج کل ایک عام مرض ہے تاہم تاریخ میں اس کا تذکرہ فرعون کے زمانے میں ملتا ہے۔ اُس زمانے میں امیر لوگ جسمانی کام نہیں کرتے تھے ان کے ہاں مرغن غذاؤں کا استعمال زیادہ ہوتا تھا انہیں یہ عارضہ لاحق ہو جاتا تھا ذیابیطس کی دو اقسام قابل ذکر ہیں۔ قسم الف: یہ قسم موروثی ہے مریض کا لبلبہ انسولین بالکل نہیں بناتا اگر بناتا ہے تو بہت کم۔ ایسے مریضوں کا علاج صرف انسولین سے کیا جاتا ہے انسولین کی مدد سے جسم میں گلوکوز توانائی میں بدل جاتی ہے۔

قسم ب: اس قسم کا ذیابیطس 90 فیصد لوگوں کو ہے یہ بیماری چالیس سال کے اوپر کی عمر کے لوگوں میں ہوتی ہے پچاس سے ساٹھ سال کی عمر کے لوگوں میں زیادہ ہے۔ اس قسم کی ذیابیطس میں لبلبہ اگرچہ انسولین بناتا ہے لیکن عام جسم کو جتنی مقدار انسولین کی ضرورت ہوتی ہے اس مقدار میں نہیں بناتا اور جسم گلوکوز کو قبول نہیں کرتا جس کی وجہ سے خون میں شکر زیادہ ہو جاتی ہے جسم زیادہ شکر کو پیشاب کے ذریعے خارج کر دیتا ہے چنانچہ مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے۔

اسباب: جسمانی کام نہ کرنا، ورزش نہ کرنا، پیدل چلنے سے اجتناب لگانا کئی گھنٹے بیٹھے رہنا مثلاً تاجر حضرات یا دفتر میں کام کرنے والے لوگ، جو لوگ مرغن غذا کھاتے ہیں اور جسمانی کام نہیں کرتے وہ مٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کا گندما مواد لبلبے کے پاس جمع ہو جاتا ہے اس لیے لبلبہ صحیح طور پر کام نہیں کرتا۔ چالیس یا اس سے اوپر کے مردوں اور خواتین میں مخصوص دھاتوں کی کمی بھی ذیابیطس کا باعث بنتی ہے، مخصوص دھاتوں میں جست کرومیم، مینکینیز اور سلینیم قابل ذکر ہیں اس کا پتہ امریکن ڈاکٹروں نے 1967ء میں لگایا تھا اگر یہ معدنی اجزاء جسم میں باقاعدگی سے خوراک کے ذریعے لیے جائیں تو پھر یہ مرض نہیں ہوگا اگرچہ تو دور ہو جائے گا۔

پرانے زمانے میں لوگ چکی کا آٹا کھاتے تھے اس لیے انسانوں میں ان اجزاء کی کمی نہیں ہوتی تھی لیکن آج مشین یا مل کا آٹا میں 60 سے 70 فیصد معدنی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں اس لیے یہ مرض زیادہ ہو گیا ہے۔

اس ماہ کی موصول منتخب تحریریں

حافظ محمد عمر عثمان، پتوکی۔ ع۔ ق، خانوال۔ عامر حنیف، خانوال۔ حکیم محمد سلیم سہرا، دنیا پور۔ ا۔ ج۔ لاہور۔ محمد عمران، شاہ کوٹ۔ ن۔ لاہور۔ فیصل منصور، پاکپتن۔ ڈاکٹر حمید ملک، انک۔ ہ۔ ق، خانوال۔ حافظ محمد عثمان، پتوکی۔ بلقیس، بہاولپور۔ کلثوم، بہاولپور۔ ف۔ خ۔

دودھ میں کمی اور دودھ چھڑاتے وقت بچے کی پریشانی

اگر کسی دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی ہو جائے تو وہ ایک کپ پانی پر با وضو حالت میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کرے اور پانی پی لے تو انشاء اللہ چند یوم کے اس عمل سے دودھ کی کمی ختم ہو جائے گی۔

اگر کوئی شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور کسی طرح اسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بچے کو پلا دیں۔ انشاء اللہ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اس کی روئے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا فرمائیں گے۔ (بہتر ہے کہ درود ابراہیمی پڑھیں)

حفاظت ایمان

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا ایمان فضل الہی کے تحت با حفاظت رہے اور وہ برائیوں سے بچا رہے تو اس کیلئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ بعد از نماز فجر روزانہ درود پاک ذیل ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے انشاء اللہ اس کا ایمان باسلامت رہے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الَّذَا كَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کمزور دل افراد کیلئے

کمزور دل افراد کیلئے درود شریف کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے۔ با وضو حالت میں بکثرت درود پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے۔ بزدلی اور خوف و ہراس جاتا رہتا ہے اور دل میں بہادری اور جرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ (کوئی سا بھی درود شریف پڑھا جاسکتا ہے)

لاعلاج امراض کیلئے

جو کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ ذیل کا درود پاک کثرت سے پڑھا کرے۔ اس سے نہ صرف یہ شکایت رفع ہو جائے گی بلکہ یہ تمام لاعلاج امراض کا شافی علاج بھی ہے۔ درود پاک یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي
الْجَسَادِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْقُبُوْرِ

اصلاح بچگان

جو والدین یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی صحیح طریقہ سے تربیت ہو اور وہ نیک اور صالح بنیں۔ ان کے اندر نیک شعور پیدا ہو تو اس مقصد کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ وہ والدین اس مقصد کے حصول کیلئے اپنے بچوں کو درود قدسی سکھائیں جس کے ورد سے بچے ہر گندے کام اور برائی سے بفضل باری تعالیٰ حفاظت میں رہیں گے درود قدسی یہ ہے:-
صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ

ادائیگی قرض

جس پر قرضہ ہے انتہا ہو اور اس کی ادائیگی کا کوئی بندوبست نظر نہ آتا ہو اس

درود شریف سے بچوں کو فرمانبردار بنائیں

کیلئے ہے کہ پاک و صاف ہو کر با وضو حالت میں بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ ننگے سر قبلہ رو کھڑا ہو جہاں اس پر کسی شے کا سایہ نہ پڑتا ہو۔ اول و آخر مندرجہ ذیل درود شریف ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں یا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پہاڑ کی مانند قرضہ بھی اکتالیس روز کے بلاناغہ عمل سے خزانہ غیب سے اتر جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْخُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

نزله کا علاج

جس کو بھی نزله ہو گیا ہو وہ روزانہ صبح کو با وضو حالت میں اکتالیس بار درود شفاء پڑھ کر دوا پر دم کرے اور وہ دوا حسب ہدایت استعمال کرے۔ علاوہ ازیں اپنے اوپر دم بھی کرے

انشاء اللہ شفاء کاملہ عطا ہوگی۔ درود شفاء یہ ہے:-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِہَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِہَا وَ نُورِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِہَا وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَ خَلَاقٍ

ایک عجیب و سرلیج الاثر درود شریف

حضرت ابوانیس صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:-
بیماری نے کہا وہ جانے کی نہیں..... شرمندہ ہو کر لوٹ گئی۔
ناداری نے کہا کہ وہ پلٹنے کی نہیں..... تجل ہو کر بھاگ گئی۔
قضا نے کہا کہ وہ لٹنے کی نہیں..... ٹل گئی۔
کیوں.....؟ کیونکہ میں کثرت سے یہ درود پاک پڑھتا ہوں:-

سَيِّدِنَا كَرِيْمٌ صَلِّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

تالبعین کا درود شریف

حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ستر سال سے زیادہ حضرات تالبعین رحمہم اللہ کو دوران طواف یہ درود شریف پڑھتے سنا۔ وہ یہ ہے:-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰبِیْنَا اِبْرٰہِیْمَ

جنت میں ٹھکانہ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا۔ سبحان اللہ۔ درود پاک یہ ہے:-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

اپنے مقاصد کے حل کیلئے یہ پڑھیں.....

میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ جہاں آپ اپنے مقاصد کو حل کرنے کیلئے اتنے لمبے لمبے وظائف کرتے ہیں وہاں اگر آپ پورے دن میں صرف تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ جائیں اور ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھ لیا کریں تو بہت بہتر ہوگا۔ ہمارے پیارے رسول اکرم ﷺ جن کے گناہ نہ تھے وہ بھی روزانہ استغفار کیا کرتے تھے تو ہم سب تو بہت گنہگار لوگ ہیں ہمیں تو روزانہ استغفار ضرور پڑھنا چاہیے۔ (حمیرا صفدر لاہور)

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرماں الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“

”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسڈار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھوکا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیور ویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، بھکی، دمہ، پسلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنا نہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلانی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں، نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

فیوض درس

قیمت فی سی ڈی ویکسٹ

40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دلداز درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہ بغاوت سے راہ معرفت پر آچکی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔
www.ubqari.org

کراماتی تیل..... مالش کا حیرت انگیز تیل جو بچوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید

ہمارا بدن گوشت پوست اور ہڈیوں سے بنا ہوا ہے یہ قدرت کی عجیب کارگیری ہے۔ چلنا پھرنا اور زندگی کے معمولات کو سرانجام دینا ہی اصل زندگی ہے لیکن افسوس کہ آج ہماری اکثریت چلنے پھرنے سے معذور ہو رہی ہے ہر دوسرا شخص کسی نہ کسی درد میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اصل میں درد بذات خود کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ کسی نہ کسی بیماری کا رد عمل ہے جب سے عضلوں اور سبزیوں پر کیاوی کھادوں اور زرہلی ادویات کا استعمال شروع ہوا ہے جسمانی دردوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب شاید ہی کوئی ایسا گھر ہوگا جس میں جسمانی دردوں کا کوئی مریض نہ ہو۔ دردوں سے آزار زندگی کیلئے: ان دردوں کے مداوا کیلئے حکیم صاحب نے اپنے تجربات و تحقیق کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک ایسا قیمتی جڑی بوٹیوں کا بے ضرر بغیر کسی سائیدہ ٹیکٹ کے روغن تیار کیا ہے جو جسم کے تمام دردوں میں از حد مفید ہے جس کو استعمال کرتے ہی انسان پھولوں کی طرح ہلکا پھلکا اور چست و چو بند ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا نایاب تیل ہے جسے ہرونی اور خوردنی طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ تیل موجودہ دور کے امراض جس میں تمام جوڑوں کے دروز قاج، لثوہ ریشہ، گھٹیا، شایکا (نفلزڈی کا درد) کمر کا درد، منیہ سردی لگ جانا، عضو کا پھڑکنا، ایسے لوگ جو سردی میں منہ سے کپڑا بھی نہیں ہٹا سکتے۔ لاغری ہاتھ پاؤں کا سوکھ جانا ہاتھوں اور پاؤں پر درم آ جانا پنڈلیوں کا درد، نفرس، مہروں کا خلاء، ڈسک پر اہلم کسی ہڈی کا ٹوٹ جانا، نئی و پرانی چوٹ کا درد، موج آ جانا، پٹھوں کا درد، اعصابی دروز پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا، ایزھیوں کا پھٹ جانا، ناف کا ٹٹل جانا، ہاتھوں پاؤں کا پھٹ جانا، گردن کے پٹھوں کا درد، ریزہ کی ہڈی کا درد، پسلیوں کا درد، جل جانا، جھلس جانا، بجلی کا شاک، خون کا جم جانا، پٹروں سے جلنا، اعضاء کا ٹھنڈا ہو جانا، سینے کا انفیکشن، منویہ بچوں کے ہاتھ پاؤں کا نیڑھا ہونا، گھٹنوں وغیرہ کا متورم ہو جانا، دائمی درد، ہاتھ پاؤں کا اکڑاؤ، سردی کی وجہ سے جسم میں درد ہونا، ان تمام امراض میں کراماتی تیل بہترین معاون ثابت ہوا ہے اور شفاء کا موجب بنا ہے۔ خواتین میں حیض کے دنوں میں کمر کا درد یا پیٹھ کا درد یہ روغن جلد میں خوب جذب ہو کر درد کو دور کرتا ہے اور سکون دیتا ہے۔ کراماتی تیل بوڑھوں کیلئے: جوڑ پٹھے اور رگ ریشے کا انسانی جسم کے حرکات و سکنات کے ساتھ چوٹی دامن کا ساتھ ہے ان کی مضبوطی توانائی کا دوسرا نام ہے۔ عمر کی زیادتی کے ساتھ ساتھ جوڑ خشک اور کھر دے ہوتے جاتے ہیں اس کے علاوہ جوڑوں کے اندر اور اطراف کے ریشے بھی سخت ہو کر حرکت کم کر دیتے ہیں ان کی وجہ سے ان میں درد ہونے لگتا ہے ان حالات میں کراماتی کا مستقل استعمال دردوں کا ازالہ کرتا ہے اور بوڑھے سے بوڑھا آدمی بھی صحت مند و توانا رہتا ہے۔ کراماتی تیل بچوں کیلئے: ایسے بچے جو پیدائشی طور پر کمزور ہوتے ہیں ہڈیوں کا ڈھانچا بن جاتے ہیں کمزوری کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میڑھے ہو جاتے ہیں موسم کا تغیر برداشت نہیں کر سکتے، منویہ کی شکایت ہو جاتی ہے ہر وقت خاص طور پر سردی کے موسم میں سینے میں انفیکشن رہتا ہے کھانسی ہر وقت رہتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے۔ ان تمام امراض میں کراماتی تیل کی مالش اپنی کرامت دکھا کر بچوں کو صحت مند کر دیتا ہے۔ کراماتی تیل کے جامع فوائد مختصر الفاظ میں: ہڈی پرانا جوڑوں کا درد جو کسی طرح درست نہ ہوتا ہو چھوٹے جوڑوں کا ہو یا بڑے جوڑوں کا، گھٹنوں کا ہو یا پنڈلیوں کا بس مقام درد کی جگہ مالش کریں آہستہ آہستہ جذب کریں نہایت لا جواب فائدہ ہوگا، کمر کا پرانا پیچیدہ درد ہو جو کسی دوا سے درست نہ ہوتا ہو جسے ڈاکٹر ڈسک پر اہلم کہتے ہیں جھکا نہ جاتا ہو حرکت سے عاجز ہو، سبکی ٹیل مستقل مالش کریں اور چند قطرے گرم دودھ میں ڈال کر تین جلد آرام آ جائے گا۔ ہڈیوں کی جڑیں پھٹ جاتی ہوں، خراب ہو جاتی ہوں، انفیکشن ہو جاتا ہوں ایسے تمام عوارض میں کراماتی تیل کی مالش کریں بے شمار لوگ جن کی ایزھیاں پھٹ جاتی تھیں یا کسی خاص موسم میں پھٹ کر چلا بھی نہ جاتا تھا یہ تیل لگائیں پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ہڈی منویہ اور پرانی کھانسی سینے کی جھکڑن کیلئے پسلیوں اور سینے پر اس کی مالش سے سانس کی تنگی دور ہوتی ہے اور چند دنوں میں اچھا رزلٹ ملتا ہے۔ ہڈی جن لوگوں کو سوتے وقت پنڈلیاں دکھتی ہیں بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ انہیں یہ تیل پنڈلیوں پر مالش کرنے سے آرام سکون آ جاتا ہے۔ ہڈی کتنے معذور افراد جن کی ٹانگیں اور بازو سوکھ گئے تھے اور کوئی کام نہیں کر سکتے تھے۔ ایسے بے شمار مریضوں کو جب کراماتی تیل استعمال کرایا گیا وہ لوگ چلنے پھرنے اور کام کرنے کے قابل ہو گئے۔ ہڈی ریشہ کیلئے نہایت کارآمد مالش ہے جب ہاتھ پاؤں یا سر کا پٹے ہوں تو اس تیل کی مالش اور دس قطرے ایک کپ گرم دودھ میں تین تین چند دنوں میں ہی ریشہ ختم ہو جائے گا۔ ہڈی لثوہ اور قاج کے جتنے بھی مریضوں نے اس کو استعمال کیا کبھی مایوس نہیں ہوئے کوئی جلدی کوئی دیر سے صحت یاب ہوئے۔ واضح رہے کہ جو حضرات صرف مالش کرنا چاہتے ہیں انہیں صرف مالش سے ہی خوب فائدہ ہوگا۔ ہڈی ایسے حضرات جو خاص طاقت سے محروم ہو چکے ہوں وہ اس تیل کی مالش کریں اور دس قطرے گرم دودھ میں ڈال کر صبح و شام تین اپنی طاقت کا خود انداز لگائیں۔ ہڈی ایسے کھلاڑی جو گیم کرتے وقت جلد تھک جاتے ہوں ایسے کھلاڑی گیم کرنے سے پہلے مالش کریں زندگی میں اور کھیل میں کبھی پیچھے نہیں رہیں گے۔ ہڈی بواسیر کے مریضوں پر مستقل لگانے سے بواسیر کیلئے از حد مفید ہے۔ ہڈی دس قطرے گرم دودھ میں استعمال کریں صبح و شام اس کے استعمال سے کسی ملٹی وٹامن کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

خاص ترکیب رات کو نیم گرم کر کے متاثرہ جگہ پر مالش کریں مثلاً گھٹنوں، منوں، پنڈلیوں، کمر یا زوہوں پر مساج کر کے گرم کپڑا باندھ کر سو جائیں صبح کپڑا کھول کر سادہ گرم پانی کر کے اس میں ایک کلو پانی میں ایک کچھ نمک کا ڈالیں اور آہستہ آہستہ مقام درد دوائی جگہ گرائیں جب پانی ختم ہو جائے تو خشک کر کے گرم کپڑا لپیٹ دیں اور کسی ایسی جگہ پر بٹھیں یا سو جائیں جہاں ہوانہ لگے۔ ایسا دن میں دو بار کریں۔ قیمت 200 روپے علاوہ ایک خرچ